بفیضانِ نظر سراجُ الْاُمّہ، کاشِفُ الْغُمّہ، امامِ اعظم، فقیہِ افخم حضرتِ سیّدنا امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

بفیضانِ کرم اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت، مجدّدِ دین وملّت، شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

رنگین شمارہ

ماہنامہ

فیضانِ مدینہ

(دعوتِ اسلامی)

شَوَّالُ الْمُکَرَّم ۱۴۴۰ھ

جون 2019ء

غلط شارٹ کٹ

دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران مولانا محمد عمران عطاری

دینِ اسلام میں ہر بھلے کام کی ترغیب اور پذیرائی ہے جبکہ ہر بُرے کام سے مسلمانوں کو روکا گیا ہے، شارٹ کٹ یعنی مختصر راستہ مطلقاً برا نہیں ہوتا، بسا اوقات اِختِصار (مختصر کرنا) شریعت کو محبوب بھی ہوتا ہے، البتہ ہمارے زمانے کے لوگوں بالخصوص نوجوانوں میں زندگی کے کئی مَراحِل پر غلط شارٹ کٹ اپنانے کی خرابی عام ہوتی جارہی ہے جس کی وجہ سے کئی معاشرتی اور اخلاقی برائیاں جنم لے رہی ہیں، جبکہ کئی مقامات پر دینی حدود واحکامات کو بھی پامال کیا جاتا اور ناجائز و حرام کاموں کا ارتکاب ہوتا ہے مثلاً

امیر بننے کے لئے شارٹ کٹ امیر بننے کے لئے ہمارے پچھلے اور پرانے لوگوں نے جو محنتیں کی ہیں، طریقۂ کار اختیار کیا ہے اور اپنی عمر کا ایک حصہ اس کوشش میں گزارا ہے، آج کل نوجوانوں کی ایک تعداد ہے جو اس پورے پروسیجر (Procedure) کو اپنانے، محنت کرنے اور آہستہ آہستہ آگے بڑھنے کے بجائے کسی ایسے راستے کی تلاش میں ہے جس سے وہ جلد سے جلد امیر ہوجائے، لہٰذا عام طور پر وہ درج ذیل ناجائز ذرائع میں سے کوئی ذریعہ اپناتے ہیں: 1 جلد مالدار بننے کے ارادے سے بیرونِ ملک کا غیر قانونی (illegal) سفر کرنا 2 کرپشن یعنی بدعنوانی کرنا اور رشوت لینا 3 نشہ آور اَشیاء بیچنا یا ان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانا 4 چوری اور ڈکیتی کرنا 5 جوا کھیلنا 6 جوئے کی پرچی لینا 7 بینکوں کے پیسوں کے معاملے میں گھپلے کرنا، یہ سب امیر بننے کے غلط اور تباہ کن شارٹ کٹ ہیں، نیز جلد مالدار بننے کیلئے دنیا میں ان کے علاوہ بھی کوئی غلط راستہ اپنایا جاتا ہو تو کوئی بعید (دور) نہیں۔

بڑی پوسٹ حاصل کرنے کے لئے شارٹ کٹ دفاتر میں کام کرنے والے ملازمین کی آمدنی عموماً نارمل ہوتی ہے، بسا اوقات وہ یہ چاہتے ہیں کہ ان کی اِنکم بڑھے جبکہ ان کی اتنی قابلیت و صلاحیت نہیں ہوتی، لہٰذا وہ اپنے مقصد کو پانے کیلئے مختلف غلط شارٹ کٹ استعمال کرتے ہیں، ان میں سے **ایک** یہ ہے کہ ناجائز طور پر اپنے سے اوپر والے کی جگہ لینے کی کوشش کرنا، اس کے لئے اپنے سینیئرز کی برائیاں اور بے جا شکایتیں بڑے آفیسر سے کرتے ہیں، بسا اوقات یہ کام اپنے سینیئرز سے حسد اور اَن بَن (ناراضی) کی بنا پر بھی کیا جاتا ہے، اسی طرح کبھی مذکورہ دونوں صورتیں نہیں ہوتیں بلکہ مقصد صرف عہدے کا ہی حصول ہوتا ہے، جس کے لئے سینیئرز کی عزّت کو اُچھالا جاتا ہے۔ یوں عام طور پر اس طرح کے افراد اپنے حسد اور کینے کے باعث یا پھر مَنصَب و شُہرت کے حصول کی خاطر جھوٹ، تہمت اور غیبت وغیرہ جیسے ناجائز و حرام کاموں میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ ان صورتوں کو منصب اور عہدے کا غصب (چھیننا) بھی کہا جاسکتا ہے جو کہ مال کے غصب سے زیادہ بُرا ہے (حالانکہ مال کا غصب ناجائز و حرام ہے تو پھر عہدے کے غصب کے اُخروی نتائج کس قدر بھیانک ہوں گے اس کا اندازہ بخوبی کیا جاسکتا ہے)۔ (الزواجر عن اقتراف الکبائر، 1/314 ملخصا)

ناجائز طور پر عہدے کے حصول کی **دوسری** صورت یہ ہے کہ جب صرف بے جا شکایتوں کے ذریعے بڑی پوسٹ کا حصول نہیں ہو پاتا تو بسا اوقات "رشوت دینے" کے بُرے شارٹ

بقیہ صفحہ 16 پر پڑھیے

شوّالُ المکرّم ۱۴۴۰ھ
جون 2019ء
جلد: 3
شمارہ: 7

ماہنامہ فیضانِ مدینہ دھوم مچائے گھر گھر
یا رب جاکر عشقِ نبی کے جام پلائے گھر گھر
(از امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ)

ہدیہ فی شمارہ: سادہ: 40 رنگین: 65
سالانہ ہدیہ مع ترسیلی اخراجات: سادہ: 800 رنگین: 1100
مکتبۃ المدینہ سے وصول کرنے کی صورت میں:
سادہ: 480 رنگین: 720
☆ ہر ماہ شمارہ مکتبۃ المدینہ سے وصول کرنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ پر رقم جمع کرواکر سال بھر کے لئے 12 کوپن حاصل کریں اور ہر ماہ اسی شاخ سے اس مہینے کا کوپن جمع کرواکر اپنا شمارہ وصول فرمائیں۔
ممبر شپ کارڈ (Member Ship Card)
12 شمارے رنگین: 725 12 شمارے سادہ: 480
نوٹ: ممبر شپ کارڈ کے ذریعے پورے پاکستان سے مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے 12 شمارے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
بکنگ کی معلومات وشکایات کے لئے
Call: +9221111252692 Ext:9229-9231
OnlySms/Whatsapp: +923131139278
Email:mahnama@maktabatulmadinah.com

ایڈریس
ماہنامہ فیضانِ مدینہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ پرانی سبزی منڈی محلہ سوداگران باب المدینہ کراچی
فون: 2660 :Ext 92 21 111 25 26 92+
Web: www.dawateislami.net
Email: mahnama@dawateislami.net
Whatsapp:+923012619734
پیشکش: مجلس ماہنامہ فیضانِ مدینہ

شرعی تفتیش: مولانا محمد جمیل عطاری مدنی مدظلہ العالی دارالافتاء اہلِ سنّت (دعوتِ اسلامی)
https://www.dawateislami.net/magazine
☆ ماہنامہ فیضانِ مدینہ اس لنک پر موجود ہے۔
گرافکس ڈیزائننگ:
یاور احمد انصاری / شاہد علی حسن عطاری

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے:
مجھ پر دُرُود شریف پڑھ کر اپنی مجالس کو آراستہ کرو کہ تمہارا دُرُودِ پاک پڑھنا بروزِ قیامت تمہارے لئے نور ہو گا۔
(فردوس الاخبار، 1/422، حدیث:3149)

حمد/مناجات

گناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی

گناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی
بُری عادتیں بھی چُھڑا یاالٰہی

خطاؤں کو میری مِٹا یاالٰہی
مجھے نیک خَصلت بنا یاالٰہی

تجھے واسطہ سارے نبیوں کا مولیٰ
مِری بخش دے ہر خطا یاالٰہی

غمِ مصطفٰے دے غمِ مصطفٰے دے
ہو دردِ مدینہ عطا یاالٰہی

تجھے واسِطہ سیِّدہ آمِنہ کا
بنا عاشقِ مصطفٰے یاالٰہی

مجھے مال و دولت کی آفت نے گھیرا
بچا یاالٰہی بچا یاالٰہی

تُو عطّارؔ کو چشمِ نَم دے کے ہر دَم
مدینے کے غم میں رُلا یاالٰہی

وسائلِ بخشش (مُرمَّم)، ص100
از شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

نعت/استغاثہ

ایسی قدرت نے تِری صورت سنواری یارسول

ایسی قدرت نے تِری صورت سنواری یارسول
دونوں عالَم کو ہوئی یہ شکل پیاری یارسول

ہے کہاں مادر کو اُلفت اس قدر فرزند سے
تجھ کو ہے اُمت کی جتنی پاسداری یارسول

خوابِ غفلت میں پڑے دن رات ہم سوتے رہے
تم نے کی غم میں ہمارے اَشک باری یارسول

وقتِ پیدائش شبِ مِعراج مَرقَد میں کہیں
تم نے امّت کی نہ چھوڑی غم گساری یارسول

حق کے پیارے آپ اور اُمت ہے پیاری آپ کو
اس لئے حق کو ہوئی اُمت بھی پیاری یارسول

ہر مصیبت سے بچایا تیرے نامِ پاک نے
تیری رحمت نے مِری حالت سنواری یارسول

ہے فقط اتنی تمنائے جمیلؔ قادری
ہو تِری خالص محبت دل میں ساری یارسول

قبالۂ بخشش، ص89
از مداحُ الحبیب مولانا جمیل الرحمٰن قادری رحمۃ اللہ علیہ

منقبت

قسیمِ جامِ عرفاں اے شہ احمد رضا تم ہو

تمہاری شان میں جو کچھ کہوں اس سے سوا تم ہو
قسیمِ جامِ عرفاں اے شَہ احمد رضا تم ہو

جو مرکز ہے شریعت کا مدارِ اہلِ طریقت کا
جو محور ہے حقیقت کا وہ قطبُ الاولیاء تم ہو

یہاں آکر ملیں نہریں شریعت اور طریقت کی
ہے سینہ مَجمعُ البحرین ایسے رہنما تم ہو

مُزَیَّن جس سے ہے تاجِ فضیلت تاج والوں کا
وہ لعلِ پُر ضیا تم ہو، وہ دُرِّ بے بہا تم ہو

تمہیں پھیلا رہے ہو علمِ حق اَکنافِ عالَم میں
امامِ اہلِ سنت نائبِ غوثُ الوریٰ تم ہو

بھکاری تیرے در کا بھیک کی جھولی ہے پھیلائے
بھکاری کی بھرو جھولی گدا کا آسرا تم ہو

علیمؔ خستہ اِک ادنیٰ گدا ہے آستانہ کا
کرم فرمانے والے حال پر اس کے شہا تم ہو

حیاتِ اعلیٰ حضرت، 1/132
از خلیفۂ اعلیٰ حضرت مولانا شاہ عبد العلیم میرٹھی صدیقی رحمۃ اللہ علیہ

برائی کا بدلہ اچھائی سے

مفتی ابو صالح محمد قاسم عطاری*

اللہ ربُّ العزّت کا فرمان ہے: ﴿ وَ لَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَ لَا السَّیِّئَةُؕ-اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَ بَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ(۳۴) ﴾

ترجمہ: اور اچھائی اور برائی برابر نہیں ہوسکتی۔ برائی کو بھلائی کے ساتھ دور کر دو تو تمہارے اور جس شخص کے درمیان دشمنی ہوگی تو اس وقت وہ ایسا ہو جائے گا کہ جیسے وہ گہرا دوست ہے۔ (پ24، فصلت:34)

اچھائی اور برائی برابر نہ ہونے کا ایک معنیٰ یہ ہے کہ نیکی اور گناہ برابر نہیں بلکہ نیکی خیر ہے اور گناہ شر اور خیر و شر برابر نہیں ہوسکتے۔ دوسرا معنیٰ یہ ہے کہ نیکیوں کے مراتب برابر نہیں بلکہ بعض نیکیاں دوسری نیکیوں سے اعلیٰ ہیں جیسے نماز، روزے سے افضل ہے۔ اسی طرح گناہوں کے مراتب برابر نہیں بلکہ بعض گناہ دوسرے گناہوں سے بڑے ہیں جیسے قتل، چوری سے بڑا گناہ ہے۔ یونہی لوگوں میں بڑے مرتبے والا وہ ہے جو بڑی بڑی نیکیاں کرتا ہے اور بدتر مرتبے والا وہ ہے جو بڑے بڑے گناہ کرتا ہے۔

برائی کو بھلائی کے ساتھ دور کر دو اس آیت میں اعلیٰ اخلاقی قدر اور معاشرتی زندگی کے سکون و اطمینان کا راز بتایا گیا ہے کہ تم برائی کو بھلائی کے ساتھ دور کر دو مثلاً غصے کو صبر سے، لوگوں کی جہالت کو بُردباری سے اور بدسلوکی کو عفو و درگزر سے کہ اگر کوئی برائی کرے تو اسے معاف کر دو۔ اِس طرزِ عمل کا نتیجہ یہ ہوگا کہ دشمن دوستوں کی طرح تجھ سے محبت کرنے لگیں گے۔ نبی کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سیرتِ طیبہ میں اس خوبصورت اخلاق کے اعلیٰ نمونے روشن ستاروں کی طرح جگمگاتے نظر آتے ہیں۔ حضرت عبد اللہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب غزوۂ احد میں رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے سامنے والے مبارک دانت شہید[1] ہوئے اور روشن چہرہ لہولہان ہوگیا تو ان کافروں کے خلاف دعا کی عرض کی گئی لیکن آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے طعنے دینے والا اور لعنت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا بلکہ مجھے دعوت دینے اور رحمت فرمانے والا بنا کر بھیجا ہے، (پھر دعا کی) اے اللہ! میری قوم کو ہدایت دے کیونکہ وہ مجھے جانتے نہیں۔ (شعب الایمان، 2/164، حدیث:1447)

قاضی عیاض علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: اس حدیث پاک پر غور کرو کہ اس میں کس قدر فضیلت، درجات، احسان، حسنِ خلق، بے انتہا صبر اور حلم جیسے اوصاف جمع ہیں کیونکہ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے صرف ان سے خاموشی اختیار کرنے پر ہی اکتفا نہیں فرمایا بلکہ انہیں معاف بھی فرما دیا، پھر شفقت و محبت فرماتے ہوئے ان کے لئے یہ دعا بھی فرمائی کہ اے اللہ! ان کو ہدایت دے، پھر اس شفقت و رحمت کا سبب بھی بیان فرما دیا کہ یہ میری قوم ہے، پھر ان کی طرف سے عذر بیان فرما دیا کہ یہ ناسمجھ لوگ ہیں۔ (الشفاء، 1/106)

---

(1) سامنے کے چار دانت دو اوپر کے اور دو نیچے کے رباعیہ کہلاتے ہیں بروزن ثمانیہ، اردو میں انہیں چوکڑی کہتے ہیں۔ حضور انور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی داہنی کی نیچے کی چوکڑی کا ایک دانت شریف کا ایک کنگرہ ٹوٹا تھا یہ دانت شہید نہ ہوا تھا اور ہونٹ شریف بھی زخمی ہوگیا تھا۔ (مراٰۃ المناجیح، 8/111) اس سے حسن مبارک میں کمی نہیں ہوئی تھی۔

* دارالافتاء اہلِ سنّت
عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

یونہی ایک مرتبہ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اوپر ایک نجرانی چادر تھی جس کے کنارے موٹے تھے کہ ایک اعرابی نے بطورِ امداد مال مانگنے کے لئے چادر مبارک پکڑ کر بڑے زور سے کھینچا یہاں تک کہ مبارک کندھے پر رگڑ کا نشان بن گیا۔ ساتھ ہی اعرابی نے بڑے سخت جملے بھی کہے۔ سید العالمین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم خاموش رہے اور صرف اتنا فرمایا کہ مال تو اللہ تعالیٰ کا ہی ہے اور میں تو اس کا بندہ ہوں، پھر ارشاد فرمایا کہ اے اعرابی: کیا تم سے اس سلوک کا بدلہ لیا جائے جو تم نے میرے ساتھ کیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ فرمایا: کیوں نہیں؟ اعرابی نے جواب دیا، کیونکہ آپ کی یہ عادتِ کریمہ ہی نہیں کہ آپ برائی کا بدلہ برائی سے دیں۔ اس کی یہ بات سن کر سرکارِ دو عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم مسکرا دیئے اور ارشاد فرمایا: اس کے ایک اونٹ کو جَو سے اور دوسرے کو کھجور سے بھر دو۔

(بخاری، 4/77، حدیث:5809، الشفاء، 1/108)

تکلیف پر صبر، جہالت پر حلم اور بد سلوکی پر عفو و درگزر بہت عظیم عمل ہے حتیٰ کہ اگلی آیت میں فرمایا کہ یہ دولت صبر کرنے والوں کو ہی ملتی ہے اور یہ دولت بڑے نصیب والے کو ہی ملتی ہے۔(پ24، فصلت:35) یقین جانیے کہ خوش اخلاقی بہت بڑی نعمت ہے نبی اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: مومنوں میں زیادہ کامل ایمان والا وہ ہے جو اخلاق کے اعتبار سے ان میں سب سے اچھا ہے۔(ابوداؤد،4/290 ،حدیث:4682)

ایک مرتبہ کچھ اعرابیوں نے سوال کیا، انسان کو عطا کی جانے والی بہترین چیز کون سی ہے؟ فرمایا: اچھا اخلاق۔

(معجم الاوسط، 1/117، حدیث: 367)

ایک جگہ فرمایا: اچھا اخلاق خطا کو اس طرح مٹا دیتا ہے جیسے سورج جمے ہوئے پانی کو پگھلا دیتا ہے۔

(شعب الایمان، 6/247، حدیث: 8036)

اچھے اخلاق کی راہ میں بڑی رکاوٹ، مزاج کی شدت اور غصے کی تیزی ہے۔ اگر اس کا علاج کر لیا جائے تو خوش اخلاق، ملنسار اور عفو و درگزر کرنے والا بننا آسان ہو جاتا ہے۔ غصے کی عادت کے بہت سے نقصانات ہیں مثلاً غصہ کرنے والا صبر، عاجزی اور انکساری سے محروم ہو جاتا ہے۔ عمومی طور پر غصہ اسی شخص کو آتا ہے جس میں تکبر، فخر اور غرور کا مادہ پایا جاتا ہے۔ غصہ غیبت، کینہ، حسد، گالی، دل آزاری، ایذا رسانی اور بہت سے گناہوں کا سبب بنتا ہے۔ غصے کی وجہ سے دوستیاں اور رشتے داریاں ٹوٹ جاتی ہیں اور لوگ نفرت کرنے لگتے ہیں۔ یونہی طلاقیں اور قتل بھی عموماً غصے میں ہوتے ہیں جبکہ غصے پر قابو پانے سے معاملات سدھرتے، بگڑے کام بنتے اور زندگی خوشیوں سے معمور ہو جاتی ہے۔ غصے پر قابو پانے کے متعلق سرکارِ دو عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: وہ شخص بہادر نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے، بہادر تو وہ شخص ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔(بخاری، 4/130، حدیث:6114)

ایک جگہ فرمایا: جو شخص اپنے غصہ کے تقاضے کو پورا کرنے پر قادر ہو، اس کے باوجود وہ اپنے غصے کو ضبط کر لے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو تمام مخلوق کے سامنے بلا کر فرمائے گا: تم حور عین میں سے جس حور کو چاہو لے لو۔

(ابوداؤد،4/325، حدیث:4777)

اے اللہ! ہمیں اپنے حبیبِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اخلاقِ کریمہ کے صدقے حسنِ اخلاق کی دولت عطا فرما۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

شوال المکرم کے چھ روزوں کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد چھ روزے شوّال میں رکھے تو گویا کہ اُس نے زمانے بھر کا روزہ رکھا۔(مسلم، ص456، حدیث:2758)

عید کے بعد یہ چھ روزے ایک ساتھ بھی رکھ سکتے ہیں لیکن متفرق یعنی الگ الگ رکھنا افضل ہے۔(درمختار مع ردالمحتار، 3/485 ملخصاً)

سجدۂ تعظیمی

مفتی محمد ہاشم خان عطاری مَدَنی*

حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: لَوْ كُنْتُ آمِرًا اَحَدًا اَنْ يَّسْجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا ترجمہ: اگر میں کسی کو کسی کے لئے سجدہ کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔ (ترمذی، 2/386، حدیث: 1162)

شرحِ حدیث اس حدیثِ پاک میں دو چیزوں کا بیان ہے:

(1) اگر مخلوق میں سے کسی کو سجدۂ تعظیمی کرنے کی اجازت ہوتی تو عورت کو حکم دیا جاتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے کیونکہ بیوی پر شوہر کے کثیر حُقوق ہیں جن کی ادائیگی سے وہ عاجز ہے۔ اس حدیثِ پاک میں عورت پر اپنے شوہر کی اطاعت کرنے کے وُجوب میں انتہائی مبالغہ ہے۔

(2) اللہ پاک کے علاوہ کسی کو سجدہ کرنا حلال نہیں۔

(مرقاۃ المفاتیح، 6/401، تحت الحدیث: 3255)

غیرِ خدا کو سجدہ کرنے کا حکم سجدے کی دو قسمیں ہیں:

ایک سجدہ عبادت ہے، یہ صرف اللہ کریم کے لئے ہے، اس کے علاوہ کبھی بھی کسی کے لئے جائز نہیں رہا۔

دوسرا سجدۂ تعظیمی، یہ پہلے مخلوق کے لئے کرنا جائز تھا کہ ملائکہ نے آدم علیہ السّلام کو تعظیماً سجدہ کیا، پھر مصطفےٰ جانِ رَحمت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اس سے بھی منع فرمادیا اور فرمایا کہ اگر اس کی اجازت ہوتی تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ شوہر کو اس کے حق کی ادائیگی کے لئے کرے۔

(فیض القدیر، 5/419، تحت الحدیث: 7481)

فتاویٰ ہندیہ میں ہے: جس نے کسی حاکم کو بطورِ تعظیم سجدہ کیا وہ کافر نہ ہوگا ہاں گناہ گار ہے کیونکہ اس نے کبیرہ گناہ کا اِرتکاب کیا ہے، اگر اس نے سجدہ بطورِ عبادت کیا تو کافر ہوگا۔ جیسا کہ جَواہرُ الاَخْلاطی میں ہے۔ (فتاویٰ ہندیہ، 5/368، 369)

فتاویٰ رضویہ میں ہے: غیرِ خدا کو سجدۂ عبادت شرک ہے سجدۂ تعظیمی شرک نہیں مگر حرام ہے گناہِ کبیرہ ہے مُتواتِر حدیثیں اور مُتواتِر نُصوصِ فقہیہ سے اس کی حُرمت ثابت ہے۔ ہم نے اپنے فتاویٰ میں اس کی تحریم (حرام ہونے) پر چالیس حدیثیں روایت کیں اور نُصوصِ فقہیہ کی گنتی نہیں، فتاویٰ عزیزیہ میں ہے کہ اس کی حُرمت پر اجماعِ اُمّت ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، 22/565)

سجدۂ تعظیمی کی حُرمت پر تین احادیث

(1) اَنصار میں ایک گھر کا پانی لانے کا اُونٹ بگڑ گیا کسی کو پاس نہ آنے دیتا کھیتی اور کھجوریں پیاسی ہوئیں۔ سرکار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے شکایت عرض کی، صَحابہ سے ارشاد ہوا چلو باغ میں تشریف فرما ہوں۔ اُونٹ اس کنارے پر تھا۔ حُضورِ انور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اس کی طرف چلے۔ انصار نے عرض کی: یَارسولَ اللہ! وہ باؤلے کتے کی طرح ہوگیا ہے مَبادا (کہیں ایسا نہ ہو کہ) حملہ کرے۔ فرمایا: ہمیں اس کا اندیشہ نہیں۔ اُونٹ حُضور کو دیکھ کر چلا اور قریب آکر حُضور کے لئے سجدہ میں گرا، حُضور نے اس کے ماتھے کے بال پکڑ کر کام میں دے دیا، وہ بکری کی طرح ہوگیا۔ صَحابہ نے عرض کی: ہم تو ذِی عقل ہیں ہم زیادہ مستحق ہیں کہ

* دارالافتاء اہلِ سنت، مرکز الاولیاء لاہور

حُضور کو سجدہ کریں۔ فرمایا: آدمی کو لائق نہیں کہ کسی بَشَر کو سجدہ کرے ورنہ میں عورت کو مرد کے سجدے کا حکم فرماتا۔

(مسند احمد، 4/317، حدیث:12614)

2 حضرت سیّدُنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے وفاتِ انور کے مَرَض میں مجھ سے فرمایا: لوگوں کو ہمارے حُضور حاضر ہونے دو۔ میں نے اِذن دیا (اجازت دی)۔ جب لوگ حاضر ہوئے تو حُضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو ہر اس قوم پر جس نے اپنے انبیا کی قبریں جائے سجدہ ٹھہرالیں۔

(مسند بزار، 2/216، حدیث:605)

3 رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: بدتر لوگوں میں ہیں وہ جو قبروں کو محلِ سُجود قرار دیں۔

(مصنف عبد الرزاق، 1/307، حدیث:1588)

شوہر کے بیوی پر حُقوق کے بارے میں چار فرامینِ مصطفےٰ

1 قسم ہے اس کی جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان ہے! عورت اپنے پروردگار کا حق ادا نہ کرے گی جب تک شوہر کے کُل حق ادا نہ کرے۔ (ابن ماجہ، 2/411، حدیث:1853)

2 جب عورت اپنے شوہر کو دنیا میں ایذا (تکلیف) دیتی ہے تو حُورِ عین (یعنی بڑی اور خوبصورت آنکھوں والی حُور) کہتی ہیں: خدا تجھے مارے، اِسے ایذا نہ دے یہ تو تیرے پاس مہمان ہے، عنقریب تجھ سے جُدا ہو کر ہمارے پاس آئے گا۔

(ترمذی، 2/392، حدیث:1177)

3 عورت ایمان کا مزہ نہ پائے گی جب تک حقِ شوہر ادا نہ کرے۔ (معجم کبیر، 20/52، حدیث:90)

4 جو عورت اس حال میں مری کہ شوہر راضی تھا، وہ جنّت میں داخل ہو گی۔ (ترمذی، 2/386، حدیث:1164)

صدرُالشّریعہ کی نصیحتیں

صدرُ الشّریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: آج کل عام شکایت ہے کہ زَن و شَو (میاں بیوی) میں نااتفاقی ہے۔ مرد کو عورت کی شکایت ہے تو عورت کو مرد کی، ہر ایک دوسرے کے لیے بلائے جان (وبال) ہے اور جب اتفاق نہ ہو تو زندگی تلخ اور نتائج نہایت خراب۔ آپس کی نااتفاقی علاوہ دنیا کی خرابی کے دِین بھی برباد کرنے والی ہوتی ہے اور اس نااتفاقی کا اثرِ بد (بُرا اثر) اِنھیں تک محدود نہیں رہتا بلکہ اولاد پر بھی اثر پڑتا ہے اولاد کے دل میں نہ باپ کا ادب رہتا ہے نہ ماں کی عزت اس نااتفاقی کا بڑا سبب یہ ہے کہ طرفین (یعنی دونوں) میں ہر ایک دوسرے کے حُقوق کا لحاظ نہیں رکھتے اور باہم رواداری سے کام نہیں لیتے مرد چاہتا ہے کہ عورت کو باندی سے بدتر کرکے رکھے اور عورت چاہتی ہے کہ مرد میرا غلام رہے جو میں چاہوں وہ ہو، چاہے کچھ ہو جائے مگر بات میں فرق نہ آئے جب ایسے خیالاتِ فاسدہ طَرَفَین میں پیدا ہوں گے تو کیونکر نبھ سکے۔ دن رات کی لڑائی اور ہر ایک کے اَخلاق وعادات میں بُرائی اور گھر کی بربادی اسی کا نتیجہ ہے۔ قرآنِ مجید میں جس طرح یہ حکم آیا کہ: ﴿اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ﴾ (ترجَمۂ کنزُالایمان: مرد افسر ہیں عورتوں پر) (پ5، النسآء:34) جس سے مَردوں کی بڑائی ظاہر ہوتی ہے۔ اسی طرح یہ بھی فرمایا کہ: ﴿وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ﴾ (ترجَمۂ کنزُالایمان: اور ان سے اچھا برتاؤ کرو) (پ4، النسآء:19) جس کا صاف یہ مطلب ہے کہ عورتوں کے ساتھ اچھی معاشرت کرو۔

مرد کو یہ دیکھنا چاہیے کہ اس کے ذمہ عورت کے کیا حُقوق ہیں انھیں ادا کرے اور عورت شوہر کے حُقوق دیکھے اور پورے کرے، یہ نہ ہو کہ ہر ایک اپنے حقوق کا مطالبہ کرے اور دوسرے کے حقوق سے سروکار نہ رکھے اور یہی فساد کی جڑ ہے اور یہ بہت ضَرور ہے کہ ہر ایک دوسرے کی بیجا باتوں کا تحمل کرے (بے جا باتوں کو برداشت کرے) اور اگر کسی موقع پر دوسری طرف سے زیادتی ہو تو آمادہ بفساد (لڑائی جھگڑے کے لئے تیار) نہ ہو کہ ایسی جگہ ضِد پیدا ہو جاتی ہے اور سُلجھی ہوئی بات اُلجھ جاتی ہے۔ (بہارِ شریعت، 2/99، 100)

حوضِ کوثر

محمد عدنان چشتی عطاری مدنی*

عقیدہ اللہ کریم ہمارے پیارے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو آخرت میں جو حَوض عطا فرمائے گا اس پر ایمان رکھنا واجب ہے، جو اس کا انکار کرے وہ فاسِق و بدعتی ہے۔(شرح الصاوی علی جوھرۃ التوحید، ص398، تحفۃ المرید، ص442) حضرت علّامہ جلالُ الدّین سُیُوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حَوضِ کوثر کے متعلق احادیث 50 سے زائد صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان سے مروی ہیں۔

(البدور السافرۃ، ص241)

ہر نبی کا ایک حَوض رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ہر نبی کے لئے ایک حَوض ہے اور انبیا آپس میں فخر کریں گے کہ کس کے حَوض پر زیادہ لوگ آتے ہیں اور مجھے امید ہے کہ میرے حَوض پر سب سے زیادہ لوگ ہوں گے۔(ترمذی،4/200،حدیث:2451)

ہمارے نبی کا حَوض ہمارے پیارے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ حوض کا پانی دودھ سے زیادہ سفید، شہد سے زیادہ میٹھا اور بَرف سے زیادہ ٹھنڈا ہے۔ اس کی خوشبو کَستُوری سے بڑھ کر اور پیالے ستاروں کی تعداد سے زیادہ ہیں، جو انسان اس سے پیئے گا کبھی پیاسا نہ ہوگا اور اس سے پی کر جانے والا انسان ہمیشہ سیراب رہے گا۔

(ابن حبان، 8/125، 126، حدیث:6423، 6424)

حوضِ کوثر کے پرنالے نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جنّت سے حوض میں دو پرنالے بہتے ہیں ان میں سے ایک سونے کا اور دوسرا چاندی کا ہے۔

(مسلم، ص969، حدیث:5990)

حوضِ کوثر کی لمبائی چوڑائی رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا کہ میرا حوض ایک مہینے کی مَسافَت کا ہے۔ اس کے گوشے برابر ہیں۔

(بخاری،4/267،حدیث:6579، مسلم، ص967،حدیث:5971)

مراٰۃُ المناجیح میں ہے: یعنی حوضِ کوثر جو میرا حوض ہے اس کی لمبائی چوڑائی کا یہ حال ہے کہ اگر اس کے ایک گوشہ سے دوسرے گوشہ کی طرف چلا جائے تو چلنے والا ایک مہینہ میں وہاں پہنچے۔ حوضِ کوثر مُربّع ہے لمبائی چوڑائی برابر اور اس کا ہر گوشہ زاوِیہ قائمہ ہے حادّہ یا مُنفرِجہ نہیں بلکہ گہرائی بھی ہر جگہ یکساں ہے یہ نہیں کہ کنارہ پر کم گہرا بیچ میں زیادہ گہرا۔(مراٰۃ المناجیح، 7/405) ہمارے پیارے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: میرا حوض عَدَن (یمن کے دارُ الخلافہ) سے لے کر عُمّان بَلْقاء تک ہے۔ (مسند احمد، 8/321، حدیث:22430)

حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یَمن (نام) کا ایک شہر بھی ہے شام کا ایک مقام بھی اور بَلْقاء شام کی مشہور جگہ ہے۔ مزید فرماتے ہیں: یہ بیان حَد بندی کے لیے نہیں بلکہ سننے والے کو وُسعت سمجھانے کے لیے ہے۔ اسی واسطے مختلف احادیث میں مختلف شہروں کے نام لیے گئے جو شخص جن شہروں سے واقف تھا اسے وہ ہی شہر بتائے گئے۔ بعض شارِحین نے فرمایا کہ حَوضِ کوثر بعض لوگوں کی نِگاہ میں دَراز ہوگا، بعض کی نِگاہ میں بہت دَراز، بعض کی نِگاہ میں بہت ہی دَراز جیسے مؤمن کی قبر کی فراخی مختلف ہے۔

(مراٰۃ المناجیح، 7/456)

*رکنِ مجلس المدینۃ العلمیہ باب المدینہ کراچی

حوضِ کوثر کہاں ہوگا؟ حوضِ کوثر کے مقام میں کئی اَقوال ہیں: حضرت امام ابراہیم بن محمد باجوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جمہور کا قول یہ ہے کہ حوضِ کوثرپُلِ صِراط سے پہلے ہوگا، بعض نے اس کی تصحیح فرمائی ہے کیونکہ لوگ اپنی قبروں سے پیاسے نکلیں گے تو انہیں پانی پلانے کے لئے حوض پر لایا جائے گا۔ بعض علما کے نزدیک حوضِ کوثرپُلِ صِراط کے بعد ہوگا۔ (تحفۃ المرید، ص444) حضرت امام محمد قُرطُبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: صحیح یہ ہے کہ نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دو حوض ہوں گے ایک پُل صِراط سے پہلے اور پُل صِراط کے بعد، ان دونوں کا نام کوثر ہے۔ (التذکرۃ للقرطبی، ص291)

تطبیق کی ایک صورت حضرت سیّدنا امام جلالُ الدّین سُیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس میں یوں بھی تطبیق ہوسکتی ہے کہ بعض لوگ پُل صِراط عبور کرنے سے پہلے حوض سے جام پئیں گے اور بعض کو ان کے گناہوں کی وجہ سے پُل صِراط عُبور کرنے کے بعد حوض سے پلایا جائے گا تاکہ پُل صِراط عُبور کرکے گناہوں سے پاک ہوجائیں پھر حوض سے پئیں۔ یہ قول زیادہ قوی ہے۔ (البدور السافرۃ، ص223)

کیا حوضِ کوثر اسی زمین پر ہوگا حضرت سیّدنا امام محمد قُرطُبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: تمہارے وَہم و خَیال میں بھی یہ نہ آئے کہ حوض اسی سطحِ زمین پر ہوگا بلکہ حوض اس تبدیل کردہ زمین پر ہوگا جو چاندی کی طرح سفید ہوگی، اس پر نہ تو کبھی خون بہایا گیا ہوگا اور نہ ہی کسی پر ظلم کیا گیا ہوگا۔ (التذکرۃ للقرطبی، ص293)

حوضِ کوثر پر سب سے پہلے کون رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اَوَّلُ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ اَهْلُ بَيْتِي وَمَنْ اَحَبَّنِي مِنْ اُمَّتِي یعنی سب سے پہلے میرے پاس حوضِ کوثر پر آنے والے میرے اہلِ بیت ہیں اور میری اُمّت میں سے میرے چاہنے والے۔ (السنۃ لابن ابی عاصم، ص173، حدیث: 766)

باہر زبانیں پیاس سے ہیں آفتاب گرم
کوثر کے شاہ کَثَّرَہُ اللہ لے خبر

حوضِ کوثر پر جنہیں چابک مارے جائیں گے حضرت سیّدُنا امامِ حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم سے بُغض (دشمنی) مت رکھنا کہ رسولِ پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: لَا يُبْغِضُنَا وَلَا يَحْسُدُنَا اَحَدٌ اِلَّا ذِيْدَ عَنِ الْحَوْضِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِسِيَاطٍ مِنْ نَارٍ یعنی جو ہم سے بُغض و حسد کرے گا، اسے قیامت کے دن حوضِ کوثر سے آگ کے چابکوں کے ذریعے دُور کیا جائے گا۔ (معجم الاوسط، 2/33، حدیث: 2405)

آبِ کوثر سے بھرا پیالہ چاہئے تو یہ دُرودِ پاک پڑھا کیجئے کہ حضرتِ سیّدُنا حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص حوضِ کوثر سے بھرا پیالہ پینا چاہے وہ اس دُرودِ پاک اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ کو پڑھے۔ (الشفاء، 2/72)

درسِ نظامی کے اختتام پر مرکزی جامعۃ المدینہ بابُ المدینہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی کے منفرد جذبات

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ!

آج دورۂ حدیث شریف کا آخری پیپر ہوا ہے، گویا درسِ نظامی کا اختتام۔۔۔ آہ! دیکھتے ہی دیکھتے زندگی کے ان 8 سال کا یہ تعلیمی سلسلہ تکمیل کو پہنچا۔ نہ جانے یہ بارگاہِ الٰہی میں مقبول بھی ہوا یا نہیں! دُعا فرما دیجئے کہ یہ حصولِ علمِ دین قیامت و قبر میں میرے خلاف حُجّت نہ بنے۔ کاش! کاش! کاش! اس درسِ نظامی کی برکت سے میری بے حساب بخشش ہوجائے۔ خدا کی قسم! میں نے کبھی خواب بھی نہ دیکھا تھا کہ میں درسِ نظامی کروں گا۔ یہ سب شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت علّامہ مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کا فیضان ہے۔ اللہ پاک امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کو سدا سلامت رکھے۔ اٰمِيْن بِجَاهِ النَّبِيِّ الْاَمِيْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

(20 اپریل 2019 عیسوی \ 14 شعبان المعظم 1440 ہجری)

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ مدنی مذاکروں میں عقائد، عبادات اور معاملات کے متعلق کئے جانے والے سوالات کے جوابات عطا فرماتے ہیں، ان میں سے 9 سوالات وجوابات ضروری ترمیم کے ساتھ یہاں درج کئے جارہے ہیں۔

عصر کی نماز کے بعد تلاوت

سوال: کیا عصر کی نماز کے بعد تلاوت کرنے سے حافظہ کمزور ہوتا ہے؟

جواب: نہیں ہوتا، البتہ جب مکروہ وقت شروع ہو یعنی غروبِ آفتاب میں 20منٹ باقی ہوں تو تلاوت ختم کرکے ذکر و دُرود میں مشغول ہونا بہتر ہے۔

(بہارِ شریعت،1/455ماخوذاً-مدنی مذاکرہ،4رجبُ المرجب1440ھ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

حق مہر کے بدلے بیوی کو عمرہ کروانا کیسا؟

سوال: کیا حق مہر کے بدلے بیوی کو عمرہ کرواسکتے ہیں؟

جواب: اگر بیوی اس طرح حق مہر کے بدلے عمرہ کرنے پر راضی ہے تو کرواسکتے ہیں۔ (مدنی مذاکرہ،4رجبُ المرجب1440ھ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

جنّت سے بے موسم کے پھل ملنا

سوال: کیا حضرت مریم رضی اللہ عنہا پر آسمان سے پھل اُترتے تھے؟

جواب: جی ہاں! اللہ پاک نے حضرت مریم رضی اللہ عنہا کو بہت عظمت عطا فرمائی، آپ رضی اللہ عنہا کے پاس جنّت سے بے موسم کے پھل آتے تھے۔ حضرت سیّدنا زکریا علٰی نَبِیِّنَاوعلیہ الصّلوۃ والسّلام حضرت مریم رضی اللہ عنہا کے پاس جاتے تو وہاں بے موسم کے پھل پاتے۔ ایک مرتبہ آپ علیہ الصّلوۃ والسّلام نے حضرت مریم سے سوال کیا کہ تمہارے پاس یہ پھل کہاں سے آتے ہیں؟ حضرت مریم رضی اللہ عنہا جو بچپن کی عمر میں تھیں نے جواب دیا کہ اللہ پاک کی طرف سے۔ حضرت زکریا علٰی نَبِیِّنَاوعلیہ الصّلوۃ والسّلام نے جب یہ دیکھا تو خیال فرمایا، جو پاک ذات حضرت مریم رضی اللہ عنہا کو بے وقت بے موسم اور بغیر ظاہری سبب کے پھل عطا فرمانے پر قادر ہے وہ بے شک اس پر بھی قدرت رکھتا ہے کہ میری بانجھ بیوی کو تندرستی دیدے اور اس بڑھاپے میں مجھے بیٹا عطا فرمادے۔ چنانچہ آپ علیہ السّلام نے دُعا کی جو قبول ہوئی اور آپ علیہ السّلام کو حضرت یحییٰ علٰی نَبِیِّنَاوعلیہ الصّلوۃ والسّلام کی ولادت کی بشارت ملی۔ (خازن،1/246،247ملتقطاً-مدنی مذاکرہ،4رجبُ المرجب1440ھ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

صحابۂ کرام میں افضلیت کی ترتیب

سوال: صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان میں افضلیت کی ترتیب کیا ہے؟

جواب: انبیا و مرسلین (جن میں چاروں مقرب فرشتے یعنی جبرائیل، میکائیل، اسرافیل، عزرائیل علیہمُ السّلام اور حاملینِ عرش بھی شامل ہیں) کے بعد تمام مخلوقاتِ الٰہی یعنی انسان، جنات اور فرشتوں میں سب سے افضل صدیقِ اکبر ہیں، پھر عمر فاروقِ اعظم، پھر عثمانِ غنی، پھر مولیٰ علی، اِن کے بعد باقی عشرۂ مبشرہ، حضراتِ حسنینِ کریمین، اصحابِ

بدر، اصحابِ اُحد اور اصحابِ بیعۃ الرضوان رضی اللہ عنہم کیلئے افضلیت ہے۔ (بہارِ شریعت، 1 / 241، 249 ماخوذاً - مدنی مذاکرہ، 4 رجب المرجب 1440ھ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

ہر دَرد کی دَوا

سوال: کوئی ایسا وظیفہ بتا دیجئے جس سے ہر مشکل آسان ہو، نمازی بنوں اور ہمیشہ خوش رہوں؟

جواب: کثرت سے دُرود شریف پڑھتے رہئے، اِنْ شَآءَ اللہ اس کی برکت سے سارے مسئلے حل ہوتے رہیں گے۔[1]

(مدنی مذاکرہ، 4 رجب المرجب 1440ھ)

ہر دَرد کی دَوا ہے صلِّ علیٰ محمَّد
تعویذ ہر بلا ہے صلِّ علیٰ محمَّد

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

خشکی دُور کرنے کے لئے کچّا انڈا سر پر لگانا کیسا؟

سوال: سَر کی خشکی دُور کرنے کے لئے کچّا انڈا سَر پر لگا سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: جی ہاں! لگا سکتے ہیں۔ (مدنی مذاکرہ، 3 رجب المرجب 1440ھ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

قُرعہ اندازی اور عمرے کا ٹکٹ

سوال: کیا قُرعہ اندازی میں نکلنے والے ٹکٹ سے عمرہ کر سکتے ہیں؟

جواب: اجتماعِ ذکر و نعت میں ہونے والی یا جُوئے سے پاک قُرعہ اندازی میں نکلنے والے ٹکٹ سے عمرہ کر سکتے ہیں، جوئے کی مثال یہ ہے کہ چار افراد نے 25، 25 ہزار روپے جمع کئے اور پھر قُرعہ اندازی کی جس کا نام نکلا وہ عمرے پر چلا گیا، اس میں اگر بقیہ افراد کی رقم ڈوب جانے کی شرط ہو تو یہ صورت دُرست نہیں ہے کہ اس انداز کی قرعہ اندازی جوئے پر مشتمل ہونے کی وجہ سے ناجائز و حرام ہے۔

(مدنی مذاکرہ، 3 رجب المرجب 1440ھ)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

وِراثت میں بیٹیوں کا حصّہ

سوال: کیا شادی سے پہلے اور بعد بیٹیوں کا ماں باپ کی وِراثت میں کوئی حصّہ نہیں ہوتا؟

جواب: ماں باپ کی وِراثت میں بیٹی اور بیٹے دونوں کے حصّے ہیں، لہٰذا بیٹی کی شادی ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو اسے ماں باپ کی وِراثت سے شریعت کے مطابق پورا حصّہ دینا فرض ہے۔ بعض لوگ بیٹیوں کو وِراثت سے حصّہ نہیں دیتے جو کہ ناجائز و حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ وِراثت میں کس کا کتنا حصّہ ہے یہ سب جاننے کیلئے دارالافتاء اہلِ سنّت سے رابطہ کیجئے۔ (مدنی مذاکرہ، 2 ربیع الآخر 1439ھ)

(وِراثت کی اہمیت جاننے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کا رسالہ ”مالِ وِراثت میں خیانت نہ کیجئے“ پڑھئے۔)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

قیامت کا دن اور کفن

سوال: کیا انسان قیامت کے دن کفن پہنے اُٹھیں گے؟

جواب: کفن میں اُٹھیں گے پھر وہ کفن طُولِ مُدّت کی وجہ سے گل کر گر جائیں گے۔ (فتاویٰ رضویہ، 29 / 545) بہر حال اس وقت نفسا نفسی کا عالَم ہوگا اور ہر ایک کو اپنی فکر ہوگی کہ کسی طرح قیامت کی ہولناکیوں سے جان چھوٹ جائے۔ (مدنی مذاکرہ، 3 ربیع الآخر 1439ھ)

ہے نفسی نفسی چہار جانب، نثار جاؤں کہاں ہو مولیٰ
چُھپا لو دامن میں پیارے آقا، یہ شورِ محشر ڈرا رہا ہے

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

---

(1) بارگاہِ رسالت میں حضرتِ سیّدنا اُبَی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں (سارے وِرد، وظیفے چھوڑ دوں گا اور) اپنا سارا وقت دُرود خوانی میں صَرف کروں گا۔ سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: یہ تمہاری فکریں دُور کرنے کے لئے کافی ہوگا اور تمہارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (ترمذی، 4 / 207، حدیث: 2465)

روشن مستقبل

مدنی منّوں اور مدنی منّیوں کے لئے

ہمیں کیوں پیدا کیا گیا؟

حضرحیات عطاری مدنی*

ننھا حسن رضا گھر کے صحن میں کھیل رہا تھا کہ داؤد صاحب اذان کی آواز سُن کر کمرے سے باہر آگئے اور حسن کو مخاطب کرتے ہوئے بولے: حسن بیٹا! آجائیں، اذان ہو چکی ہے نماز کے لئے مسجد چلیں۔ جی ابّو جان! ابھی آیا حسن نے جواب دیا۔

داؤد صاحب مسجد کی طرف روانہ ہوگئے اور حسن رضا دوبارہ کھیلنے میں مصروف ہوگیا۔ کھیلنے میں ایسا مگن ہوا کہ وقت کے گزرنے کا احساس بھی نہ ہوا اور داؤد صاحب نماز پڑھ کر واپس بھی آگئے۔ ابّو جان کو دیکھ کر حسن رضا کو احساس ہوا کہ اوہو! مجھے تو پتا ہی نہیں چلا اور اتنا وقت گزر گیا! اب وہ ڈر رہا تھا کہ نماز میں سُستی کرنے کی وجہ سے ڈانٹ پڑے گی! لیکن داؤد صاحب نے فوری طور پر کچھ نہ کہا اور خاموشی سے کمرے میں جاکر بیٹھ گئے۔ حسن رضا ایک بار پھر کھیلنے میں مصروف ہو گیا۔ کھیلتے ہوئے اچانک حسن رضا کے کانوں میں آواز پڑی: حسن بیٹا! میرے لئے پانی تو لاؤ! جی ابّو جان ابھی لایا، حسن رضا نے جواب دیا۔ تھوڑی ہی دیر میں حسن رضا پانی لے کر اپنے ابّو جان کے پاس پہنچ گیا۔ داؤد صاحب نے پانی لیا اور بولے: بیٹا! آپ نے نماز پڑھ لی؟ حسن رضا شرمندہ سا ہو کر بولا: ابّو جان وہ میں کھیل رہا تھا تو نماز کا یاد ہی نہیں رہا، معاف کردیں آئندہ ایسا نہیں ہوگا۔ بیٹا! آئندہ احتیاط کرنا اور اب جلدی سے نماز پڑھ لیں۔ کچھ دیر بعد حسن رضا نماز پڑھ کر کمرے میں پہنچا تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کے ابّو جان بلب اُتار کر اسے ڈَسٹ بِن (کچرے کے ڈبے) میں ڈال رہے ہیں۔ حسن بولا: ابّو جان! یہ کیا! اسے ڈسٹ بن میں کیوں ڈال رہے ہیں؟ جی بیٹا! یہ بلب فیوز ہوگیا تھا اس لئے اسے ڈسٹ بن میں ڈال دیا ہے۔ حسن رضا! میری ایک بات غور سے سنو! بیٹا اس بلب کے بنائے جانے کا مقصد یہ تھا کہ یہ ہمیں روشنی دے لہٰذا جب تک یہ اپنے مقصد کو پورا کرتا رہا یعنی روشنی دیتا رہا اس کی قدر و قیمت تھی اور ہم نے اسے بڑی حفاظت سے رکھا لیکن جیسے ہی اس نے اپنے مقصد کو چھوڑا، اس کی قدر و قیمت بھی ختم ہوگئی اور ہم نے اسے اٹھا کر کچرے میں ڈال دیا۔ جی ابّو جان! بالکل ایسا ہی ہے اور بھی کتنی ہی ایسی چیزیں ہیں کہ جب وہ اپنا کام چھوڑ دیں تو ہم انہیں کچرے میں پھینک دیتے ہیں، حسن رضا نے جواب دیا۔ داؤد صاحب نے حسن کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور بولے: بیٹا! اسی طرح انسان کے دنیا میں آنے کا بھی مقصد ہے۔ ابّو جان! انسان کے دنیا میں آنے کا کیا مقصد ہے؟ حسن رضا نے سوال کیا۔ داؤد صاحب بولے: جی بیٹا! اللہ پاک قراٰنِ پاک میں ارشاد فرماتا ہے: ترجمۂ کنزالایمان: اور میں نے جِنّ اور آدمی اتنے ہی (اسی لئے) بنائے کہ میری بندگی کریں۔ (پ27، الذریٰت: 56) تو ہمارا دنیا میں آنے کا مقصد اللہ پاک کی عبادت ہے اگر ہم اس مقصد کو چھوڑ دیں گے تو ہم اپنی قدر و قیمت کھودیں گے۔ نماز بھی اللہ پاک کی بندگی و عبادت کا ایک عظیم ذریعہ ہے، اگر ہم نماز نہیں پڑھیں گے تو گویا کہ ہم نے اپنی تخلیق کے مقصد ہی کو بُھلا دیا۔ حسن بیٹا! اب آپ سمجھدار ہوگئے ہیں اس لئے نماز کی مکمّل پابندی کیا کریں۔ حسن رضا جو کہ بڑی توجّہ سے اپنے ابّو جان کی گفتگو سُن رہا تھا بولا: ابّو جان! مجھے آپ کی بات اچّھی طرح سمجھ آگئی ہے۔ ابّو جان! میں وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ کھیل یا کسی اور وجہ سے نماز میں ہر گز ہر گز سُستی نہیں کروں گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ

* مدرس جامعۃ المدینہ، مدینۃ الاولیاء ملتان

جانوروں کی سبق آموز کہانیاں

چیتے کی موت

ابو معاویہ عطاری مدنی*

ایک ہَرے بھَرے جنگل میں تمام جانور خوش و خُرَّم زندگی گزار رہے تھے کوئی کسی کو تکلیف نہیں دیتا تھا، اس جنگل میں ہرن اور ہرنی کا ایک جوڑا بھی رہتا تھا۔ جن کا ایک پیارا سا بچّہ بھی تھا۔ ایک دن یہ تینوں اکٹھے گھاس (Grass) کھا رہے تھے کہ ایک چیتے (Cheetah) پر ان کی نظر پڑی جوان کی طرف دیکھتے ہوئے وہاں سے گزر گیا۔ گھاس چَر لینے کے بعد ہرن اور ہرنی آرام کرنے لگے اور بچّہ اپنی مستی میں مگن اُچھل کُود میں مصروف ہوگیا۔ کچھ دیر بعد طوطوں (Parrots) کے شور مچانے پر ہرنی کی آنکھ کھلی تو دیکھتی ہے کہ اس کا بچّہ وہاں سے غائب ہے۔ وہاں موجود طوطوں اور مُرغ کے بتانے پر معلوم ہوا کہ ان کے بچّے کو چیتا لے گیا ہے۔ اپنی پریشانی کے حل کے لئے بے چارے ہرن اور ہرنی جنگل کے بادشاہ شیر (Lion) کے پاس گئے۔ جانوروں کی موجودگی میں شیر (Lion) نے ہرن سے پوچھا: تمہارے بچّے کو لے جانے والا کون تھا؟ ہرن: مجھے پورا یقین ہے کہ میرے بچّے کو چیتا اُٹھا لے گیا ہے، جس کے گواہ وہاں موجود طوطے اور مُرغ ہیں۔ شیر نے ہرن کی بات سننے کے بعد ایک لمبی سانس لیتے ہوئے کہا کہ سب جانور جانتے ہیں کہ چیتا میرے خاندان (Family) سے ہے لیکن اسے اپنے کئے کی سزا ملے گی۔ اس کے بعد شیر نے حکم دیا کہ جنگل کے تمام جانور ہاتھی کی سربراہی میں چیتے کو پہاڑ (Mountain) سے نیچے پھینک دیں۔

پیارے بچّو! ہمیں سب کے ساتھ مل جل کر رہنا چاہئے اور ہر کام میں انصاف (یعنی جو جس کا حق ہے اسے دینا) ضروری ہے، چاہے اس کی وجہ سے ہمیں خود کو ہی نقصان کیوں نہ ہو رہا ہو۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

سوال: اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدَتُنا عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب: حضرت سیّدُنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے۔

(سیر اعلام النبلاء، 2/192)

سوال: انسانوں میں سب سے پہلے سلام کس نے کیا؟

جواب: حضرت سیّدُنا آدم علیہ السّلام نے فرشتوں کو۔

(بخاری، 2/411، حدیث: 3326)

سوال: اسلام کی پہلی مسجد کا نام کیا ہے؟

جواب: مسجدِ قُبا۔ (سیرۃ ابن ہشام، ص197)

سوال: سَیفُ اللہ کن صحابی کا لقب ہے؟

جواب: حضرت سیّدُنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا۔

(معجم الصحابۃ للبغوی، 2/223)

سوال: زیتون کا درخت کتنے سال تک رہتا ہے؟

جواب: تقریباً 3000 سال تک۔

(تفسیر صاوی، 4/1360، پ18، المومنون، تحت الآیۃ: 20)

سوال: حضرت سیّدُنا آدم اور حضرت سیّدُنا نوح علیہما السّلام کے درمیان کتنے سال کا فاصلہ تھا؟

جواب: تقریباً ایک ہزار سال کا۔ (صحیح ابن حبان، جز8، 6/25)

سوال: اَمِینُ الاُمّۃ کن کا لقب ہے؟

جواب: صحابیِ رسول حضرت سیّدنا ابو عبیدہ بن الجرّاح رضی اللہ عنہ کا۔ (بخاری، 2/545، حدیث: 3744)

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

بُزُرگانِ دین کی بہادری

بلال حسین عطاری مدنی*

ننّھا زبیر اور زینب رات کو سونے کے لئے ابھی بستر پر لیٹے ہی تھے کہ اچانک ایک زوردار آواز آئی اور پورے علاقے کی بجلی چلی گئی، جیسے ہی اندھیرا چھایا تو زینب خوف زدہ ہو کر اپنی امّی سے چِمَٹ گئی اور سہمے سہمے انداز میں کہنے لگی: ”امی جان بُھوت! امی جان بُھوت!“ خیر کچھ ہی دیر میں نوید صاحب بھی گھر آگئے، ابو جان کو دیکھ کر زینب فوراً ان کی آغوش میں چلی گئی۔ زینب کو اپنے والد کی آمد سے کچھ اطمینان تو ضرور حاصل ہوا مگر وہ ابھی تک خوف زدہ تھی۔ دوسری طرف زینب کا غیر معمولی رویہ دیکھ نوید صاحب کو بھی تشویش ہوئی۔ نوید صاحب کے پوچھنے پر زینب کی والدہ نے بتایا کہ گزشتہ روز میں نے بچّوں کو ڈراؤنی کہانی (Horror Story) سنائی تھی شاید اسی لئے لائٹ جانے پر یہ خوف زدہ ہوگئی۔ نوید صاحب زینب سے کہنے لگے: بیٹا! ہم مسلمان ہیں اور مسلمان تو بہادر ہوتے ہیں، وہ اللہ پاک کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔ ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم بھی بہت بہادر تھے۔ ایک رات مدینہ شریف کے لوگوں نے کوئی خوفناک آواز سنی، لوگ اس آواز کی طرف دوڑے تو انہوں نے حضور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو اس جگہ سے واپس آتے ہوئے پایا جہاں سے یہ خوفناک آواز آئی تھی۔ (کیونکہ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم تو کائنات میں سب سے زیادہ بہادر ہیں، آپ لوگوں سے پہلے اس آواز کی طرف تشریف لے گئے تھے) اور اس وقت آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ارشاد فرما رہے تھے: ”ڈرنے کی کوئی بات نہیں ہے، ڈرنے کی کوئی بات نہیں ہے۔“

(بخاری،2/284،حدیث:2908)

رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صحابۂ کرام بھی بہت بہادر تھے، ایک مرتبہ راستہ میں ایک شیر بیٹھا ہوا تھا اور اس نے لوگوں کا راستہ روکا ہوا تھا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کے قریب جا کر ارشاد فرمایا کہ راستہ سے ہٹ جا۔ آپ کی یہ ڈانٹ سُن کر شیر دُم ہلاتا ہوا راستے سے ہٹ گیا اور دور بھاگ گیا۔ (حجۃ اللہ علی العالمین، ص616) زینب یہ واقعات سُن کر کافی پُرسکون اور مطمئن نظر آرہی تھی۔

والدین متوجہ ہوں! امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ارشاد فرماتے ہیں: ”بھوت پری کی کہانیاں بچّوں کو بُزدل (ڈرپوک) بناتی ہیں۔ ہمارے بچّے شیر کی طرح بہادر ہونے چاہئیں۔“ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ اپنے بچّوں کو بھوت وغیرہ کی خوفناک کہانیاں (Horror Stories) سنانے کے بجائے اَسلاف کے بہادری کے قصّے سنائیں۔

اللہ کریم ہماری اولاد کو ہمت و بہادری کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

بچوں کی فرضی کہانی

اللہ کے پیارے

شاہ زیب عطّاری مَدَنی*

اتوار کے دن سب گھر والے بیٹھے ہوئے شام کی چائے پی رہے تھے کہ امّی نے آصف سے پوچھا: بیٹا! جمعہ کے دن آپ کے اسکول میں پروگرام (Program) تھا، اس کے بارے میں آپ نے کچھ بتایا نہیں؟ آصف: امّی! بہت اچّھا رہا، اس دن کا پروگرام پوری زندگی یاد رہے گا۔ یہ الفاظ سُن کر زینب فوراً بول اٹھی: بھیّا! ہمیں بھی تو کچھ پتا چلے آخر اس ایونٹ (Event) میں کیا ہوا تھا۔ آصف: اس پروگرام میں بیان کے لئے دعوتِ اسلامی کے ایک مفتی صاحب کو بلایا گیا تھا، جن کے بیان کا عنوان (Topic) تھا "اللہ کے پیارے"۔ عنوان کے ساتھ ساتھ ان کا سمجھانے کا انداز بھی بڑا دلچسپ (Interesting) تھا۔ زینب: وہ کیسے؟ آصف: وہ یوں کہ انہوں نے ابتدا میں ہم سب طلبہ کے سامنے ایک سُوال رکھا کہ اپنے دل سے اس بات کا جواب لیں کہ "اے دل! کیا ہم اللہ کے محبوب اور پیارے بندے ہیں؟" آصف کا سُوال سُن کر اس کے چھوٹے بھائی راشد نے کہا: یہ کیسے پتا چلے گا کہ ہم اللہ کے محبوب اور پیارے ہیں؟ آصف: جی بالکل! ہم نے بھی ان سے یہی سوال کیا تھا۔ ابّو: بیٹا! پھر انہوں نے کیا جواب دیا؟ آصف: ابّو جان! جواب میں انہوں نے محبوبِ الٰہی (اللہ کا پیارا) ہونے کی کچھ نشانیاں (Signs) بیان کیں جو مجھے پوری یاد تو نہیں لیکن میں نے انہیں اپنی ڈائری میں لکھ لیا تھا وہاں سے پڑھ کر سناتا ہوں۔ پھر آصف اپنی ڈائری کھول کر پڑھتے ہوئے بولا کہ وہ چند نشانیاں یہ ہیں: 1 مسلمان ہونا 2 نرم مزاج اور مہربان ہونا 3 دین و دنیا کی تکلیفوں پر صبر کرنا 4 لوگوں کی خدمت و مدد کرنا، ان کی پریشانیوں کو حل کرنا 5 اچّھے اَخلاق والا ہونا 6 موت آنے سے پہلے اس کی تیاری کرنا 7 دل میں دنیا کی مَحبت کا نہ ہونا 8 آخری علامت جو انہوں نے بیان کی وہ یہ تھی کہ اللہ کے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بتائے ہوئے طریقے پر زندگی گزارنا۔ اس علامت کے بارے میں انہوں نے بتایا کہ اللہ کے پیارے اور آخری نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سنّتوں پر عمل کرنے میں شروع کی تمام چیزوں پر بھی عمل ہوجائے گا گویا کہ یہ علامت ان سب کو شامل ہے۔ امّی: بیٹا آصف! اللہ پاک کا بڑا احسان ہے کہ ہم سب مسلمان ہیں، اگر ہم اللہ کے آخری نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سنّتوں پر عمل کرنا شروع کردیں تو یقیناً اللہ کے پیارے بندے بَن جائیں گے۔ آصف: امّی جان! ہمیں آقا کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سنّتوں کے بارے میں کیسے پتا چلے گا؟ امّی: اس کے لئے دین کا علم حاصل کرنا ہوگا، اور آج کے دور میں اگرچہ بہت سے لوگ دین کے بارے میں راہنمائی (Guide) کرتے ہیں مگر بیٹا! سچ بتاؤں تو مجھے دعوتِ اسلامی والوں کا انداز بڑا اچّھا لگتا ہے۔ زینب: وہ کیوں؟ امّی: کیونکہ یہ لوگ زمانہ کے اعتبار سے دین کے مختلف موضوعات (Topics) کو پیار بھرے لہجے میں آسان سے آسان کرکے سمجھاتے ہیں اور ساتھ ساتھ انہوں نے بہت سے شارٹ کورسز (Short courses) بھی ترتیب دیئے ہوئے ہیں۔ آصف: امّی! یہ سب معلومات آپ کو کہاں سے ملیں؟ امّی: یہ سب دعوتِ اسلامی کے مدنی چینل کی برکت ہے۔ اس دور میں ان نیک لوگوں کی صحبت نصیب ہونا اللہ کی بڑی نعمت ہے، آپ سب بھی اپنی پوری زندگی ان لوگوں سے دُور نہ ہونا۔ زینب، آصف اور چھوٹا راشد: ضَرور امّی جان۔

* مدرس جامعۃ المدینہ، فیضانِ کنز الایمان، بابُ المدینہ کراچی

بقیہ فریاد

کٹ کا سہارا لیا جاتا ہے، حالانکہ نبیِّ پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے رشوت دینے والے، لینے والے اوران دونوں کے درمیان معاملہ کروانے والے (دَلّال) پر لعنت فرمائی ہے۔(مسند احمد، 8/327، حدیث: 22462) اور کبھی غلط شارٹ کٹ کے ذریعے عہدے کے حصول کی تیسری صورت بھی ہوتی ہے، وہ یہ ہے کہ ایک غیرِ قابل وغیرِ مستحق شخص رشتے داری یا محبت کی بنا پر کوئی عہدہ حاصل کرلیتاہے جبکہ کوئی شخص محض رشتہ داری یا محبت کالحاظ کرتے ہوئے کسی کو عہدہ دے گاتووہ یقیناً کئی ایسی باتوں کو بھی نظر انداز کردے گا جو اس عہدے والے کے لئے ضروری ہوتی ہیں، نتیجۃً جس کو عہدہ دیا جائے گا وہ اس عہدے کی ذمہ داریوں کو اچھے طریقے سے نبھا نہیں سکے گا۔ اسی وجہ سے امیرُ المؤمنین حضرت سیّدُنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: مَنِ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا لِمَوَدَّةٍ اَوْلِقَرَابَةٍ لَايَسْتَعْمِلُهٗ اِلَّا لِذٰلِكَ فَقَدْ خَانَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالْمُؤْمِنِيْنَ یعنی جس نے کسی شخص کو محبت یا رشتہ داری کی وجہ سے کوئی عہدہ دیااور کوئی وجہ عہدہ دینے کی نہ تھی تو اس نے اللہ پاک، اس کے رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اور مومنوں سے خیانت کی۔

(کنزالعمال، جز5، 3/303، حدیث:14301)

شارٹ کٹ کے ذریعے عہدے کے حصول کی مذکورہ تینوں صورتیں تب ہی ممکن ہوتی ہیں جبکہ سسٹم میں بدعُنوان اور کرپٹ لوگ شامل ہوں، جنہیں بجائے قابلیت وصلاحیت کے صرف مال ودولت، لحاظِ رشتہ ومحبت سے ہی غرض ہو، ایسے بَدعُنوان لوگ دَرحقیقت اداروں اور ملک وملّت کی عزّت و عظمت کو نقصان پہنچانے، باصلاحیت افراد کی صلاحیتوں کا خون کرنے، ان کی دنیااوراپنی آخرت برباد کرنے کے علاوہ کوئی نمایاں کام نہیں کررہے ہوتے۔[1]

جلدی پہنچنے کیلئے شارٹ کٹ عموماً ہر ملک میں لوگوں کی جان ومال اور عزّت کی حفاظت کے لئے کچھ نہ کچھ قوانین بنے ہوتے ہیں، ان پر عمل ہر ایک کیلئے فائدہ مَند ہوتا ہے، ان ہی میں سے ٹریفک کے اچھے قوانین بھی ہیں،ان قوانین پر عمل نہ کرکے شارٹ کٹ کرتے ہوئے بعض لوگ اپنی بلکہ دوسروں کی بھی جان ومال اور عزت کو داؤ پر لگادیتے ہیں، مثلاً 1 روڈ پار کرنے کے لئے پُل یا زیبرا کراسنگ کا استعمال نہ کرنا 2 یوٹرن دور ہونے یامطلوبہ مقام رونگ وے سے قریب ہونے کی وجہ سے رونگ وے استعمال کرنا 3 ٹریفک جام کی صورت میں فٹ پاتھ پر موٹر سائیکل چڑھا دینا 4 یا پھر عام صورتِ حال ہی میں نارمل راستہ اختیار کرنے کے بجائے کسی ایسی راہ کو اختیار کرنا کہ جو مزید مصیبت میں ڈال دے مثلاً: وہ تنگ ہو یاٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو وغیرہ۔ البتہ اگر شارٹ کٹ قانون تُڑواتا یاجان و مال اور عزّت کو خطرے میں نہ ڈالتا ہو تو اسے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

غلط شارٹ کٹ کی سوچ کہاں سے آئی؟ ہمارے معاشرے میں جتنے بھی غلط شارٹ کٹ اپنائے جاتے ہیں ان کی ایجاد میں ایک بہت بڑا ہاتھ فلموں، ڈراموں کا بھی ہے، اگر ان سے اور اس طرح کے دیگر دینِ اسلام سے دور کرنے والے کاموں سے خود کو اور اپنی اولاد کو نہ بچایا گیا تو آئندہ نہ جانے کیسی کیسی بھیانک خرابیاں اس معاشرے میں جنم لے سکتی ہیں۔

میری تمام عاشقانِ رسول سے فریاد ہے کہ ہر معاملے میں غلط شارٹ کٹ اپنانے سے خود بھی بچئے اوردوسروں کو بھی بچایئے، نیز غلط شارٹ کٹ کی سوچ کو پروان چڑھانے والے اسباب کو ختم کیجئے، مدنی چینل خود بھی دیکھئے دوسروں کو بھی دکھایئے۔ اللہ کریم ہمیں بھلائی والے کام اپنانے اور برے کاموں سے خود کو بچانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

(1) ایک اہم بات: دعوتِ اسلامی کا سفر کسی ذمہ داری یا منصب کے حصول کا نہیں بلکہ نیک بننے اور بنانے کا سفر ہے۔ البتہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں استقامت پانے کا ایک اچھا شارٹ کٹ یہ ہے کہ مدنی کاموں کی کوئی نہ کوئی ذمہ داری اپنالی جائے۔ اس کیلئے دعوتِ اسلامی کے ذمہ داران سے مل کر ترکیب بنالیجئے۔

مسجد کو مدرسہ بنانا

مفتی محمد ہاشم خان عطاری مدنی*

دارالافتاء اہلِ سنّت (دعوتِ اسلامی) مسلمانوں کی شرعی راہنمائی میں مصروفِ عمل ہے، تحریری، زبانی، فون اور دیگر ذرائع سے ملک وبیرونِ ملک سے ہزارہا مسلمان شرعی مسائل دریافت کرتے ہیں، جن میں سے دو منتخب فتاویٰ ذیل میں درج کئے جارہے ہیں۔

مسجد کے صحن میں وضو خانہ وغیرہ بنانا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ان مسائل کے بارے میں کہ ایک علاقے میں ایک جامع مسجد ہے، جو کئی سالوں سے آباد ہے، اس کے صحن میں جہاں پہلے نماز بھی پڑھی جاتی تھی نئی تعمیر میں بیتُ الخلاء اور وضو خانہ بنادیا گیا ہے، شرعی راہنمائی درکار ہے کہ

1. کیا صحنِ مسجد جو عینِ مسجد ہے، اس میں نئی تعمیر کے دوران وضو خانہ یا بیتُ الخلاء بنانا جائز ہے؟
2. اگر ناجائز ہے تو کیا اب اس کو ختم کرنا لازم ہے؟
3. اس وضو خانے اور بیتُ الخلاء بنانے کی مکمل رقم مسجد انتظامیہ نے مسجد کے چندے سے استعمال کی ہے، اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

1. صورتِ مذکورہ میں مسجد کے صحن میں وضو خانہ اور بیتُ الخلاء بنانا، ناجائز و حرام اور مسجد کی سخت بے ادبی ہے کہ مسجد کی جو جگہ ایک مرتبہ نماز پڑھنے کے لئے متعین ہو چکی وہاں کچھ اور بنا کر اسے ذکر و نماز سے خالی کرکے ویران کردینا ظلمِ عظیم اور وقف کو غیر مصرف میں استعمال کرنا ہے اور پھر وضو خانہ اور بیتُ الخلاء بنانے میں تو مسجد کی سخت بے حرمتی بھی ہے۔

2-3. صحن مسجد میں جو وضو خانہ اور بیتُ الخلاء بنائے گئے اب لازم ہے کہ ان کو ختم کرکے پہلے کی طرح وہاں نماز کی جگہ بنائی جائے اور جنہوں نے یہ سب ناجائز تعمیر کروائی، اب اس کو ختم کرکے اپنے ذاتی مال سے مسجد کے صحن کو پہلے کی طرح کروائیں، اور اس ملبہ میں سے جو اجزا (مثلاً اینٹیں، W.C وغیرہ) قابلِ استعمال ہوں ان کو نئی تعمیر میں صرف کریں، اور جو اشیاء قابلِ استعمال نہ رہیں ان کا تاوان، نیز پہلی تعمیر میں سیمنٹ، ریت اور مزدوری وغیرہ کی مد میں مسجد کا جتنا چندہ صرف کیا تھا، وہ تمام مسجد کو اپنی طرف سے ادا کریں، اور ان پر لازم ہے کہ اس گناہ سے توبہ بھی کریں۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مسجد کو مدرسہ بنانا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ ہمارے گاؤں میں ایک چھوٹی مسجد ہے یہ مسجد نمازیوں پر تنگ پڑ رہی ہے تو اس مسجد سے تھوڑا دور ایک شخص اپنی ذاتی زمین مسجد بنانے کے لئے دینے کو تیار ہے وہ جگہ مسجد کے لئے کافی ہے بلکہ زیادہ ہے تو کیا ہم ایسا کرسکتے ہیں کہ پہلی مسجد کو مدرسہ بنادیں اور مکمل مسجد اس نئی جگہ پر ہی بنالیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پہلی مسجد کو مدرسہ کرنا ناجائز و حرام ہوگا کہ جو جگہ مسجد ہو چکی وہ ہمیشہ مسجد کے لئے ہی باقی رکھنا لازم ہے اور اسے مدرسہ قرار دینے میں کوشش کرنا مسجد کی ویرانی میں کوشش کرنا ہے اور مسجد کی ویرانی میں کوشش کرنے والوں کے لئے دنیا میں رسوائی اور آخرت میں بڑے عذاب کی وعید شدید ہے۔ قرآنِ پاک میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ یُّذْكَرَ فِیْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِیْ خَرَابِهَاؕ-اُولٰٓىٕكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ

*دارالافتاء اہلِ سنت، مرکز الاولیاء لاہور

يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآىِٕفِيْنَ۬ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں کو روکے ان میں نامِ خدا لئے جانے سے اور ان کی ویرانی میں کوشش کرے ان کو نہ پہنچتا تھا کہ مسجدوں میں جائیں مگر ڈرتے ہوئے ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب۔

(پ1، البقرۃ:114)

جو جگہ جس مقصد کے لئے وقف کی گئی ہے اس کو اسی پر رکھا جائے گا اس میں تبدیلی کرنا ناجائز و حرام ہے۔ فتاویٰ ہندیہ میں ہے: "لا یجوز تغییر الوقف عن ھیئتہ فلا یجعل الدار بستانا ولا الخان حماما ولا الرباط دکانا" ترجمہ: وقف کو اس کی ہیئت سے بدلنا جائز نہیں لہٰذا گھر کو باغ، سرائے کو حمام اور (گھوڑے باندھنے کی جگہ) کو دکان نہیں بنایا جائے گا۔ (فتاویٰ ہندیہ، 2/490) فتح القدیر، نہر الفائق اور ردالمحتار میں ہے (واللفظ للاول) الواجب ابقاء الوقف علی ما کان علیہ ترجمہ: وقف کو اس کی سابقہ حالت پر باقی رکھنا واجب ہے۔ (فتح القدیر، 6/228) فتاویٰ رضویہ میں ہے: "ایک وقف جس غرض کے لئے وقف کیا گیا ہے اُسی پر رکھا جائے، اُس میں تو تغیر (تبدیلی) نہ ہو مگر ہیئت بدل دی جائے مثلاً دکان کو رباط (اصطبل) کردیں یا رباط کو دکان، یہ حرام ہے... نہ کہ سرے سے موقوف علیہ بدل دیا جائے، متعلقِ مسجد کو مدرسہ میں شامل کرلیا جائے یہ حرام ہے اور سخت حرام ہے۔"

(فتاویٰ رضویہ، 16/ 231، 232ملتقطاً)

پہلی مسجد اگر ناکافی ہو رہی ہے تو اسے آباد رکھنے کے ساتھ ساتھ دوسری جگہ بھی مسجد بنالی جائے کوئی حرج نہیں لیکن پہلی کو ویران کرنا حرام ہے۔ اسی طرح کے ایک سوال کے جواب میں امام اہلسنّت رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا: "مسجد جب تک مسجد ہے قرآنِ عظیم کی نصِ قطعی، ہمارے ائمۂ کرام کے اجماع سے اسے ویران کرنا سخت حرام و کبیرہ (گناہ) ہے۔۔۔ ہمارے ائمۂ کرام نے بلا خلاف تصریح فرمائی کہ مسجد اگر تنگی کرے اور اس کے قریب اگر کسی شخص کی زمین ہو اور وہ دینے پر راضی نہ ہو تو بحکمِ سلطان بے اس کی مرضی کے لے کر مسجد میں داخل کرلی جائے اور مالک کو بازار کے بھاؤ سے قیمت دے دی جائے کما نص علیہ فی البزازیۃ والفتح والبحر والدر وغیرھا (جیسا کہ اس پر بزازیہ، فتح، بحر اور در وغیرہ میں نص فرمائی گئی) اگر تنگی کی وجہ سے یہ مسجد ویران کرکے دوسری جگہ بنالینا جائز ہوتا تو جبر ہرگز حلال نہ ہوتا اور وہ صورت کہ سوال میں فرض کی گئی اس کی بنا خود ہی متزلزل ہے جب وہ دوسری مسجد اس سے بڑی بنا سکتے ہیں اگرچہ اس میں اس کے عملے سے بھی مدد لینا چاہتے ہیں تو مہربانی فرماکر بڑی نہیں ایک چھوٹی مسجد دوسری بنالیں کہ دونوں مسجدیں مل کر حاجت پوری کردیں، کس نے واجب کیا ہے کہ سب ایک ہی مسجد میں نماز پڑھیں، غرض جو اللہ سے ڈرے اور اس کی حرمتوں کی تعظیم کرے اللہ اس کے لئے آسانی کی راہ نکال دیتا ہے اور جو بے پروائی کرے تو اللہ تمام جہان سے بے پرواہ ہے۔" (فتاویٰ رضویہ، 16/ 401)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

وضاحت

"ماہنامہ فیضانِ مدینہ" رمضان المبارک 1440ھ کے شمارے میں صفحہ 18 پر سلسلہ دارالافتاء اہلِ سنّت ("فدیہ کون دے سکتا ہے؟") کے تعلق سے لکھے گئے جواب میں دوسرے کالم کی لائن نمبر 6 یوں تھی "عمر یا مرض کی نوعیت ایسی ہو کہ ظن غالب ہو کہ آئندہ صحت یاب ہو کر روزہ رکھنے کی ہمت نہیں ملے گی تو اس کیفیت پر پہنچے شخص کو شیخ فانی کہتے ہیں" اس لائن میں لفظ "مرض" غلطی سے لکھا گیا اس عبارت کو یوں پڑھا جائے۔ "یہاں تک کہ بڑھاپے میں پہنچ کر ایسی کیفیت ہو جائے کہ روزہ رکھنے کی سکت نہ رہے کہ نہ اب روزہ رکھ سکتا ہے نہ آئندہ روزہ رکھنے کی امید ہو تو اس کیفیت پر پہنچے شخص کو شیخ فانی کہتے ہیں"

مفتی علی اصغر عطاری مدنی

قرآنی حکایت

قیمتی گائے

محمد بلال رضا عطاری مدنی*

گائے خریدنے والا فرشتہ بنی اسرائیل میں ایک نیک شخص تھا جس کا ایک ہی بیٹا تھا، اُس کے پاس ایک بچھیا بھی تھی۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ اس شخص کا انتقال ہو گیا اور اس کا بیٹا اپنی ماں کے سائے میں پرورش پانے لگا۔ کچھ سالوں بعد بیٹا بڑا ہو گیا جو بہت نیک اور اپنی ماں کا فرمانبردار تھا۔ ایک دن ماں نے بیٹے کو اس کے والد کی بچھیا جو اَب بڑی ہو کر گائے بن چکی تھی اسے تین دینار میں بیچنے کا حکم دیا اور کہا کہ جب بیچنے لگو تو ایک بار پھر مجھ سے پوچھ لینا۔ بیٹا گائے بیچنے بازار آیا تو ایک فرشتہ انسانی صورت میں آکر اُس سے ملا اور 6 دینار گائے کی قیمت لگائی لیکن ماں کی اجازت کے بغیر بیچنے کو کہا، بیٹا راضی نہ ہوا اور آکر ماں کو یہ بات بتائی، ماں نے 6 دینار قیمت کی منظوری دیدی مگر اجازت لینے کی شرط باقی رکھی، اگلی مرتبہ وہی فرشتہ پھر ملا اور اس بار 12 دینار قیمت لگائی مگر ماں کی اجازت کے بغیر بیچنے کو کہا، بیٹا پھر نہ مانا اور جاکر ماں کو یہ بات بتائی، ماں سمجھ گئی کہ ہو نہ ہو یہ کوئی فرشتہ ہے۔ ماں نے کہا: اب کی بار اگر وہ شخص ملے تو پوچھنا کہ کیا آپ گائے بیچنے کا حکم دیتے ہیں یا نہیں؟ اگلی بار ملنے پر جب بیٹے نے یہ سوال کیا تو وہ فرشتہ بولا: ابھی اسے مت بیچو! جب بنی اسرائیل اسے خریدنے آئیں تو اس کی قیمت یہ لگانا کہ اس گائے کی کھال میں سونا بھر کر دیا جائے۔

گائے کے ذریعے قاتل کی پہچان اُنہی دنوں بنی اسرائیل میں ایک واقعہ ہوا، ایک مالدار شخص کو اس کے رشتہ دار نے قتل کرکے لاش کسی دوسرے محلے میں ڈال دی، جب چھان بین کے باوجود قاتل کا پتا نہ چلا تو لوگوں نے اس معاملہ کے حل کے لئے حضرتِ موسیٰ علیہ السّلام کی بارگاہ میں عرض کی، آپ نے فرمایا: ایک گائے ذَبْح کرکے اس کا کوئی حصّہ مقتول کو مارو! وہ زندہ ہو کر قاتل کے بارے میں بتادے گا۔ یہ سُن کر لوگوں نے اُس گائے کے متعلق مختلف سوالات کرنا شروع کردیئے جس کی وجہ سے شرطیں بڑھتی گئیں اور بالآخر ایسی گائے ذَبْح کرنے کا حکم ہوا جو ❁ درمیانی عمر کی ہو ❁ بدن پر کوئی داغ نہ ہو ❁ ایک ہی رنگ کی ہو ❁ رنگ آنکھوں کو اچھا لگتا ہو ❁ وہ نہ کبھی کھیتی باڑی میں استعمال ہوئی ہو اور نہ ہی اس کے ذریعے کھیتی کو پانی دیا گیا ہو۔ جب تلاش شروع کی گئی تو بیان کردہ تمام خوبیاں اُسی گائے میں ملیں جسے فرشتے نے بیچنے سے منع کیا تھا۔ چنانچہ لوگ اُس لڑکے کے پاس گئے اور قیمت وہی طے پائی کہ گائے کی کھال میں سونا بھر کر دیا جائے۔ یوں وہ لڑکا بھی امیر ہو گیا اور مالدار شخص کے قاتل کا بھی پتا چل گیا۔ (ماخوذ از صراط الجنان، 1/ 141-143)

حکایت سے حاصل ہونے والے مَدَنی پھول

پیارے بچّو! ❁ حدیث شریف میں ہے کہ اگر بنی اسرائیل سوالات نہ کرتے تو جو گائے ذبح کردیتے وہ کافی ہو جاتی (در منثور، 1/189) ❁ نبی علیہ السّلام کے حکم پر بغیر ہچکچاہٹ کے عمل کرنا چاہئے، بہانے نہ بنائے جائیں ❁ کیسی ہی مشکل یا پریشانی ہو اللہ پاک کے نیک بندے عطائے الٰہی سے حل فرمادیتے ہیں ❁ والدین کے فرماں بردار کو اللہ پاک دنیا و آخرت دونوں میں نوازتا ہے۔

* ذمّہ دار شعبہ فیضانِ امیرِ اہلِ سنّت، المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

دُگنا ثواب دلانے والے اعمال

آصف جہانزیب عطاری مدنی*

اللہ پاک کی توفیق و عنایت کے بغیر انسان کچھ نہیں کرسکتا، ہم اس کی عبادت کرتے ہیں یہ بھی اس کا کرم ہے، اس عبادت پر وہ ہمیں اَجر و ثواب عطا فرماتا ہے یہ بھی اسی کی مہربانی ہے۔ اس کی لامَحْدُود (Limit less) رَحمت ہی کی کرشمہ سازی ہے کہ بعض عبادات پر وہ ایک درجہ ثواب عطا فرماتا ہے، بعض پر دُگنا، بعض پر دس گنا، سَتَّر گُنا یا اس سے بھی زائد اَجر و ثواب عطا فرماتا ہے۔ ذیل میں ان اعمال کو بیان کیا جارہا ہے کہ احادیث میں جن پر دُہرے (Double) اجر و ثواب کی بشارت ہے:

1 جس شخص پر تلاوتِ قراٰن دُشوار ہو اور وہ اٹک اٹک کر پڑھتا ہو اس کے لئے دُگنا ثواب ہے۔

(مسلم، ص312، حدیث: 1862)

حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جو کُند ذہن، موٹی زبان والا قراٰنِ پاک سیکھ تو نہ سکے مگر کوشش میں لگا رہے کہ مرتے دَم تک کوشش کئے جائے وہ دُگنے ثواب کا مستحق ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 3/219)

2 بے شک اہلِ قرابت پر صَدَقہ کا ثواب دُگنا دیا جاتا ہے۔ (معجم کبیر، 8/206، حدیث: 7834)

3 جو مسجد کی بائیں جانب (Left Side) کو اس لئے آباد کرے کہ اُدھر لوگ کم ہیں، اسے دُگنا ثواب ہے۔

(معجم کبیر، 11/152، حدیث: 11459)

4 جو شخص صفِ اوّل کو اس لئے ترک کردے کہ کسی مسلمان کو تکلیف نہ ہو (اور دوسری یا تیسری صف میں نماز ادا کرلے) تو اللہ پاک اسے پہلی صف سے دُگنا ثواب عطا فرمائے گا۔

(معجم اوسط، 1/165، حدیث: 537)

5 جو طلبِ علم میں نکلے اور اسے حاصل کرلے اس کے لئے اللہ پاک دُگنا ثواب لکھے گا، اور جو طلبِ علم کے لئے نکلے اور اسے حاصل نہ کرسکے اس کے لئے ایک اجر ہے۔

(معجم کبیر، 22/68، حدیث: 165)

6 جس نے سخت سردی میں کامل وضو کیا اس کے لئے دُگنا ثواب ہے۔ (مجمع الزوائد، 1/542، حدیث: 1217)

7 جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور صبح سے جمعہ کی تیاری کی، امام کے قریب ہوا، توجہ سے خطبہ سُنا اور خاموشی اختیار کی تو اس کے لئے دُگنا ثواب ہے۔

(معجم کبیر، 8/165، حدیث: 7689)

8 بحری جنگ میں شہید ہونے والے کا ثواب بَرّی (یعنی خشکی کے) شہید سے دُگنا ہے۔ (ابن ماجہ، 3/348، حدیث: 2778)

9 یہ نماز (یعنی نمازِ عصر) تم سے پہلے لوگوں پر پیش کی گئی تھی انہوں نے اسے ضائع کردیا، تو جو اس پر پابندی کرے گا اسے دُگنا ثواب ہوگا۔ (مسند احمد، 10/350، حدیث: 27296)

10 جمعہ کے دن صَدَقہ کرنے کا دُگنا ثواب ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، 4/154، حدیث: 5556)

11 جس نے الفاظ و معانی کو سمجھتے ہوئے قراٰنِ مجید کی تلاوت کی اس کے لئے ہر حَرْف کے بدلے 20 نیکیاں ہیں اور جس نے بغیر سمجھے تلاوت کی اس کے لئے ہر حَرْف کے بدلے 10 نیکیاں ہیں۔ (شعب الایمان، 2/428، حدیث: 2294)

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

میاں بیوی میں پھوٹ ڈلوانا

ابو رجب عطاری مدنی*

دو عالم کے مالک و مختار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: شیطان اپنا تخت پانی پر بچھاتا ہے، پھر اپنے لشکر بھیجتا ہے، ان لشکروں میں ابلیس کے زیادہ قریب اُس کا دَرَجہ ہوتا ہے جو سب سے زیادہ فتنے باز ہوتا ہے۔ اس کے لشکر میں سے ایک آکر کہتا ہے: میں نے ایسا ایسا کیا ہے تو شیطان کہتا ہے: "تُو نے کچھ بھی نہیں کیا۔" پھر ایک اور لشکر آتا ہے اور کہتا ہے: "میں نے ایک آدمی کو اس وَقت تک نہیں چھوڑا جب تک اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان جُدائی نہیں ڈال دی۔" یہ سن کر ابلیس اسے اپنے قریب کرلیتا ہے اور کہتا ہے: "تُو کتنا اچھا ہے!" اور اپنے ساتھ چمٹالیتا ہے۔ (مسلم، ص1158، حدیث:7106)

طلاق اکثر بہت سارے فسادات کی جڑ بن جاتی ہے۔ اس لئے ابلیس اس پر خوش ہوتا ہے، جو شخص ناحق زوجین میں جدائی کی کوشش کرے وہ ابلیس کی طرح مجرم ہے۔

(مراٰۃ المناجیح، 1/85ملتقطاً)

حلال مگر ناپسندیدہ رسولِ کریم، رءوفٌ رَّحیم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمان ہے: اَبْغَضُ الْحَلَالِ اِلَى اللهِ تَعَالٰى اَلطَّلَاقُ یعنی حلال چیزوں میں خدا کے نزدیک زیادہ ناپسندیدہ طلاق ہے۔

(ابوداؤد، 2/370، حدیث: 2178)

علّامہ طِیبی رحمۃ اللہ علیہ (سالِ وفات: 743ھ) لکھتے ہیں: طلاق مشروع ہے یعنی دیں گے تو ہو جائے گی مگر اللہ کے نزدیک ناپسندیدہ ہے جیسا کہ بغیر عُذرِ شرعی کے فرض نماز گھر میں پڑھنا، غَصَب شُدَہ زمین میں نماز پڑھنا (کہ ان دونوں صورتوں میں نماز ہوجائے گی مگر اس طرح کرنے والا گناہ گار ہوگا)، اسی طرح جمعہ کے دن اذانِ جمعہ کے بعد خرید و فروخت کرنا (کہ یہ خرید و فروخت ہوجائے گی مگر کرنے والے گناہ گار ہوں گے)۔

(شرح الطیبی، 6/364، تحت الحدیث: 3280)

فتاویٰ رضویہ میں ہے: بلاوجہِ شرعی طلاق دینا اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند و مبغوض ومکروہ ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 12/323)

طلاقوں کی بڑھتی ہوئی شرح ہمارے معاشرے میں روز بروز طلاقوں کی تعداد بڑھتی چلی جارہی ہے، ایک رپورٹ کے مطابق سال 2012 سے 2017 کے درمیان پنجاب کے 36اضلاع میں خلع یا طلاق کے 4 لاکھ 78ہزار 130 کیسز رجسٹرڈ ہوئے ہیں، جن میں 20 فیصد صرف فیصل آباد اور لاہور کے اضلاع سے رپورٹ ہوئے ہیں۔ پنجاب کے 36 اضلاع سے سال 2012 میں 63 ہزار 7سو 34، سال 2013 میں 69ہزار1سو26، سال 2014 میں 74 ہزار 6سو19، سال 2015 میں 77 ہزار 3سو 27، سال 2016 میں 93 ہزار 5سو 7 اور سال 2017 میں 99 ہزار 5 سو99 جوڑوں نے علیحدگی اختیار کی۔ (Media For Transparency) اسی سے ملک کے دیگر حصوں کا اندازہ لگالیجئے۔

طلاقیں کیوں ہوتی ہیں؟ طلاق کی بہت سی وجوہات ہوتی ہیں، جن میں سے ایک وجہ کسی فرد کا میاں بیوی کو ایک

* مُدرِّس مرکزی جامعۃ المدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

دوسرے کے خلاف بھڑکانا بھی ہے جس کی وجہ سے ان کے درمیان جھگڑے ہونے لگتے ہیں پھر بعض اوقات نوبت طلاق تک جا پہنچتی ہے۔

وہ ہم میں سے نہیں نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ معظّم ہے: "جو کسی شخص کی بیوی کو اس کے خلاف بھڑکائے وہ ہم میں سے نہیں۔" (مسند احمد، 16/9، حدیث:23041)

حکیمُ الامت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: خاوند بیوی میں فساد ڈالنے کی بہت صورتیں ہیں، عورت سے خاوند کی برائیاں بیان کرکے دوسرے مَردوں کی خوبیاں ظاہر کرے کیونکہ عورت کا دل کچی شیشی کی طرح کمزور ہوتا ہے یا ان میں اختلاف ڈالنے کے لیے جادو تعویذ گنڈے کرنے سب حرام ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 101/5)

میاں بیوی محتاط رہیں میاں بیوی کو چاہئے کہ کسی کی باتوں میں نہ آئیں، گھر کا کوئی فرد ہو یا باہر کا! جب بھی بیوی کے سامنے شوہر کی برائیاں یا شوہر کے سامنے بیوی کی برائیاں کرنے لگیں، انہیں چاہئے کہ اسے حکمتِ عملی سے روک دیں کیونکہ جس طرح غیبت کرنا گناہ ہے اسی طرح سننا بھی گناہ ہے۔ اسی طرح لگائی بجھائی کرنے والوں اور چغل خوروں سے بھی بچیں کہ یہ محبتوں کے چور ہوتے ہیں، ایسوں کو ہرگز اپنا ہمدرد نہ جانیں اور جس کے بارے میں آپ کو منفی (Negative) بات پہنچائی گئی اس پر بلاثبوتِ شرعی یقین نہ کریں اور اس کے بارے میں اپنے دل میں میل نہ لائیں۔ حضرتِ سیّدُنا امام محمد بن شِہاب زُہری رحمۃ اللہ علیہ ایک مرتبہ بادشاہ سلیمان بن عبد الملک کے پاس تشریف فرما تھے کہ ایک شخص آیا، بادشاہ نے قدرے ناگواری کے ساتھ اُس سے کہا: "مجھے پتا چلا ہے تم نے میرے خلاف فُلاں فُلاں بات کی ہے!" اُس نے جواب دیا: میں نے تو ایسا کچھ نہیں کہا۔ بادشاہ نے اِصرار کرتے ہوئے کہا: جس نے مجھے بتایا ہے، وہ (کیسے جھوٹ بول سکتا ہے بہُت) سچّا آدمی ہے۔ تو حضرتِ سیّدُنا امام زُہری رحمۃ اللہ علیہ نے بادشاہ کو مخاطب کرکے فرمایا: آپ کو جس نے اِس طرح کی خبر دی وہ تو چغلی کھانے والا ہوا اور چغل خور کبھی سچّا ہو نہیں سکتا! یہ سُن کر بادشاہ سنبھل گیا اور کہنے لگا: حُضُور! آپ نے بالکل بجا فرمایا۔ پھر اُس شخص سے کہا: اِذْهَبْ بِسَلَامٍ یعنی تم سلامتی کے ساتھ لَوٹ جاؤ۔ (اِحیاءُ العلوم، 193/3)

آپس میں محبت سے رہیں شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ لکھتے ہیں: میاں بیوی کو چاہئے کہ آپس میں رواداری و محبت سے رہیں، ایک دوسرے کے حُقُوق پر نظر رکھیں اور ان کو ادا بھی کرتے رہیں۔ یہ نہ ہو کہ عورت کو مرد محض "لونڈی" بناکر رکھے کیونکہ جس طرح اللہ پاک نے مردوں کو حاکمیّت دی ہے اسی طرح یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ ﴿وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اور ان (یعنی عورتوں) سے اچھا برتاؤ کرو۔ (پ4، النسآء: 19) حُضُورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: تم میں اچھے لوگ وہ ہیں جو عورتوں سے اچھی طرح پیش آئیں۔ (ابن ماجہ، 478/2، حدیث:1978) مرد اپنی عورت کو نیکی کی دعوت دیتا، اِس کو ضروری مسائل سکھاتا رہے، اس کے کھانے پینے کا لحاظ رکھے اور اگر کبھی کوئی خلافِ مزاج بات ہو جائے تو درگزر سے کام لے یہ نہ ہو کہ مار پٹائی پر اُتر آئے کہ اس طرح ضِد پیدا ہو جاتی ہے اور سُلجھی ہوئی بات اُلجھ جاتی ہے۔ بیوی کو چاہئے کہ وہ بھی اپنے شوہر کی فرمانبرداری کر کے اسے راضی رکھے۔ شفیعِ اُمّت، تاجدارِ رسالت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جو عورت اِس حال میں مرے کہ اس کا شوہر اس سے راضی ہو وہ جنّت میں داخِل ہو گی۔ (ترمذی، 386/2، حدیث: 1164) بیوی شوہر کو اپنا "غلام" نہ بنالے کہ جو میں چاہوں وُہی ہو، چاہے کچھ ہو جائے مگر میری بات میں فرق نہ آئے بلکہ اس کے لئے بھی یہی حکم ہے کہ اپنے شوہر کے حُقُوق کا خیال رکھے، اس کی جائز خواہشات کو پورا کرتی رہے اور اس کی نافرمانی سے بچتی رہے۔ (پردے کے بارے میں سوال جواب، ص118 تا 122 ملتقطاً)

اسلام کی روشن تعلیمات

شرم وحیا

محمد حامد سراج عطاری مدنی*

دُکھ، خوشی اور غصے کے اظہار کے طریقے انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں میں بھی پائے جاتے ہیں جبکہ شَرم و حیا ایسا وصف ہے جو صرف انسان میں پایا جاتا ہے اور یہ جانور اور انسان کے درمیان وجہِ امتیاز اور ان دونوں میں فرق کی بنیادی علامت ہے۔ اگر لب و لہجے، حرکات و سکنات اور عادات و اطوار سے شرم و حیا رخصت ہو جائے تو باقی تمام اچھائیوں پر خود بخود پانی پھر جاتا ہے اور دیگر تمام نیک اوصاف کی موجودگی کے باوجود اپنی وَقعت کھو دیتے ہیں۔ جب تک انسان شرم وحیا کے حصار (دائرے) میں رہتا ہے ذلت و رسوائی سے بچا رہتا ہے اور جب اِس قلعے کو ڈھا دیتا ہے تو پھر گھٹیا و بدترین کام بھی بڑی ڈھٹائی کے ساتھ کرتا چلا جاتا ہے۔ رسولِ خدا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اسی لئے ارشاد فرمایا: **جب تجھ میں حیا نہ رہے تو جو چاہے کر۔** (بخاری، 2/470، حدیث:3484) معلوم ہوا کہ کسی بھی بُرے کام سے رکنے کا ایک سبب شرم و حیا بھی ہے۔

شرم وحیا کیا ہے؟ وہ کام جو اللہ پاک اور اس کی مخلوق کے نزدیک ناپسند ہوں ان سے بچانے والے وصف کو "شرم وحیا" کہتے ہیں۔ (باحیانوجوان، ص 7 ماخوذاً)

شرم وحیا اور اسلام اسلام اور حیا کا آپس میں وہی تعلق ہے جو روح کا جسم سے ہے۔ سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: **بے شک حیا اور ایمان آپس میں ملے ہوئے ہیں، جب ایک اٹھ جاتا ہے تو دوسرا بھی اٹھا لیا جاتا ہے۔** (مستدرک للحاکم، 1/176، حدیث:66) اسی لئے اسلام کے دشمن مسلمانوں کی حیا پر وار کرتے نظر آتے ہیں۔ ڈراموں، فلموں، اشتہارات اور مارننگ شوز وغیرہ کے نام پر معاشرے میں شرم وحیا کے سائبان (شیڈ) میں چھید (سوراخ) کرنا کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔

بے شرمی و بے حیائی تباہی لاتے ہیں یہ ایک حقیقت ہے کہ مردوں کے اخلاق و عادات بگڑنے سے معاشرہ بگڑنے لگتا ہے اور جب عورتوں میں یہ بیماری پھیل جائے تو نسلیں تباہ و برباد ہو جاتی ہیں۔ لہٰذا مرد ہو یا عورت اسلام دونوں کو حیا اپنانے کی تلقین کرتا ہے اور حیا کو تمام اخلاقیات کا سرچشمہ قرار دیتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے: **بے شک ہر دین کا ایک خُلق ہے اور اسلام کا خُلق حیا ہے۔** (ابن ماجہ، 4/460، حدیث: 4181) صرف اسلام ہی ایسا مذہب ہے جو حقیقی حیا کو فَروغ دیتا ہے۔ رسولِ خدا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ایسی تعلیمات عطا فرمائی ہیں جن پر عمل کرنا پورے معاشرے کو حیا دار بنا سکتا ہے۔ اسلامی تعلیمات فطرتِ انسانی میں موجود شرم وحیا کی صفت کو اُبھارتی ہیں اور پھر اس میں فکر و شعور کے رنگ بھر کر اسے انسان کا خوشنما لباس بنا دیتی ہیں۔

رسولِ خدا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شرم وحیا حضرت سیّدُنا عمران بن حُصَین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مصطفٰے جانِ رحمت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کنواری، پردہ نشین لڑکی سے بھی زیادہ باحیا تھے۔ (معجم کبیر، 18/206، حدیث:508)

حیا نہیں کھوئی اسی حیا پرور ماحول کا نتیجہ تھا کہ حضرت سیّدتُنا اُمِّ خَلّاد رضی اللہ عنہا کا بیٹا جنگ میں شہید ہو گیا۔ یہ اپنے بیٹے کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کیلئے نقاب ڈالے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئیں تو اس پر کسی نے حیرت سے کہا: اس وقت بھی باپردہ ہیں! کہنے لگیں: **میں نے بیٹا ضرور کھویا ہے، حیا**

* شعبہ فیضان صحابہ واہل بیت، المدینۃ العلمیہ باب المدینہ کراچی

نہیں کھوئی۔ (ابوداؤد، 3/9، حدیث: 2488 ملتقطاً) **شرم وحیا بڑھایئے** نورِ ایمان جتنا زیادہ ہوگا شرم وحیا بھی اسی قدر پروان چڑھے گی۔ اسی لئے آقا کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: **حیا ایمان سے ہے۔** (مسند ابی یعلٰی، 6/291، حدیث: 7463) وہ لوگ جو مخلوط محفلوں (جہاں مرد وعورت میں بے پردگی ہوتی ہو)، مکمل بدن نہ ڈھانپنے والے لباس، روشن خیالی اور مادر پدر آزادی کو جدّت وترقی کا زینہ سمجھ کر انہیں فروغ دیتے ہیں انہیں سوچنا چاہئے کہ ان میں نورِ ایمان کتنا کم ہوگیا ہے؟ حیا تو ایسا وصف ہے کہ جتنا زیادہ ہو خیر ہی بڑھاتا ہے۔ اسی لئے آقا کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: **حیا صرف خیر ہی لاتی ہے۔** (مسلم، ص40، حدیث: 37) **شرم وحیا اور ہمارا معاشرہ** اس میں شک نہیں کہ جیسے جیسے ہم زمانۂ رسالت سے دور ہوتے جارہے ہیں شرم وحیا کی روشنیاں ماڈرن، اندھی اور تاریک تہذیب کی وجہ سے بُجھتی جارہی ہیں۔ اس منحوس تہذیب کے جراثیم مسلم معاشرے میں بھی اپنے پنجے گاڑنے لگے ہیں۔ افسوس! وہ شرم وحیا جسے اسلام مَرد وزَن کا جُھومر قرار دیتا ہے آج اس جھومر کو کَلَنک کا ٹیکا (بدنامی کا دھبا) بتایا جارہا ہے۔ مَحْرم و نامَحرم کا تصوّر اور شعور دے کر اسلام نے مَرد و زَن کے اِختلاط پر جو بند باندھا تھا آج اس میں چھید (سوراخ) نمایاں ہیں۔ رسولِ خدا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: **خبردار کوئی شخص کسی (اجنبیہ) عورت کے ساتھ تنہائی میں نہیں ہوتا مگر اُن کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے۔** (ترمذی، 4/67، حدیث: 2172) **"میڈیا کی مہربانیاں"** میڈیا جس تواتُر سے بچّوں اور بڑوں کو بے حیائی کا درس دے رہا ہے وہ کسی سے ڈھکا چھپا نہیں۔ قابلِ غور ہے کہ جو نسلِ نو (نئی نسل) والدین کے پہلو میں بیٹھ کر فلموں ڈراموں کے گندے اور حیا سوز مَناظر دیکھ کر پروان چڑھے گی اس میں شرم وحیا کا جوہر کیسے پیدا ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ نسلِ نو کی ایک تعداد شرم وحیا کے تصوّر سے بھی کوسوں دور دکھائی دیتی ہے۔ شرم وحیا کی چادر کو تار تار کرنے میں رہی سہی کسر انٹرنیٹ نے پوری کردی ہے۔ اس کے فوائد اپنی جگہ مگر بے حیائی اور بے شرمی کے فَروغ میں بھی انٹرنیٹ نے یہ ثابت کر دکھایا ہے کہ وہ واقعی "تیز ترین" ہے۔

یادرکھئے! اگر انسان خود شرم وحیا کے تقاضوں پر عمل پیرا ہوگا تبھی اس کی اولاد بھی ان صفات وخَصائل کی حامل ہوگی اور اگر وہ خود شرم وحیا کا خیال نہ رکھے گا تو اولاد میں بھی اس طرح کے خراب جراثیم سرایت کرجائیں گے۔ آج ضرورت اس امر (بات) کی ہے کہ حیا کو مُتأثّر کرنے والے تمام عَوامل سے دور رہا جائے اور اپنے تَشَخُّص اور روحِ ایمان کی حفاظت کی جائے۔

❁ **شرم وحیا کے بارے میں مزید معلومات کیلئے شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالہ "باحیا نوجوان" کا مطالَعہ کیجئے۔**

سیّدُ الشُّہداء حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ

سن 3 ہجری ماہِ شوال غزوۂ اُحد میں جن 70 شُہدا نے اپنی جان دینِ اسلام کے نام پر قربان کی ان میں سے ایک عظیم ہستی سیّدُ الشّہداء، اَسدُ اللہ حضرت ابوعمارہ حمزہ ہاشمی قرشی رضی اللہ عنہ کی ہے، آپ اس جنگ میں 31 غیر مسلموں کو جہنم واصل کرنے کے بعد ایک چٹان کے قریب پہنچے تو چٹان کے پیچھے چھپے ہوئے ایک دشمن نے دُور سے اپنا نیزہ پھینک کر مارا جو آپ کی ناف میں لگا اور پُشت کے پار ہوگیا۔ اس حال میں آپ تلوار لے کر دشمن کی طرف بڑھے مگر زخم کی تاب نہ لاکر گر پڑے اور شہادت سے سرفراز ہوگئے۔ جبلِ اُحد کے دامن میں آپ رضی اللہ عنہ کا مزارِ پُراَنوار دعاؤں کی قبولیت کا مقام ہے۔ اہلِ محبت آپ کا عرس ہر سال ماہِ شوال کی 15 تاریخ کو نہایت عقیدت اور ادب واحترام کے ساتھ مناتے ہیں۔

تعلیمی سال کا آغاز

راشد علی عطّاری مَدَنی*

نیا تعلیمی سال امنگوں اور حوصلوں کو جلا بخشنے والا ہوتا ہے۔ طلبہ اپنے پچھلے تعلیمی ریکارڈ سے کچھ بہتر کرنے کے جذبے سے سرشار ہوتے ہیں۔ بہتر مستقبل کی طرف پیش قدمی ان میں ایک نئی جان ڈال دیتی ہے اس لئے ان قیمتی لمحات کو ضائع نہیں کرنا چاہئے بلکہ ان ایام کے لئے خصوصی منصوبہ بندی اور تیاری کرنی چاہئے۔ مذہبی و دینی جامعات و مدارس کا تعلیمی سال عموماً شوال المکرم میں ہی شروع ہوتا ہے۔ اسی پہلو کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے "تعلیمی سال کا آغاز کیسا ہونا چاہئے؟" کے حوالے سے چند مدنی پھول پیشِ خدمت ہیں:

نیت درست کیجئے پیارے طلبۂ کرام! ہم بچپن سے ہی یہ حدیثِ مبارکہ سنتے آرہے ہیں کہ "اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات" یعنی اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔ یاد رکھئے! اعمال سے مراد صرف نماز روزہ اور صدقہ و خیرات نہیں بلکہ ہر عمل ہے۔ جامعہ میں داخل ہونے میں ہماری کیا نیت ہے؟ اسے پیشِ نظر رکھنا بہت ضروری ہے، ہماری نیّت یہ ہونی چاہئے کہ اللہ کی رضا کے لئے علمِ دین حاصل کریں اور دینِ اسلام اور مسلمانوں کی علمی و دینی خدمت کریں البتہ دُنیوی ثمرات الگ ہیں، خود کو علّامہ یا مفتی کہلوانے کی نیّت ہرگز نہیں ہونی چاہئے، رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمان ہے: قیامت کے دن سب سے پہلے ایک شہید کا فیصلہ ہو گا جب اسے لایا جائے گا تو ربِّ کریم اسے اپنی نعمتیں یاد دلائے گا تو وہ ان نعمتوں کا اقرار کرے گا پھر اللہ پاک ارشاد فرمائے گا: "تُو نے ان نعمتوں کے بدلے میں کیا کیا؟" وہ عرض کرے گا: "میں نے تیری راہ میں جہاد کیا یہاں تک کہ شہید ہو گیا۔" تو اللہ ربُّ العزّت ارشاد فرمائے گا: "تُو جھوٹا ہے تو نے جہاد اس لئے کیا تھا کہ تجھے بہادر کہا جائے اور وہ تجھے کہہ لیا گیا، پھر اس کے بارے میں جہنم میں جانے کا حکم دے گا تو اسے منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ پھر اُس شخص کو لایا جائے گا جس نے علم سیکھا، سکھایا اور قراٰنِ کریم پڑھا، وہ آئے گا تو اللہ پاک اسے بھی اپنی نعمتیں یاد دلائے گا تو وہ بھی ان نعمتوں کا اقرار کرے گا، پھر اللہ پاک اس سے دریافت فرمائے گا: "تو نے ان نعمتوں کے بدلے میں کیا کیا؟" وہ عرض کرے گا کہ "میں نے علم سیکھا اور سکھایا اور تیرے لئے قراٰن کریم پڑھا۔" اللہ پاک ارشاد فرمائے گا: "تُو جھوٹا ہے تو نے علم اس لئے سیکھا تا کہ تجھے عالم کہا جائے اور قراٰنِ کریم اس لئے پڑھا تا کہ تجھے قاری کہا جائے اور وہ تجھے کہہ لیا گیا۔" پھر اسے جہنم میں ڈالنے کا حکم ہو گا تو اسے منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا، پھر ایک مالدار شخص کو لایا جائے گا جسے اللہ کریم نے کثرت سے مال عطا فرمایا تھا، اسے لاکر نعمتیں یاد دلائی جائیں گی وہ بھی ان نعمتوں کا اقرار کرے گا تو اللہ پاک ارشاد فرمائے گا: "تو نے ان نعمتوں کے بدلے کیا کیا؟" وہ عرض کرے گا: "میں نے تیری راہ میں جہاں ضرورت پڑی وہاں خرچ کیا۔" تو اللہ پاک ارشاد فرمائے گا: "تو جھوٹا ہے تو نے ایسا اس لئے کیا تھا تا کہ تجھے سخی کہا جائے اور وہ کہہ لیا گیا۔" پھر اس کے بارے میں جہنم کا حکم ہو گا اور اسے بھی منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ (مسلم، ص813، حدیث:4923)

*ناظم ماہنامہ فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

ہماری منزل یقیناً ہماری منزل اللہ کریم کی رضا ہے، لیکن یہ مت بھولئے کہ علمِ دین سیکھنے کے بعد عملی زندگی (Practical Life) میں بھی جانا ہے۔ عملی زندگی میں ہماری منزل کیا ہے؟ اس کی پلاننگ نہایت ضروری ہے، ایک بڑی تعداد ایسے طلبہ کی ہوتی ہے جو آخری سال پڑھ کر فارغ التحصیل ہوجاتے ہیں لیکن انہیں اپنی اوراپنی منزل کی کوئی پہچان نہیں ہوتی۔ بالآخر امّتِ مسلمہ کو ایک اچھے، ماہر اور راسخ عالم یا استاد یا مبلغ یا مصنّف کی ہر وقت ضرورت رہتی ہے لہٰذا ہر طالبِ علم اپنے مقصدِ حیات اور اپنی منزل کا تعین کرے، تحریر و تقریر (بیان)، تدریس یا جس بھی شعبۂ زندگی میں جاکر دین کی خدمت کرنا چاہتا ہے اس کا تعین کرے، اس فن و شعبہ کے ماہرین سے مشورہ کرے، ان کے تجربات سے سیکھے اور پہلے دن سے ہی اپنی مصروفیات، اندازِ تعلم، غیر نصابی مطالعہ غرض کہ ہر پہلو سے اپنی منزل کو فوکس کرے۔ مستقبل میں مفتی بننے کی خواہش ہے تو فتاویٰ کا مطالعہ کرے اور ضروری معلومات رکھے۔ پیارے طلبۂ کرام! اس وقت اسلام و امّتِ مسلمہ میں قابل، راسخُ العلم، راسخُ العقیدہ، کثیرُ المطالعہ اور دردِ امّت رکھنے والے علما کی اشد ضرورت ہے۔ اس لئے آج ہی سے اپنے لئے خدمتِ دین کا ایک شعبہ منتخب کیجئے اور اسی پہلو سے محنت کیجئے۔

سال کا پہلا دن طلبہ نئے ہوں یا اگلے درجے میں جانے والے، سبھی کو پہلے دن ہی وقت پر اپنی کلاس میں پہنچ جانا چاہئے۔ بعض طلبہ اس دن کو اہمیت نہیں دیتے جو کہ بہت نامناسب ہے، اس دن اکثر اساتذۂ کرام کی اہم ہدایات اور نصیحتیں شامل ہوتی ہیں۔ اساتذہ اپنے زندگی کے تجربات وغیرہ سے آگاہ کرتے اور مستقبل کو روشن کرنے کی راہیں دکھاتے ہیں۔

تاخیر اور چھٹی اکثر طلبہ اس بات کی اہمیت کو نہیں سمجھتے، جبکہ یہ حقیقت ہے کہ فارغ التحصیل ہونے کے بعد وہی طلبہ تاخیر و چھٹی کے نقصانات کا برملا اعتراف کرتے ہیں۔ یاد رکھئے! درجے میں ہر پیریڈ کا ایک مقررہ دورانیہ ہوتا ہے، استاد صاحب کی کوشش ہوتی ہے اچھے طریقے سے سبق مکمل کرلیں، اس لئے پیریڈ کے آغاز ہی سے سبق شروع ہوجاتا ہے، لیٹ ہونے والے ابتدائی اہم باتوں سے لاعلم رہ جاتے، جبکہ بعض اوقات سبق کے دوران یا بعد میں ایسی ہی بات جو پیریڈ کے شروع میں بیان ہوچکی ہوتی ہے اور یہ لیٹ ہونے کی وجہ سے محروم رہتے ہیں اس کے بارے میں سوال کرلیتے ہیں یوں استاد صاحب اور سارا درجہ تشویش کا شکار ہوتا ہے۔ جب تاخیر سے آنا اتنا نقصان کا باعث ہے تو چھٹی کرنا کس قدر محرومی کا سبب ہوگا!

اسباق کی تیاری پیارے طلبۂ کرام! کبھی بھی یہ مت سوچئے کہ درجے میں جاکر استاد جو پڑھائیں گے اسے سُن کر سبق اور کتاب سے کماحقہ فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ روزانہ کے سبق سے کماحقہ مستفیض ہونے کا طریقہ یہ ہے کہ جو سبق درجے میں پڑھنا ہے اسے ایک دن پہلے ہی تین سے زائد بار پڑھا جائے، الفاظ کے معانی، عبارت کا مفہوم اور نفسِ مسئلہ کو سمجھا جائے، جو باتیں سمجھ نہ آئیں ان کو لکھ لیا جائے، یوں جب اگلے دن درجے میں استاد صاحب سبق پڑھائیں گے تو ہر بات جلد سمجھ آئے گی، جو باتیں سمجھ نہ آئی تھیں وہ بھی حل ہوجائیں گی۔

وقت کی قدر ہم بچپن سے ہی سنتے اور دیکھتے آرہے ہیں کہ وقت رُکتا نہیں، وقت گزر جاتا ہے، اس لئے اس کی قدر کرنا، اور موجودہ وقت کو صحیح کام میں لے آنا ہی کامیابی ہے، طلبہ کی ایک تعداد ہے جو موبائل، انٹرنیٹ، ہوٹلنگ، گھومنے پھرنے اور پڑھائی کے علاوہ دیگر کئی مصروفیات میں اپنا قیمتی وقت ضائع کردیتی ہے۔ وقتی طور پر یہ سب چیزیں بہت اچھی لگتی ہیں، لیکن جب وقت گزر جاتا ہے تو احساس ہوتا ہے۔ آپ کسی بھی ایسے فرد سے جس پر گھر بار کی ذمہ داریاں ہوں معلوم کریں کہ وقت کی کیا اہمیت ہے اور آپ کے کیا جذبات ہیں تو وہ یہی کہے گا کہ کاش وقت لوٹ آئے!!

تعلیمی سال کے آغاز کے اعتبار سے طلبہ کی تین قسمیں بنتی ہیں: (1) پہلے سال میں داخلہ لینے والے (2) اگلے درجات میں جانے والے (3) آخری درجے میں جانے والے۔ ان تینوں اقسام کے حوالے سے مدنی پھول اگلے ماہ کے شمارے میں ذکر کئے جائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ

قیامت تک باقی رہنے والا معجزہ

کاشف شہزاد عطاری مَدَنی*

ربّ کے محبوب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے 9 خصائص

1 قیامت تک باقی رہنے والا معجزہ دیگر انبیائے کرام علیہم الصَّلٰوۃ والسَّلام کے معجزات ختم ہوگئے لیکن قراٰنِ کریم کی صورت میں نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا معجزہ قیامت تک باقی رہے گا۔ (انموذج اللبیب، ص44)

2 قراٰنِ کریم میں اعضائے مقدسہ کا تذکرہ اللہ پاک نے قراٰنِ کریم میں اپنے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے مختلف جسمانی اعضاء کا ذکرِ خیر فرمایا ہے۔
(کشف الغمۃ، 2/54، زرقانی علی المواھب، 7/192)

مبارک دل ﴿مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى﴾ ترجمۂ کنزالایمان: دل نے جھوٹ نہ کہا جو دیکھا۔ (پ27، النجم:11) ﴿نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ ۙ۝ عَلٰى قَلْبِكَ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اسے روح الامین لے کر اترا تمہارے دل پر۔ (پ19، الشعراء:193، 194) **مقدّس زبان** ﴿فَاِنَّمَا یَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ۝﴾ ترجمۂ کنزالایمان: تو ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کیا کہ وہ سمجھیں۔ (پ25، الدخان:58) **پُرنور آنکھیں** ﴿مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَ مَا طَغٰى ۝﴾ ترجمۂ کنزالایمان: آنکھ نہ کسی طرف پھری نہ حد سے بڑھی۔ (پ27، النجم:17) ﴿لَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اپنی آنکھ اٹھاکر اس چیز کو نہ دیکھو جو ہم نے ان کے کچھ جوڑوں کو برتنے کو دی۔ (پ14، الحجر:88) **چہرۂ اقدس** ﴿قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ ۚ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: ہم دیکھ رہے ہیں بار بار تمہارا آسمان کی طرف منہ کرنا۔ (پ2، البقرۃ:144) **مبارک ہاتھ اور گردن شریف** ﴿وَ لَا تَجْعَلْ یَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اور اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ۔ (پ15، بنی اسرائیل:29) **نورانی سینہ اور مقدس پیٹھ** ﴿اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ۝ وَ وَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ۝ الَّذِیْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ۝﴾ ترجمۂ کنزالایمان: کیا ہم نے تمہارے لئے سینہ کشادہ نہ کیا اور تم پر سے تمہارا وہ بوجھ اتار لیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی۔ (پ30، الم نشرح:1 تا 3)

> آیۂ گیسو لا دہن یٰ ابرو آنکھیں عٓ صٓ
> کٓھٰیٰعٓصٓ اُن کا ہے چہرہ نور کا

3 قراٰنِ کریم کی حفاظت گزشتہ انبیائے کرام علیہم الصَّلٰوۃ والسَّلام پر نازل ہونے والی آسمانی کتابوں میں ان کی اُمّتوں نے تحریف کردی تھی لیکن رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر نازل ہونے والے قراٰن کریم میں قیامت تک کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی۔ اس کی حفاظت کا ذمہ اللہ پاک نے خود لیا ہے۔ (انموذج اللبیب، ص38، بہارِ شریعت، 1/30) اللہ کریم کا فرمانِ عظیم ہے: ﴿اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝﴾ ترجمۂ کنزالایمان: بیشک ہم نے اتارا ہے یہ قرآن اور بیشک ہم خود اس کے نگہبان ہیں۔ (پ14، الحجر:9)

حکایت مامون الرشید کی مجلس میں ایک یہودی آیا اور اس نے بڑی عمدہ گفتگو کی۔ مامون الرشید نے اسے اسلام کی دعوت دی تو اس نے انکار کردیا۔ ایک سال بعد وہ دوبارہ آیا تو مسلمان ہو

* ماہنامہ فیضانِ مدینہ، بابُ المدینہ کراچی

چکا تھا اور اس نے فقہ کے موضوع پر شاندار کلام کیا۔ قبولِ اسلام کا سبب پوچھنے پر اس نے جواب دیا: پچھلے سال جب میں آپ کی مجلس سے اٹھ کر گیا تو میں نے ان مذاہب کا امتحان لینے کا ارادہ کیا۔ میں نے تورات، انجیل اور قراٰنِ کریم کے تین تین نسخے لکھے جن میں اپنی طرف سے کمی بیشی کر دی۔ یہ نسخے لے کر میں یہودیوں کے مَعْبَد اور عیسائیوں کے گرجے میں گیا تو انہوں نے مجھ سے وہ نسخے خرید لئے۔ جب میں قراٰن پاک کے تحریف شدہ نسخے لے کر اسلامی کُتُب خانے میں گیا تو انہوں نے بغور ان کا مطالعہ کیا اور جب وہ میری کی ہوئی کمی زیادتی پر مطلع ہوئے تو انہوں نے وہ نسخے مجھے واپس کر دیئے اور خریدنے سے انکار کر دیا۔ اس سے میری سمجھ میں آگیا کہ یہ کتاب تبدیلی سے محفوظ ہے، اس وجہ سے میں نے اسلام قبول کر لیا۔

(تفسیرِ قرطبی، پ14، ج10:، الحجر، تحت الآیۃ:9، 5/6 ملتقطاً)

مُبَدَّل ہوئے انبیاء کے مَصاحِف
مُحَرَّف نہ ہو گا صحیفہ تمہارا

4 وحی کی تمام صورتوں کے ذریعے کلام کیا گیا رسولِ خدا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ساتھ وحی کی تمام صورتوں کے ذریعے کلام کیا گیا۔[1] (زرقانی علی المواھب، 7/256)

5 قراٰنِ کریم میں نام سے خطاب نہ فرمایا اللہ پاک نے قراٰنِ کریم میں دیگر انبیائے کرام علیہم الصّلوٰۃ والسّلام کو ان کے ناموں سے مخاطب فرمایا مثلاً: یٰۤاٰدَمُ، یٰنُوْحُ، یٰۤاِبْرٰهِیْمُ، یٰدَاوٗدُ، یٰزَكَرِیَّاۤ، یٰیَحْیٰى، یٰعِیْسٰى، لیکن اپنے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو نام سے نہیں بلکہ یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ، یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ، یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ اور یٰۤاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ وغیرہ القابات سے خطاب فرمایا۔

(مواھب لدنیہ، 2/286)

6 اُمّی ہونے کے باوجود کتاب عطا کی گئی سرکارِ نامدار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم "اُمّی" ہیں یعنی آپ نے دنیا میں کسی سے لکھنا پڑھنا نہیں سیکھا، اس کے باوجود آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ایک ایسی کتاب لائے جس میں اَوَّلین و آخرین کے عُلوم موجود ہیں۔

(انموذج اللبیب، ص37، صراط الجنان، 3/448)

ایسا اُمّی کس لئے منّت کشِ استاد ہو
کیا کفایت اس کو اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ نہیں

7 قسم کے ساتھ رسالت کا بیان اللہ کریم نے قسم کے ساتھ اپنے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے رسول ہونے کا بیان فرمایا۔ (انموذج اللبیب، ص53) فرمانِ خداوندی ہے: ﴿یٰسٓۚ(۱) وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِۙ(۲) اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَۙ(۳)﴾ ترجمۂ کنزالعرفان: یٰسٓ حکمت والے قرآن کی قسم بیشک تم رسولوں میں سے ہو۔ (پ22، یٰس:1، 2، 3)

8 جان، شہر اور زمانے کی قسم اللہ پاک نے قراٰنِ کریم میں رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مقدّس زندگی، عظمت والے شہر اور مبارک زمانے کی قسم ذکر فرمائی۔ (زرقانی علی المواھب، 7/256) **جان کی قسم** ﴿لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِیْ سَكْرَتِهِمْ یَعْمَهُوْنَ(۷۲)﴾ ترجمۂ کنز الایمان: اے محبوب تمہاری جان کی قسم بیشک وہ اپنے نشہ میں بھٹک رہے ہیں۔ (پ14، الحجر:72) **شہر کی قسم** ﴿لَاۤ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِۙ(۱) وَ اَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِۙ(۲)﴾ ترجمۂ کنزالایمان: مجھے اس شہر کی قسم کہ اے محبوب تم اس شہر میں تشریف فرما ہو۔ (پ30، البلد:1، 2) **زمانے کی قسم** ﴿وَ الْعَصْرِۙ(۱)﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اس زمانۂ محبوب کی قسم۔ (پ30، العصر:1)

وَالْعَصْر ہے تیرے زماں کی قسم
لَعَمْرُكَ ہے تری جاں کی قسم
اَلْبَلَد ہے تیرے مکاں کی قسم
ترے شہر کی عظمت کیا کہنا

9 پتھر پر قدم کا نشان بن جاتا رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے قدمِ مبارک کا یہ اعجاز تھا کہ پتھر اس کے نیچے نرم ہو جاتا اور پتھر پر نشان بن جاتا تھا۔

(زرقانی علی المواھب، 7/194، مدارج النبوۃ، 1/117)

ہائے اس پتھر سے اس سینہ کی قسمت پھوڑیئے
بے تکلف جس کے دل میں یوں کریں گھر ایڑیاں

(1) وحی کی مختلف صورتوں سے متعلق معلومات حاصل کرنے کیلئے صفحہ 30 پر موجود مضمون "وحی کی اقسام" کا مطالعہ فرمایئے۔

نیک بننے کا نسخہ

یااللہ میں توبہ کرتا ہوں

ابو محمد طاہر عطاری مدنی*

پیارے اسلامی بھائیو! فی زمانہ مسلمانوں کی ایک تعداد ایسی ہے جنہیں گناہوں سے رُکنے، توبہ کرنے اور شریعت کے احکامات پر عمل کرنے کا کہا جائے تو یہ جواب دیتے ہیں کہ ابھی تو بہت عمر پڑی ہے۔ اپنی خواہشات کی پیروی میں مشغول ہو کر موت کی یاد سے غافل اور توبہ میں تاخیر کرنے والے شخص کے بارے میں امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ایسے شخص سے کہا جائے کہ تیری مثال اس آدمی کی طرح ہے کہ جب اس سے کہا جائے فلاں درخت کو جڑوں سے اکھیڑ دو تو وہ کہے کہ یہ درخت بہت مضبوط ہے اور میں بہت کمزور ہوں، اب تو اسے اُکھیڑنا میرے بس کی بات نہیں البتہ آئندہ سال میں اسے اکھیڑ دوں گا۔ ذرا اس احمق سے پوچھئے کہ کیا اگلے سال وہ درخت اور مضبوط نہیں ہو چکا ہو گا اور تیری کمزوری مزید بڑھ نہ چکی ہو گی؟ بس یہی صورتِ حال خواہشات کے درخت کی ہے جو روز بروز مضبوط سے مضبوط تر ہوتا جاتا ہے، جبکہ وہ شخص تو خواہشات اور لذات کا محکوم بن چکا ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ خواہشات کے اَحکام پر تَسَلْسُل سے عمل پیرا ہوتا ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان خواہشات کی غلامی کی بندش کی وجہ سے ان کے خلاف چلنا اس کے بس کا روگ نہیں رہتا، لہٰذا اے انسان! جتنی جلدی تو خواہشات اور شَہوات کے درخت کو اکھیڑ سکتا ہے اسے اکھیڑ دے کیونکہ اس میں تیرا ہی فائدہ ہے۔ (کیمیائے سعادت، 2/773)

اے عاشقانِ رسول! یہ حقیقت ہے کہ جب پانی سر سے گزر جاتا ہے تو اپنی غلطیوں کا احساس ہو ہی جاتا ہے، سعادت مند ہے وہ مسلمان جو گناہ نہ کرے اور اگر گناہ کر بیٹھے تو اپنے پیارے پیارے پروردگار کی بارگاہ میں اُسی وقت اپنے گناہ سے سچّی توبہ کرلے۔ توبہ کرنے کا فائدہ کیا ہے ملاحظہ کیجئے، **توبہ کا فائدہ** فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اُس نے گناہ کیا ہی نہیں۔ (ابنِ ماجہ، 4/491، حدیث:4250) سیّدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: کوئی گناہ ایسا نہیں کہ سچّی توبہ کے بعد باقی رہے یہاں تک کہ شرک و کفر۔ (فتاویٰ رضویہ، 21/121) ہمیں چاہئے کہ گناہوں سے بچنے کی بھرپور کوشش کریں پھر بھی اگر گناہ ہو جائے تو توبہ کرنے میں دیر نہ کریں۔ **نمازِ توبہ** توبہ کا ایک طریقہ حدیثِ مبارکہ میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ جو شخص کوئی گناہ کر بیٹھے پھر اچّھی طرح وضو کرکے دو رکعتیں پڑھ لے اور اللہ پاک سے اپنے گناہ کی مغفرت طلب کرے تو اللہ پاک اُس کے گناہ کو معاف فرما دیتا ہے۔ (سنن کبریٰ للنسائی، 6/109، حدیث:10247) یاد رکھئے! بندے کی مکمل توبہ یہ ہے کہ گزشتہ گناہوں پر نادم و شرمندہ ہو اور فی الحال وہ گناہ چھوڑ دے اور آئندہ اس گناہ سے بچنے کا پختہ عہد کرے اگر حُقوق (یعنی حُقوقُ اللہ اور حُقوقُ العباد میں کوتاہی کی تھی اور اس) سے توبہ کرتا ہے تو ان کو بھی ادا کرے۔ (تفسیر نعیمی، 1/266) مذکورہ حدیثِ مبارکہ میں بیان کردہ نماز کو "صَلٰوۃُ التَّوْبَۃ" کہتے ہیں، اس کی ترغیب دلاتے ہوئے امیرِ اہلِ سنّت علامہ محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی انعام نمبر 16 میں فرماتے ہیں: کیا آج آپ نے کم از کم ایک بار (بہتر یہ ہے کہ سونے سے قبل) صلوٰۃ التوبہ پڑھ کر دن بھر کے بلکہ سابقہ ہونے والے تمام گناہوں سے توبہ کرلی؟ نیز خدانخواستہ گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کرکے آئندہ وہ گناہ نہ کرنے کا عہد کیا؟

پیارے اسلامی بھائیو! شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مَدَنی انعامات پر عمل کو اپنی زندگی کا حصہ بنالیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ گناہوں سے توبہ کرنے اور نیک بننے میں بہت مدد ملے گی۔

*مجلس مدنی انعامات، باب المدینہ کراچی

وحی کی اقسام

ابوالحسنین عطاری مدنی*

وَحی کسے کہتے ہیں لُغت (Dictionary) کے مطابق وَحی کا معنی خفیہ طریقے سے خبر دینا، اشارہ کرنا، پیغام دینا وغیرہ ہے جبکہ شریعت کی اِصطلاح میں انبیائے کرام علیہمُ الصّلوٰۃ والسّلام پر اللہ پاک کی طرف سے نازل ہونے والے کلام کو "وَحی" کہتے ہیں۔

وَحی کی اقسام انبیائے کرام علیہمُ الصّلوٰۃ وَالسّلام کے حق میں وحی کی تین قسمیں ہیں: 1 فرشتے کے واسطے کے بغیر براہِ راست (Direct) اللہ کریم کا کلام سننا جیسے کوہِ طور پر حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے جبکہ شبِ معراج ہمارے پیارے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے سنا 2 فرشتے کے واسطے سے اللہ کا پیغام آنا 3 انبیا کے دل میں کسی بات کا ڈالا جانا۔

نزولِ وَحی کی سات صورتیں وحی کی یہ تین قسمیں سات صورتوں میں پائی جاتی ہیں:

1 خواب میں، جیسے حضرت ابراھیم علیہ السّلام کو خواب میں حضرت اسماعیل علیہ السّلام کی قربانی کا حکم ہوا۔

2 دل میں کوئی بات ڈالی جائے۔

3 گھنٹی کی آواز کی صورت میں وحی آئے۔ وحی کی یہ قسم نبیِّ پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر سب سے زیادہ بھاری تھی کیونکہ اس میں آپ پر اس طرح وحی کی جاتی تھی جیسے فرشتوں پر کی جاتی ہے۔

4 فرشتہ کسی معروف یا غیر معروف مرد کی شکل میں آکر اللہ پاک کا کلام پیش کرے، جیسے حضرت جبریل علیہ السّلام اَعرابی (دیہاتی) کی صورت میں حاضر ہوئے اور حضرت دِحْیہ کَلْبی رضی اللہ عنہ کی شکل میں بھی حاضر ہوتے تھے۔[1]

5 جبریلِ امین علیہ السّلام اپنی اصل شکل میں حاضرِ خدمت ہوں کہ ان کے 600 بازو ہیں جن سے یاقُوت اور موتی جھڑتے ہیں۔[2]

6 حضرت اسرافیل علیہ السّلام وحی لے کر حاضر ہوں، جیسا کہ امام شَعبی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ابتداءً تین سال حضرت اسرافیل علیہ السّلام وحی لانے پر مُقرّر تھے، پھر یہ خدمت جبریلِ امین علیہ السّلام کے سپُرد ہوئی اور انہی کے ذریعے پورا قرانِ کریم نازل ہوا۔

7 انبیائے کرام علیہمُ الصّلوٰۃ وَالسّلام پردے کے پیچھے سے یا بلا پردہ اللہ پاک کا کلام سُنیں۔ یہ سننا چاہے بیداری میں ہو جیسے شبِ معراج حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اور کوہِ طور پر حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے سنا، چاہے خواب میں ہو جیسے نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے سنا۔

(نوٹ: یہ معلومات عمدۃ القاری، 1/74 اور نزھۃ القاری، 1/234 سے ماخوذ ہیں)

حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ہے جس کی ساری گفتگو وحیِ خدا یہ ہی تو ہیں
حق جس کے چہرے سے عیاں وہ حق نما یہی تو ہیں

---

(1) حضرت جبریلِ امین علیہ السّلام کی حضرت دِحْیہ کَلْبی رضی اللہ عنہ کی صورت میں بارگاہِ رسالت میں حاضر ہونے کی وجہ یہ تھی آپ رضی اللہ عنہ بہت خوبصورت تھے۔ (عمدۃ القاری، 1/74) (2) سرکارِ نامدار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرت جبریلِ امین علیہ السّلام کو دو مرتبہ ان کی اصلی صورت میں دیکھا۔ (مواہب لدنیہ، 1/110)

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

نوجوانوں کے مسائل

دوسرے کی دنیا کے لئے اپنی آخرت برباد نہ کریں

محمد نواز عطّاری مَدَنی*

کسی نے حضرت سیّدُنا عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ سے ان کے گھر والوں کی مَعاشی حالت کے حوالے سے گفتگو کی، تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: میں نے دوسروں کی طرح ان کو بھی مالِ غنیمت سے حصّہ دیا ہے۔ اس نے عرض کی: اتنی سی رقم میں وہ کیسے گزارا کریں گے؟ کپڑے کہاں سے خریدیں گے اور مہمانوں کی میزبانی کیسے کر سکیں گے؟ تو ارشاد فرمایا: میں ان کی دنیا بنانے کے لئے اپنی آخرت تباہ نہیں کر سکتا۔ (حضرت عمر بن عبد العزیز کی 425 حکایات، ص 178)

پیارے اسلامی بھائیو! واقعی دوسروں کو دنیاوی فائدے اور سہولیات پہنچانے کے لئے اپنی آخرت کا نقصان کر لینا نادانی ہے۔ **تین فرامینِ مصطفےٰ** نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: (1) قیامت کے دن اللہ پاک کے نزدیک لوگوں میں بدترین دَرَجے والا وہ بندہ ہے جو دوسروں کی دنیا کی خاطر اپنی آخرت برباد کر دے۔ (ابن ماجہ،4/339، حدیث:3966) (2) کیا میں تمہیں سب سے بدتَر شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ یہ وہ ہے جو خود تو کھائے مگر اپنے مہمان کو کھانے سے روک دے، اکیلا سفر کرے اور اپنے غلام کو مارے۔ کیا میں تمہیں اس سے بھی بدتَر شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ یہ وہ ہے جو لوگوں سے بُغض (دل میں دشمنی) رکھے اور لوگ بھی اس سے بغض رکھیں۔ کیا میں تمہیں اس سے بھی بدتَر شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ یہ وہ ہے جس سے برائی کا خوف ہو اور بھلائی کی اُمید نہ ہو۔ کیا میں تمہیں اس سے بھی بدتَر شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ یہ وہ ہے جو دوسرے کی دنیا کے عوض اپنی آخرت بیچ ڈالے۔ کیا میں تمہیں اس سے بھی بدتَر شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟ یہ وہ ہے جو دین کے بدلے دنیا کھائے۔ (تاریخ ابن عساکر،51/133) (3) قیامت کے دن سب سے زیادہ شرمندگی اس شخص کو ہو گی جس نے دوسرے کی دنیا کے عوض اپنی آخرت کو بیچ دیا ہو گا۔ (تاریخ کبیر،5/387، حدیث:7998/1927) علّامہ عبد الرؤف مناوِی رحمۃ اللہ علیہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: اپنے اُخروی حصے کے بدلے کسی دوسرے کے دُنیوی حصے کو حاصل کرنا اور دوسرے کی دنیا کو اپنی آخرت پر ترجیح دینا سب سے بڑی بے وقوفی ہے، ایسے شخص کو فقہائے کرام نے اَخَسُّ الْاَخِسَّاء (یعنی سب سے زیادہ گھٹیا اور ذلیل حرکت کرنے والا) کہا ہے۔ (فیض القدیر،2/537، تحت الحدیث:2201)

دوسرے کی دنیا آباد اور اپنی آخرت برباد کرنے والے 13 معاملات کی نشاندہی (1) اپنے دُنیوی لیڈر کی حمایت میں اس کے مخالفین کو نقصان پہنچانا، ان سے لڑائی جھگڑے کرنا حتّٰی کہ قتل کے جرم کا ارتکاب کرنا (2) کسی شخص کو کوئی عُہدہ و منصب دلوانے کے لئے افسر یا سیٹھ وغیرہ کے سامنے اس شخص کی جھوٹی خوبیاں بیان کرنا (3) ملازمین کی بَھرتی کے دوران ادارے کے قوانین کو نظر انداز کر کے محض رشتہ داری یا دوستی وغیرہ کی بنا پر نا اہل اَفراد کو نوکری پر رکھ لینا (4) غیر حاضر ملازم کی جھوٹی حاضری لگا دینا (5) اپنے سیٹھ کے خراب اور عیب والے مال کو بکوانے کے لئے گاہک کے سامنے جھوٹ بولنا اور دھوکا دینا (6) مالک کے کہنے پر پیٹرول اور سی این جی پمپ پر ملازمین کا پیسے پورے لینا لیکن پیٹرول اور سی این جی کم ڈالنا (7) کسی کے ظلم و غَصْب کو جانتے ہوئے بھی وکیل کا جج کے سامنے اُسے بے قصور ثابت کرنا (8) کسی کے حق میں جھوٹی گواہی دینا (9) چوری، ڈکیتی، زمینوں پر ناحق قبضے جمانے والوں کی پُشت پناہی کرنا (10) اپنے خاندان، قوم و برادری کے لوگوں کے باطل پر ہونے کو جانتے ہوئے لڑائی جھگڑوں اور پنچایتوں میں ان کا ساتھ دینا (11) لوگوں کو جعلی ڈگریاں بنوا کر دینا (12) اہل و عیال کے اخراجات پورے کرنے کا بہانہ بنا کر حرام کمائی کرنا (13) امتحان میں پاس کروانے کے لئے کسی کو نقل کروانا۔ معاشرے میں پائے جانے والے ان چند معاملات میں کہیں ڈائریکٹ اور کہیں اِن ڈائریکٹ دوسرے کی دنیا سنوارنے کے بدلے میں اپنی آخرت کو برباد کرنا پایا جا رہا ہے۔ اللہ کریم ہمیں ایسے کام کرنے سے بچائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

* ماہنامہ فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

ابو الحسان عطاری مدنی*

اے عاشقانِ رسول! امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے نعتیہ دیوان "حدائقِ بخشش" کا سب سے پہلا شعر ضروری وضاحت کے ساتھ ملاحظہ فرمائیے:

واہ! کیا جود و کرم ہے شَہِ بطحا تیرا
"نہیں" سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

الفاظ و معانی جود و کرم: بخشش، سخاوت۔ شَہِ بطحا: مدینۂ منوّرہ کے بادشاہ۔ (دوسرے مصرعے کا پہلا) نہیں: (مرادی معنیٰ) انکار۔

شرح رحمتِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے جُود و سخاوت کی کیا بات ہے! بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر مانگنے والے کسی سُوالی کو انکار کرکے واپس نہیں کیا جاتا بلکہ منہ مانگی مُرادوں سے دامن بھر دیا جاتا ہے۔

منگتا کا ہاتھ اُٹھتے ہی داتا کی دَین تھی
دُوری قبول و عرض میں بس ہاتھ بھر کی ہے

(حدائقِ بخشش، ص228)

کبھی انکار نہ فرمایا مذکورہ بالا شعر میں اس روایت کی طرف اشارہ ہے: حضرت سیّدُنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مَا سُئِلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ شَیْءٍ قَطُّ فَقَالَ "لَا" یعنی کبھی ایسا نہیں ہوا کہ سرکارِ دوعالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے کوئی چیز مانگی گئی ہو اور آپ نے جواب میں لَا (یعنی نہیں) فرمایا ہو۔ (بخاری، 4/109، حدیث:6034) مراد یہ ہے کہ حضورِ اقدس صلَّی اللہ علیہ وسلَّم سے دنیا کے مال میں سے کچھ طلب کیا گیا تو کبھی یہ نہیں فرمایا کہ نہیں دوں گا۔ دینا منظور ہوتا تو عطا فرما دیتے، نہ دینا منظور ہوتا تو خاموش رہتے اور رُخِ انور پھیر لیتے۔ (نزہۃ القاری، 5/573)

مانگیں گے مانگے جائیں گے مُنہ مانگی پائیں گے
سرکار میں نہ "لا" ہے نہ حاجت "اگر" کی ہے

(حدائقِ بخشش، ص225)

حکایت حضرت سیّدُنا اَنس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ نامدار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں حاضر ہو کر ایک شخص نے وہ بکریاں مانگیں جنہوں نے اپنی کثرت کی وجہ سے دو پہاڑوں کے درمیانی میدان کو بھر دیا تھا۔ اللہ کے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اسے وہ بکریاں عطا فرمائیں تو وہ اپنی قوم کے پاس آکر کہنے لگے: اے میری قوم! اِسلام لے آؤ کیونکہ اللہ کی قسم! محمد (صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) اتنا عطا فرماتے ہیں کہ فَقْر (یعنی تنگدستی) کا اندیشہ نہیں رہتا۔

(مسلم، ص973، حدیث:6021، زرقانی علی المواھب، 6/109)

زمانہ نے زمانہ میں سخی ایسا کہیں دیکھا
لبوں پر جس کے سائل نے "نہیں" آتا نہیں دیکھا

(دیوانِ سالک، ص5)

* ماہنامہ فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

مدنی پھولوں کا گلدستہ

بُزرگانِ دین رحمہم اللہ المُبین، اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ
اور امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مدنی پھول

باتوں سے خوشبو آئے

جنّت میں داخلے کا نسخہ

ارشادِ حضرت سیّدُنا ابو درداء رضی اللہ عنہ: جن لوگوں کی زبانیں اللہ پاک کے ذکر سے تَر رہتی ہیں وہ ہنستے ہوئے داخلِ جنّت ہوں گے۔

(الزھد لامام احمد، ص161، رقم:726)

دنیا سے بے رغبتی کا فائدہ

ارشادِ حضرت سیّدُنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ: بندہ جب دنیا سے بے رغبت ہوجائے تو اس کا دل حکمت سے منوّر ہوجاتا ہے اور اس کے اعضاء عبادت کرنے میں اس کے مددگار بن جاتے ہیں۔ (منہاج العابدین، ص29)

کامل انسان کی نشانیاں

ارشادِ حضرت سیّدُنا ابو درداء رضی اللہ عنہ: انسان کے کامل ہونے کی تین نشانیاں ہیں: 1 مصیبت کے وقت شکوہ نہ کرنا 2 اپنی تکلیف سب کو نہ بتانا اور 3 اپنی تعریف خود نہ کرنا۔ (الزھد لامام احمد، ص166، رقم:773)

دنیا و آخرت کی مثال

ارشادِ حضرت سیّدُنا امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ: دنیا و آخرت مشرق و مغرب کی طرح ہیں، تم ان میں سے ایک کی طرف جتنا بڑھو گے دوسری سے اتنا ہی دور ہو جاؤ گے۔ (منہاج العابدین، ص28)

عطّار کا چمن، کتنا پیارا چمن!

ماں کو باپ پر کس معاملے میں ترجیح دی جائے؟

خدمت میں، دینے میں باپ پر ماں کو ترجیح دے مثلاً سو روپے ہیں اور کوئی خاص وجہ مانِعِ تفضیلِ مادر (ماں کو ترجیح دینے میں رکاوٹ بننے والی کوئی خاص وجہ) نہیں تو باپ کو پچیّس دے ماں کو پچھتّر، یا ماں باپ دونوں نے ایک ساتھ پانی مانگا تو پہلے ماں کو پلائے پھر باپ کو، یا دونوں سفر سے آئے ہیں پہلے ماں کے پاؤں دبائے پھر باپ کے۔ (فتاویٰ رضویہ، 24/389)

لنگر بانٹنے کا غلط طریقہ

لنگر لٹانا جسے کہتے ہیں کہ لوگ چھتّوں پر بیٹھ کر روٹیاں پھینکتے ہیں، کچھ ہاتھوں میں جاتی ہیں کچھ زمین پر گرتی ہیں، کچھ پاؤں کے نیچے (آتی) ہیں، یہ منع ہے کہ اس میں رزقِ الٰہی کی بے تعظیمی ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 24/521)

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے شوہر کو حاکم بنایا ہے، اُسے محکوم بنانا عورت پر حرام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 24/196)

جنّت میں لے جانے والا کام

جنّت میں لے جانے والے کاموں میں سے ایک کام "مسلمان کو اپنے شَر سے بچانا ہے۔" (مدنی مذاکرہ، 3ربیع الاول1439ھ)

میلے کچیلے کپڑے پہننا سادگی نہیں ہے

دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں سادگی کو بہت اَہَمِّیَّت حاصل ہے مگر میلے کچیلے کپڑے پہننا سادگی نہیں ہے۔ (مدنی مذاکرہ، 10ربیع الاول1439ھ)

عمامے یا کپڑوں پر نعلین شریف لگانے کا مقصد

نقشِ نعلین شریف کے بیج (badge) عمامے یا کپڑوں پر لگانے کا مقصد زینت حاصل کرنا نہیں ہے بلکہ برکت حاصل کرنا ہے۔

(مدنی مذاکرہ، 11ربیع الاول1439ھ)

Rulings of Trade

تاجروں کے لئے

احکامِ تجارت

مفتی محمد علی اصغر عطاری مدنی*

کار کرایہ پر لی جائے تو معاہدہ میں کیا باتیں پیشِ نظر رکھی جائیں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ ہمارے یہاں کار کرائے(Rent) پر دی جاتی ہے ایک گھنٹے کے لئے یا پورے دن کے لئے، ایسا کرنا کیسا ہے؟

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: فی نفسہٖ کار کو کرائے پر دینے اور لینے میں شرعاً کوئی حرج نہیں جبکہ اجارے کے شرعی تقاضے پورے ہوں مثلاً اُجرت طے کرلی جائے، جتنے وقت کے لئے گاڑی کرایہ پر لینی ہے وہ وقت بیان کردیا جائے یا جس جگہ جانا ہے مثلاً شہر میں یا شہر سے باہر وہ بیان کردی جائے۔ نیز جن وجوہات کی بناء پر جھگڑا ہوسکتا ہے وہ بھی طے کرلینی ضروری ہیں مثلاً پیٹرول کون ڈلوائے گا اور ڈرائیور کو کھانا کون کھلائے گا وغیرہ وغیرہ۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

چندے کی بچ جانے والی رقم سے پرائز بانڈ خریدنا کیسا؟

سوال: بعض اوقات مخصوص مد میں چندہ جمع کرتے ہیں جس میں سے کچھ چندہ بچ جاتا ہے کیا ان پیسوں سے ہم پرائز بانڈ خرید سکتے ہیں؟

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: جس مد کے لئے چندہ لیا گیا وہ کام اگر پورا ہو جائے اور چندہ بچ جائے یا وہ کام نہ ہوسکے تو دوبارہ چندہ دینے والوں کی طرف رجوع کرنا ہوگا اور یہ پیسے ان کو واپس دیئے جائیں گے کیونکہ چندہ، چندہ دینے والوں کی مِلک پر ہی باقی رہتا ہے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ چندہ لیتے وقت ہی صراحت کردیں کہ اگر چندے سے پیسے بچ گئے تو اگلی مرتبہ اسی طرح کے کام میں خرچ کردیں گے، اور پھر بچ گیا تو اگلی مرتبہ اسی طرح کے کام میں خرچ کردیا جائے۔

واضح رہے کہ چندے کی رقم امانت ہوتی ہے اسے معروف انداز میں ہی خرچ کیا جاسکتا ہے، اس رقم سے پرائز بانڈ نہیں خرید سکتے کیونکہ اس کا عرف نہیں ہے۔

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فتاویٰ رضویہ میں لکھتے ہیں: ”چندہ جس کام کے لئے کیا گیا ہو جب اس کے بعد بچے تو وہ انہیں کی مِلک ہے جنہوں نے چندہ دیا ہے، کما حققناہ فی فتاوٰنا (جیسا کہ ہم نے اس کی تحقیق اپنے فتاویٰ میں کی ہے) ان کو حصۂ رسد واپس دیا جائے یا جس کام میں وہ کہیں صرف کیا جائے۔ (فتاویٰ رضویہ، 16/247)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

جو چیز دکاندار کے پاس نہیں ہے اس کی خرید و فروخت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ کوئی شخص پرندے کی ڈیمانڈ کرتا ہے لیکن وہ پرندہ

*دارالافتاء اہلِ سنّت نور العرفان، کھارادر، باب المدینہ کراچی

دکاندار کے پاس نہیں ہے تو دکاندار کہتا ہے کہ اگر آپ کہو تو پچاس ہزار روپے میں منگوا کر دیتا ہوں۔ یہ ارشاد فرمائیں کہ اس طرح خریداری کرنا کیسا؟

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: جو چیز ملکیت میں نہ ہو اسے بیچنا جائز نہیں۔ لہٰذا پوچھی گئی صورت میں جب تک دکاندار پرندہ خرید نہ لے اس وقت تک آگے اس کا سودا نہیں کر سکتا۔

ہاں اگر سودا نہ کیا جائے بلکہ محض وعدہ کر لیا جائے تو جائز ہے کہ میں آپ کو لادوں گا اور دونوں سمجھتے ہوں کہ یہ وعدہ ہو رہا ہے ڈیل (Deal) نہیں ہو رہی، نیز اس وعدے کے نتائج سے بھی دونوں واقف ہوں کہ وعدہ کرنے کا یہ مطلب نہیں کہ وہ خریداری کی طرح لازم ہو گیا ورنہ وعدے اور خریداری میں فرق نہیں رہے گا بلکہ وعدے کا مطلب یہ ہے کہ کسی بناء پر اس کا ارادہ بدل جائے تو اس کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ چیز نہ لے۔

وعدہ کرنے کے بعد دکاندار پہلے وہ مال خود خرید کر لے آئے پھر گاہک کو بیچے۔ ایک صورت یہ بھی اختیار کی جاسکتی ہے کہ دکاندار بطورِ بروکر اپنا معاوضہ لے مثلاً گاہک سے یوں طے کرلے کہ پرندہ جتنے کا بھی آئے گا مجھے اس پر مثلاً دو سو روپے کمیشن کے طور پر دے دینا تو اس صورت میں پرندہ دکاندار کی ملکیت میں آنا بھی ضروری نہیں۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ دکاندار نے جس قیمت میں خریدا ہے وہی آگے بتانا ہوگی کیونکہ کمیشن والی صورت میں دکاندار اصل خریدار کا وکیل اور نمائندہ بن کر خرید رہا ہے۔ یونہی یہ مسئلہ بھی پیشِ نظر رہے کہ بروکری یا کمیشن میں فریقین رقم کے تعین کرنے میں آزاد نہیں ہوتے بلکہ عُرف کے مطابق اس قسم کے کام کی جو بروکری بنتی ہے صرف وہی مقرر کر سکتے ہیں۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

پان، بیڑی، سگریٹ بیچنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ جو لوگ پان، بیڑی، سگریٹ وغیرہ بیچتے ہیں کیا ان کے لئے ان پیسوں سے حج کرنا جائز ہے؟

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: پان کھانا جائز ہے اور سگریٹ بیڑی پینا بھی جائز ہے، گناہ نہیں۔ (1) ان کو بیچنے میں بھی حرج نہیں اور اس کا نفع بھی حلال ہے۔ لہٰذا اس رقم سے حج وغیرہ بھی کر سکتے ہیں۔

فتاویٰ رضویہ میں ہے: "پان کھانا جائز ہے اور اتنا چونا بھی کہ ضرر نہ کرے اور اتنا تمبا کو بھی کہ حواس پر اثر نہ آئے۔"

(فتاویٰ رضویہ، 24/558)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کمیٹی کی جمع شدہ رقم استعمال کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ مارکیٹ میں کمیٹی ڈالتے ہیں، جس بندے کے پاس پیسے جمع ہوتے ہیں کیا وہ انہیں استعمال کر سکتا ہے یا نہیں؟

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: بیسی یا کمیٹی کے پیسے جمع کرنے والا اگر کمیٹی جمع کر کے وقتِ ادائیگی کے دوران خرچ کرتا ہے تو زیادہ تر علاقوں میں عرف یہی ہے کہ اس کے رقم خرچ کرنے پر شرکا کو اعتراض نہیں ہوتا اور یہ رقم قرض کے حکم میں ہے اور جب کوئی رقم قرض کے حکم میں ہو تو اسے خرچ کیا جاسکتا ہے۔ لہٰذا ایسی صورت میں اس رقم کو خرچ کیا جاسکتا ہے۔ مگر جب دینے کا وقت آئے گا تو اسے دینے ہوں گے، ایسا کرنے کی اجازت نہیں ہوگی کہ وقت پر جس کی کمیٹی کھلی ہے اس کو رقم کی ادائیگی نہ کرے۔ البتہ اگر کسی جگہ عرف یہ ہو کہ کمیٹی ڈالنے والا رقم خرچ نہیں کر سکتا تو پھر یہ رقم امانت کہلائے گی اور خرچ کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

---

(1) البتہ ان کے طبّی نقصانات بھی ہیں، تفصیل جاننے کے لئے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَه کا رسالہ "پان گٹکا" پڑھئے۔

بزرگوں کے پیارے

حضرت زبیر بن عوّام رضی اللہ عنہ کا ذریعۂ معاش

عبد الرحمٰن عطّاری مدنی*

مختصر تعارف حضرت سیّدُنا ابو عبدُاللہ زبیر بن عوّام رضی اللہ عنہ نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پھوپھی جان حضرت سیّدَتُنا صفیّہ کے صاحبزادے، اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدَتُنا خدیجہ کے بھتیجے اور حضرت سیّدُنا صدیقِ اکبر رضوان اللہ علیہم کے داماد ہیں۔ اسلام قبول کرنے والوں میں چوتھے یا پانچویں فرد اور عشرہ مبشّرہ یعنی ان دس خوش نصیب صحابہ میں سے ہیں جن کو حُضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ایک ساتھ جنّتی ہونے کی خوشخبری سُنائی۔ 11 جُمادَی الاُخریٰ 36ھ کو آپ جنگ سے واپس تشریف لے جارہے تھے کہ عَمرو بن جُرْمُوز نامی ایک شخص نے بمقام سَفَوان آپ کو دھوکا دے کر شہید کردیا۔ وقتِ شہادت آپ کی عمر شریف 64 برس تھی۔ مزار مبارک مدینۃُ الزبیر (صوبہ بصرہ) عراق میں ہے۔[1] **ذریعۂ معاش** آپ جزّار تھے یعنی گوشت کا کام کرتے تھے۔[2] عہدِ فاروقی میں مدینۂ منورہ کے بازار بَقیع میں صرف ایک ہی مذبح خانہ تھا جو حضرت سیّدُنا زبیر رضی اللہ عنہ کی ملکیت میں تھا جس سے لوگ گوشت خریدتے تھے۔[3] آپ کے صاحبزادے اور تابعی بُزرگ حضرت سیّدُنا عُرْوَہ رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ حضرت سیّدُنا زُبیر رضی اللہ عنہ کی مصر، اِسکَنْدَرِیَہ اور کُوفہ میں زمینیں تھیں اور بصرہ میں گھر تھے (جن سے آپ کو آمدنی آتی تھی) نیز مدینے کی بستیوں سے بھی آپ کو آمدنی حاصل ہوتی تھی۔[4] آپ کے شہزادے حضرت سیّدُنا عبدُ اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت سیّدُنا زبیر رضی اللہ عنہ نے وِراثت میں زمینیں چھوڑی تھیں جن میں سے ایک غابہ میں تھی، مدینے میں گیارہ گھر چھوڑے تھے، بصرہ میں دو گھر، کوفہ میں ایک گھر اور ایک گھر مصر میں چھوڑا تھا۔[5] **تجارت میں کامیابی کا راز** حضرت سیّدُنا زبیر بن عوّام رضی اللہ عنہ کامیاب تاجر تھے، ایک بار آپ سے تجارت میں کامیابی کا راز پوچھا گیا تو ارشاد فرمایا: میں نے کبھی عیب والی چیز نہیں خریدی اور کم نَفْع کو کبھی رَد نہیں کیا اور ویسے بھی اللہ پاک جسے چاہے بَرَکت سے نواز دیتا ہے۔[6] **صدقہ و خیرات** حضرت سیّدُنا زبیر بن عوّام رضی اللہ عنہ کے ایک ہزار غلام تھے جو لوگوں سے زمینوں کی آمدنی وُصول کرکے آپ تک پہنچایا کرتے تھے (جب وہ آمدنی آتی تو) آپ ساری رات اسے تقسیم کرنے میں گزار دیتے پھر جب گھر کو لوٹتے تو اس آمدنی سے کچھ بھی آپ کے پاس نہ ہوتا تھا۔[7] ایک بار اپنا ایک گھر 6 لاکھ میں فروخت کیا تو آپ سے عرض کی گئی: حضور! آپ کو تو (اس سودے میں) دھوکا ہوا! ارشاد فرمایا: ہر گز نہیں، خدا کی قسم! تم جان لوگے کہ میں نے نقصان نہیں اُٹھایا کیونکہ میں نے یہ مال راہِ خدا میں دے دیا ہے۔[8] **دیانت داری** حضرت سیّدُنا زبیر بن عوّام رضی اللہ عنہ بہت زیادہ قابلِ اعتماد اور دیانت دار تھے اور یہی وجہ تھی کہ سات جلیلُ القدر صحابۂ کرام جن میں حضرت سیّدُنا عثمانِ غنی، حضرت سیّدُنا مِقداد، حضرت سیّدُنا عبدالرّحمٰن بن عَوف اور حضرت سیّدُنا عبدُاللہ بن مسعود رضوان اللہ علیہم بھی شامل ہیں، نے اپنے بعد اپنی اولاد کے متعلق آپ کو وصیت کی۔ چنانچہ آپ ان حضرات کی اولاد پر اپنے مال سے خرچ کیا کرتے تھے جبکہ ان کے اموال حفاظت سے رکھتے تھے۔[9]

اللہ کریم ہمیں حضرت سیّدُنا زبیر بن عوّام رضی اللہ عنہ کی سیرت پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

---

(1) کراماتِ صحابہ، ص 120، 121، تہذیب الاسماء واللغات، 1/192، سیر اعلام النبلاء، 3/26 (2) سیرۃ حلبیہ، 1/396 (3) مناقب امیر المؤمنین الخ، ص 60 (4) طبقات ابن سعد، 3/81 (5) بخاری، 2/351، حدیث: 3129 ملتقطاً (6) الریاض النضرۃ، جز4، 2/286 (7) حلیۃ الاولیاء، 1/133، رقم: 284 (8) عمدۃ القاری، 10/464، تحت الحدیث: 3129 (9) تاریخ ابن عساکر، 18/397۔

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

بازار میں نیکی کی دعوت

ابوحارث عطّاری مَدَنی*

ہر مسلمان اپنی جگہ مُبَلِّغ ہے خواہ وہ کسی بھی شعبے سے تعلّق رکھتا ہو یعنی وہ عالم ہو یا طالبِ علم، تاجر ہو یا گاہک، سیٹھ ہو یا ملازم، افسر ہو یا مزدور، الغرض جہاں جہاں وہ رہتا ہو، کام کاج کرتا ہو، رضائے الٰہی کے لئے اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ اپنی صلاحیت کے مطابق اپنے گرد وپیش کے ماحول کو سنّتوں کے سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کرتا رہے اور نیکی کی دعوت کا مَدَنی کام جاری رکھے مگر افسوس! فی زمانہ لوگ یہ عظیم مدنی کام کرنے میں بہت زیادہ سُستی کا شکار ہیں جبکہ ہمارے بزرگانِ دین اس اَہم کام میں کتنے کوشاں ہوا کرتے تھے، اس کو اس حکایت سے ملاحظہ کیجئے: **بازار والوں کو نیکی کی دعوت دینے کی کُڑھن** ایک مرتبہ امام (ابو بکر محمد مالکی) طُرطُوشی رحمۃ اللہ علیہ کا گزر سفرِ حج سے واپسی پر دِیارِ مصر سے ہوا، آپ نے (بازار میں) لوگوں کے حالات کو مُلاحَظہ کیا کہ یہ لوگ علمِ دین سے کورے (جاہل) ہیں تو اپنے رفیقِ سفر کو رخصت کیا اور بلادِ مغرب میں اپنے بیٹے کو سلام بھیجا اور یہ پیغام بھجوایا کہ مصر کے شہروں میں چونکہ جہالت کا غلبہ ہوچکا ہے لہٰذا اب میرے لئے جائز نہیں کہ ان شہروں سے نکل جاؤں۔ چنانچہ آپ ایک ایک دکاندار کے پاس جاکر اُسے اس کی حاجت کے مسائل سکھاتے مثلاً عقائد کے متعلّق بتاتے، وضو کے فرائض، اس کی سنّتیں اور فضائل بتاتے، یوں ہی تیمّم، غسل اور نماز کے مسائل سکھاتے پھر اس کی دکان میں موجود سامان کے حوالے سے اس پر لازم اَحکام سکھاتے، لَین دَین، خرید وفروخت، کس طریقۂ عمل سے سُود میں پڑنے کا خطرہ ہے اور سود سے بچنے کے طریقوں سے آگاہی دیتے اور جب اَحکام سکھا کر فارغ ہوتے تو اس دکاندار سے فرماتے: اِسے اپنے پڑوسی دکاندار کو سکھادو پھر دوسری دکان پر چلے جاتے (آپ اسی طرح دکان دکان جاکر لوگوں کو مسائل سکھاتے رہے) یہاں تک کہ بازار کے لوگوں میں علم کی روشنی پھیل گئی اور جہالت کی تاریکیاں چَھٹ گئیں۔ **دکان دکان جاکر نیکی کی دعوت دیجئے** علّامہ اِبنُ الحاج مَکّی رحمۃ اللہ علیہ اس حکایت کو ذکر کرنے کے بعد عُلَما و مُبَلِّغین کو مَدَنی پھول دیتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: یہ (یعنی دکان دکان جاکر لوگوں کو مسائل سکھانا) بازار میں علم کے غلبے اور اس کے پھیلنے کا سبب بنا۔ اگر امام طُرطُوشی رحمۃ اللہ علیہ گھر میں بیٹھے رہتے کہ کوئی ان کے پاس آکر علم سکھانے کا کہے گا تو کوئی بھی ان سے نفع نہیں اٹھاپاتا، اس لئے عُلَما (اور مُبَلِّغین) پر لازم ہے کہ جب وہ دیکھیں کہ لوگ علم سے منہ موڑ چکے ہیں تو خود ان کے پاس جاکر علم سکھائیں اور ان کی راہنمائی کریں اگرچہ وہ ان کے ساتھ بے رُخی برتیں کیونکہ عُلَما اَنبیا کے وارث ہیں اور ہمارے پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم بھی اس وقت جب لوگ اِعراض کئے ہوئے تھے قبائلِ عرب کے پاس تشریف لے جاتے تھے تاکہ وہ آپ کی اِتّباع اور مدد کریں۔ (مزید فرماتے ہیں:) جو شخص بازار میں (تجارت کے لئے) بیٹھتا ہو اور عُلَما اور صالحین کے پاس نہ آتا ہو اور نہ ہی ان میں سے ہو اور اپنی اسی پَست حالت پر خوش ہو تو ایسے شخص کے اپنے رب سے غافل ہونے میں کوئی شک نہیں اور اس شخص کی راہنمائی کرنا عالم پر لازم

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

ہو جاتا ہے یہاں تک کہ اسے اپنے ربّ کے دروازے پر لا کھڑا کر دے۔ (اور فرماتے ہیں: اس مذکورہ بالا حکایت میں) غور کرو کہ جب عُلما کی نیّت دُرست تھی کس طرح وہ قربانی دے کر بازاروں میں تاجروں کے ساتھ بیٹھا کرتے تھے اور رب کی بارگاہ سے دُور، جہالت کی تاریکیوں میں مُبتلا شخص کو علم کے نور سے اعلیٰ و ارفع حالت کی طرف لوٹاتے تھے۔ بلاشبہ جب تک عُلما اس مبارک طریقے پر قائم رہے لوگ ان سے فائدہ اٹھاتے رہے اور ان کی برکتیں اہلِ بازار اور دیگر لوگوں کو ملتی رہیں۔ (المدخل لابن الحاج، 1/289، 290 ملخصاً)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی مسجد بھرو تحریک ہے، مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد میں نیکی کی دعوت پہنچانے کا سلسلہ جاری و ساری ہے، اس کے ساتھ ساتھ بازاروں میں بزرگانِ دین کی اِس ادا (یعنی نیکی کی دعوت کو عام کرنے) کو بھی ادا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے جس کیلئے دعوتِ اسلامی کی "مجلسِ تاجران" کا قیام بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جس کا کام شُعبۂ تجارت سے وابستہ لوگوں کو تجارت کے مُتَعلّق اسلامی تعلیمات سے آگاہ کرانا، ان میں نیکی کی دعوت کو عام کرنا، بازاروں میں مَدَنی ماحول بنانے کیلئے مسجد یا کسی بھی مُناسِب مَقام پر درسِ فیضانِ سُنّت وغیرہ دینے کا اِہتمام کرنے کے علاوہ وقتاً فوقتاً مُختلف اَوْقات میں "تجارت کورسز" کروانے کا بھی اِہتمام کیا جاتا ہے، الغرض تجارت کو صحیح معنیٰ میں اِسلامی خُطوط پر مُسْتَحْکَم و مَضْبُوط کرنے کیلئے دعوتِ اسلامی کی یہ مجلس کوششوں میں مصروف ہے۔ اللہ کریم سے دعا ہے کہ وہ ہمیں نیکی کی دعوت دینے کا خوب خوب جذبہ عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

حضرت سیّدَتُنا مریم بنت عمران رضی اللہ عنہا

بلال حسین عطاری مَدَنی*

مختصر تعارف حضرت سیّدنا عیسیٰ علٰی نَبِیِّنَا وعلیہ الصَّلٰوۃ وَ السَّلام کی والدہ حضرت سیّدَتُنا مریم رضی اللہ عنہا کے والد کا نام عمران بن ماثان ہے جو حضرت سیدتنا مریم رضی اللہ عنہا کے دنیا میں تشریف لانے سے پہلے ہی وصال فرماگئے تھے۔ آپ کی والدۂ محترمہ حضرت حنّہ بنتِ فاقوذا جو کہ حضرت سیّدنا یحییٰ علیہ السَّلام کی خالہ تھیں زُہد و تقویٰ میں اپنی مثال آپ تھیں۔ (خزائن العرفان، پ3، اٰلِ عمران، تحت الآیۃ: 35، ص111)

حضرت مریم کی ولادت حضرت حنّہ رضی اللہ عنہا کے ہاں اولاد نہ تھی۔ ایک روز آپ نے درخت کے سائے میں ایک چڑیا دیکھی جو اپنے بچّے سے پیار کر رہی تھی اور اسے دانہ کھلا رہی تھی۔ یہ منظر دیکھ کر آپ کا دل بھر آیا اور بارگاہِ الٰہی میں اولاد کی دعا کی تو اللہ پاک نے آپ کو حضرت مریم رضی اللہ عنہا کی صورت میں باکمال بیٹی سے نوازا۔ (تفسیر بیضاوی، پ3، اٰلِ عمران، تحت الآیۃ: 35 تا 37، 2/29تا33)

آپ کی پرورش کس نے کی؟ چونکہ حضرت سیدتنا مریم رضی اللہ عنہا کی

* ماہنامہ فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

ولادت سے قبل ہی آپ کے والد اس دارِ فانی سے کوچ کر گئے تھے اس لئے حضرت حَنّہ رضی اللہ عنہا نے ولادت کے بعد آپ کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر بیتُ المقدس کے عُلَما کے سامنے پیش کر دیا تاکہ وہ انہیں اپنی کفالت میں لے لیں۔ یہ معزّز علما حضرت ہارون علیہ السّلام کی اولاد میں سے تھے اور بیتُ المقدس کی خدمت پر مقرّر تھے۔ چونکہ آپ کے والد حضرت سیّدنا عمران رضی اللہ عنہ ان علما میں ممتاز تھے اس لئے ان سب علما نے جن کی تعداد 29 تھی حضرت مریم رضی اللہ عنہا کو اپنی پرورش میں لینے میں رغبت ظاہر کی۔ حضرت زکریا علیہ السّلام نے فرمایا کہ میں ان کا سب سے زیادہ حقدار ہوں کیونکہ میرے گھر میں ان کی خالہ ہیں، معاملہ اس پر ختم ہوا کہ قرعہ اندازی کی جائے چنانچہ قرعہ (Draw) حضرت زکریا علیہ السّلام ہی کے نام پر نکلا اور یوں حضرت مریم رضی اللہ عنہا حضرت زکریا علیہ السّلام کی کفالت میں چلی گئیں۔ (خازن، پ3، اٰل عمرٰن، تحت الآیۃ: 37، 1/245)

آپ رضی اللہ عنہا کے فضائل

صالحین کے گھرانے میں پیدا ہونے والی اس مقدس شہزادی کو ربُّ العٰلمین نے کن کن فضائل و کمالات سے نوازا ملاحظہ فرمائیں۔ ❁ آپ کے سوا کسی عورت کا نام قراٰنِ مجید میں نہیں آیا ❁ ہر نومولود بچے کو شیطان اپنی انگلیوں سے چُھوتا ہے مگر آپ شیطان کے چھونے سے محفوظ رہیں۔ (مسند احمد، 3/107، حدیث: 7712 مفہوماً) ❁ حضور پُر نور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے آپ کو کامل خواتین میں شمار فرمایا ہے، جیسا کہ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: مردوں میں کامل بہت ہیں، عورتوں میں سے کامل آسیہ اور مریم بنتِ عمران (رضی اللہ عنہما) ہیں۔ (بخاری، 2/445، حدیث: 3411) ❁ سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: اپنے زمانہ کی عورتوں میں سب سے بہتر مریم بنتِ عمران (رضی اللہ عنہا) ہیں۔ (مسلم، ص1015، حدیث: 6271)

کرامات

❁ حضرت سیّدَتُنا مریم رضی اللہ عنہا دوسرے بچّوں کی بنسبت بہت تیزی کے ساتھ بڑھتی رہیں۔ مفسّرین فرماتے ہیں کہ آپ ایک دن میں اتنا بڑھتی تھیں جتنا اور بچّے ایک سال میں بڑھتے ہیں۔ (تفسیر بغوی، پ3، اٰلِ عمرٰن، تحت الآیۃ: 38، 1/228) ❁ آپ رضی اللہ عنہا کے پاس جنّت سے بے موسم کے پھل آتے تھے، حضرت مریم رضی اللہ عنہا نے کسی عورت کا دودھ نہ پیا۔ (تفسیر بیضاوی، پ3، اٰلِ عمرٰن، تحت الآیۃ: 37، 2/34) ❁ ایک مرتبہ حضرت سیّدنا زکریا علیہ السّلام نے حضرت مریم رضی اللہ عنہا کے پاس بے موسم پھل پاکر آپ سے سوال کیا کہ یہ پھل آپ کے پاس کہاں سے آتا ہے؟ تو حضرت مریم رضی اللہ عنہا نے جواب دیا کہ یہ اللہ پاک کی طرف سے ہے۔ (پ3، اٰلِ عمرٰن: 37)

حضرت زکریا علیہ السّلام کی آپ سے عقیدت

حضرت زکریا علیہ السّلام کے ہاں بھی اولاد نہ تھی چنانچہ جس مقام میں حضرت مریم رضی اللہ عنہا کی مذکورہ کرامات ظاہر ہوئیں وہیں آپ نے پاکیزہ اولاد کی دعا مانگی۔ اسی وجہ سے خانۂ کعبہ، تاجدارِ رسالت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے روضۂ اقدس اور مزاراتِ اولیاء پر دعا مانگنے میں زیادہ فائدہ ہے کہ یہ مقامات رحمتِ الٰہی کی بارش برسنے کے ہیں۔ (صراط الجنان، پ3، اٰل عمرٰن، تحت الآیۃ: 38، 1/470)

حضرت مریم کا صبر

حضرت عیسیٰ علیہ السّلام آپ کے شکم سے بغیر باپ کے پیدا ہوئے اس لئے آپ کی قوم نے طعن اور بدگوئیوں سے آپ کو بڑی بڑی ایذائیں پہنچائیں مگر آپ صبر کرتی رہیں اور بڑے مَراتب و درجات سے سرفراز ہوئیں۔ اللہ پاک نے آپ کی مدح و ثنا کچھ یوں ارشاد فرمائی: ﴿ وَ مَرْیَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِیْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَ كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِیْنَ۠(۱۲) ﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: اور عمران کی بیٹی مریم جس نے اپنی پارسائی کی حفاظت کی تو ہم نے اس میں اپنی طرف کی روح پھونکی اور اس نے اپنے رب کی باتوں اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور فرمانبرداروں میں ہوئی۔ (پ28، التحریم: 12)

اللہ کریم کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اسلامی بہنوں کے شرعی مسائل

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی*

دعوت میں جانے کی وجہ سے کفّارے کا روزہ چھوڑنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک عورت روزہ توڑنے کے کفارے میں روزے رکھ رہی تھی ابھی 60 روزے مکمل نہ ہوئے تھے کہ اس کے ایّامِ مخصوصہ شروع ہو گئے، جب اس کے ایام ختم ہوگئے تو اس سے اگلے دن کسی دعوت پر جانے کی وجہ سے عورت نے روزہ نہ رکھا دعوت سے واپسی پر اگلے دن روزہ رکھ لیا تو کیا اس عورت کا کفارہ ادا ہو جائے گا یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اس عورت کا کفارہ ادا نہیں ہوا کیونکہ روزے کا کفارہ جب روزوں سے ادا کیا جائے تو اس کے لئے شرط ہے کہ کفارے کے روزے لگاتار ہوں لیکن عورت کو ایّامِ مخصوصہ میں روزہ رکھنا شرعی طور پر منع ہے اس لیے عورت کے لئے یہ حکم ہے کہ وہ ایّامِ حیض ختم ہوتے ہی اگلے دن سے فوراً روزے رکھنا شروع کر دے اس طرح وہ اپنے کفّارے کے روزے پورے کرے۔ اگر ایّامِ حیض کے بعد ایک دن بھی روزہ نہیں رکھے گی جیسا کہ پوچھی گئی صورت میں ایسا ہی کیا گیا تو اب سابقہ روزوں کو شمار کر کے بقیہ روزے رکھ کر تعداد پوری کر لینے سے کفارہ ادا نہیں ہو گا بلکہ دوبارہ روزے رکھنا لازم ہو گا۔ (ردالمحتار، 5/142)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

عدّتِ وفات میں سفید کپڑے پہننے اور دورانِ عدت کنگھی کرنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ (1) ہمارے خاندان میں رائج ہے کہ عورت عدتِ وفات میں صرف سفید کپڑے پہنتی ہے، کیا واقعی عورت کے لیے صرف سفید کپڑے پہننے کا حکم ہے؟ (2) عدت میں کنگھی کرنا جائز ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

(1) عدت والی کے لیے صرف سفید کپڑے پہننا ضروری نہیں، دوسرے رنگ کے کپڑے بھی پہن سکتی ہے مگر سُرخ وغیرہ وہ رنگ جو زینت کے طور پر پہنے جاتے ہیں، ان سے بچنا واجب ہے نیز کسی بھی رنگ کے نئے کپڑے نہیں پہن سکتی۔ (فتاویٰ عالمگیری، 1/533، ملتقطاً)

(2) عدت میں کنگھی کرنا جائز نہیں البتہ اگر کوئی عذر مثلاً سر میں درد ہو تو زینت کی نیت کے بغیر کنگھی کرنے کی اجازت ہے مگر جس طرف موٹے دندانے ہیں، اس طرف سے کنگھی کرے، باریک دندانوں والی سائیڈ سے کنگھی نہیں کر سکتی۔

(ردالمحتار، 5/222، فتاویٰ رضویہ، 13/331، بہار شریعت، 2/242 ماخوذاً)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دورانِ نماز مخصوص ایام شروع ہو جانے پر نماز کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی اسلامی بہن کو نماز کے دوران مخصوص ایام شروع ہو جائیں تو کیا اس نماز کو بعد میں پھر سے ادا کرنا ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

صورتِ مسئولہ میں اگر اسلامی بہن کو نماز کے دوران خون آیا تو وہ نماز معاف ہے یعنی پاک ہونے پر اس کی قضا لازم نہیں ہاں اگر نفل نماز تھی تو پاک ہونے پر اس کی قضا لازمی کرنی ہو گی۔

(بحر الرائق، 1/356، فتاویٰ رضویہ، 4/349، بہار شریعت، 1/380 ماخوذاً)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

* دارالافتاء اہلِ سنّت نور العرفان، کھارادر، باب المدینہ کراچی

مہمان عورتوں کی منفی گفتگو

اُمّتِ اسوہ

انسان کی فطرت (Nature) ہے کہ وہ اپنے جیسے انسانوں کے ساتھ گھل مل کر رہتا ہے۔ رشتے داروں، پڑوسیوں، محلّے داروں وغیرہ سے تعلق توڑ کر اکیلے زندگی گزارنا اگر ناممکن نہیں تو مشکل ترین ضرور ہے۔ گھر، محلہ، علاقہ، خاندان، برادری، میکہ اور سسرال وغیرہ کی بنیاد پر انسانوں کے باہمی تعلّقات کا سلسلہ ہوتا ہے۔ خوشی غمی اور مختلف مذہبی و سماجی تہواروں کے مواقع پر میل جول نہ صرف ایک معاشرتی انداز ہے بلکہ دینِ اسلام بھی مخصوص شرائط (Restrictions) کے ساتھ اس کی اجازت دیتا ہے۔

مہمان عورتوں کا منفی انداز جب کسی کے گھر جانا ہو تو اس موقع پر تمام شرعی، اخلاقی اور معاشرتی آداب کو ملحوظِ خاطر رکھنا چاہئے۔ بدقسمتی سے دینی تعلیمات سے دُوری کے باعث بطورِ مہمان گھر آنے والے کثیر مسلمان بالخصوص خواتین ان آداب کو پسِ پُشت ڈال دیتی ہیں۔ اس منفی (Negative) انداز کی کئی صورتیں ہوسکتی ہیں: (1) گھریلو معاملات مثلاً: میاں بیوی، ساس بہو، نند بھابی، دیورانی یا جیٹھانی وغیرہ کے آپسی معاملات کی سُن گُن لینا (2) گھریلو رازوں کی ٹوہ میں پڑنا اور باتوں باتوں میں اُگلوانے کی کوشش کرنا مثلاً: ● شوہر یا بیٹے کی کمائی کتنی ہے؟ ● شوہر کا کہیں اور چکر تو نہیں چل رہا؟ ● شادی کو اتنا عرصہ ہوگیا، اب تک اولاد نہیں ہوئی! ● آپ کا شوہر (یا بیٹا) اتنی دیر سے گھر کیوں آتا ہے؟ ● رات رات بھر کہاں غائب رہتا ہے؟ ● جب دیکھو فون پر لگا ہوتا ہے، کس سے اتنی باتیں کرتا ہے؟ ● شوہر نے شادی کی سالگرہ پر کیا تحفہ دیا؟ (3) جھوٹی سچی باتیں کرکے یا مبالغے کا سہارا لیکر گھر میں پُھوٹ ڈلوانے، نفرت پیدا کرنے، اختلافات کا بیج بونے کی کوشش کرنا مثلاً: ● تم اس گھر کی بہو ہو یا نوکرانی؟ تمہاری ساس اور نندیں تو آرام کرتی ہیں اور تم سارا دن کام کرتی رہتی ہو! ● جب سے آپ کے بیٹے کی شادی ہوئی ہے وہ تو بیوی کا ہو کر رہ گیا ہے، ماں اور بہنوں کو پوچھتا تک نہیں! ● جب دیکھو بیوی کو اس کے میکے لے کر گیا ہوتا ہے، لگتا ہے آپ کی بہو نے عملیات کا سہارا لیکر آپ کے بیٹے کو قابو کرلیا ہے ● لو بھئی! فلانی کے شوہر نے تو شادی کے بعد اسے پورا سونے کا سیٹ دیا اور تمہارے شوہر نے صرف ایک انگوٹھی دے کر ٹرخا دیا وغیرہ۔ الغرض لگائی بُجھائی اور لڑائی بھڑائی کروانے والی عورتوں کے کثیر انداز، جملے اور طریقے ہوتے ہیں جن کے ذریعے وہ رائی کا پہاڑ، تنکے کا جنگل، بات کا بتنگڑ بناتی اور گھروں میں آگ لگاتی ہیں۔

حکمتِ عملی سے کام لیجئے! پیاری اسلامی بہنو! مہمان نوازی سنّت ہے۔ گھر آئے مہمان کی اس کے مقام و مرتبے کے مطابق شریعت اور معاشرتی اخلاقیات کو پیشِ نظر رکھ کر خاطر داری کیجئے، چائے، شربت وغیرہ سے مہمان نوازی کیجئے لیکن حکمتِ عملی کو بھی ہاتھ سے نہ جانے دیجئے۔ مہمان اگر کوئی ایسا سوال کرے جس کا جواب آپ نہیں دینا چاہتی، یا گھر کے اندرونی معاملات سے متعلق ٹٹولنے کی کوشش کرے تو حکمتِ عملی سے جواب دیجئے یا پھر موضوع بدل دیجئے۔ اس کے باوجود اگر مہمان باز نہ آئے اور دوسرے طریقے سے اُگلوانے کی کوشش کرے تو نرمی کے ساتھ سمجھا دیجئے کہ یہ میرا ذاتی معاملہ ہے یا میں اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتی۔ یاد رکھئے! راز جب تک آپ کے سینے میں ہے محفوظ ہے، ورنہ جو بات آپ کے پاس نہ ٹھہر سکی، کسی اور کے پاس بھی نہیں رہ سکے گی۔ شاعر نے خوب کہا ہے:

بشر رازِ دلی کہہ کر ذلیل و خوار ہوتا ہے
نکل جاتی ہے جب خوشبو تو گُل بے کار ہوتا ہے

حضرت سیّدنا صُہَیب رومی رضی اللہ عنہ

عدنان احمد عطّاری مَدَنی*

ہجرتِ مدینہ کا اعلان ہوچکا تھا، جانثار صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم مدینے کی طرف روانہ ہو رہے تھے ایسے میں ایک صحابیِ رسول ہجرت کرنے کے لئے مکّے سے نکلے تو قُریش کا ایک گروہ ان کے پیچھے لگ گیا۔ صحابیِ رسول رضی اللہ عنہ اپنی سواری سے اترے اور تَرکَش سے تیر نکال کر فرمایا: اے گروہِ قُریش! تم جانتے ہو کہ میں تم سب سے زیادہ ماہر تیر انداز ہوں۔ اللہ کی قسم! تم اس وقت تک مجھے نہیں پاسکتے جب تک میرے تَرکَش میں ایک تیر بھی باقی ہے پھر میں تلوار سے لڑوں گا یہاں تک کہ میرے ہاتھوں میں طاقت ختم ہو جائے، اب تمہاری مرضی ہے کہ میں تمہیں مکّے میں اپنے مال و دولت کے بارے میں بتادوں اور تم اس پر قبضہ کرلو اور میرا راستہ چھوڑ دو یا تم مجھ سے لڑو؟ کفّار مال لینے پر راضی ہوگئے اور صحابیِ رسول رضی اللہ عنہ کا راستہ چھوڑ دیا۔ جب وہ صحابی بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے تو سیّدِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: رَبِحَ الْبَیْعُ اَبَایَحْیٰی رَبِحَ الْبَیْعُ اَبَایَحْیٰی یعنی اے ابویحییٰ! تجارت نفع بخش رہی، اے ابویحییٰ! تجارت نفع بخش رہی۔ (مسند حارث، ص:693، حدیث:679)

اے عاشقانِ رسول! بہترین تیر انداز، حوصلہ مند اور نفع بخش تجارت کرنے والے یہ صحابیِ رسول حضرت سیّدُنا ابویحییٰ صُہَیب بن سِنان رومی رضی اللہ عنہ تھے۔ **رُومی کہنے کی وجہ** آپ رضی اللہ عنہ کے والد یا چچا ایران کے بادشاہ کی طرف سے اُبُلّہ (عراق میں بصرہ کے قریب شہر) پر حاکم تھے، جبکہ آپ کا گھر مَوصِل کے قریب نہرِ فُرات کے کنارے ایک بستی میں تھا ایک دن رُومیوں نے حملہ کر کے قتل و غارت گری کا بازار گرم کیا اور کئی لوگوں کے ساتھ آپ کو بھی قیدی بنا کر روم لے گئے اس وقت آپ کم عمر تھے اس طرح آپ کی پرورش روم میں ہوئی۔ **عرب شریف کیسے پہنچے؟** قبیلۂ بنو کلب کے ایک شخص نے آپ کو رومیوں سے خریدا اور مکّے لے آیا، پھر عبدُاللہ بن جُدعان نے آپ کو خرید لیا یہاں تک کہ آزادی کی دولت نصیب ہوگئی، بعض روایات کے مطابق بالغ ہونے کے بعد آپ شام سے بھاگ کر مکّہ آگئے تھے۔ (طبقات ابن سعد، 3/ 170) آپ رضی اللہ عنہ نے ابتداءً مکّہ میں رہائش رکھی اور تجارت کا پیشہ اپنایا جس سے کافی مال کمالیا تھا۔ (الاعلام للزرکلی، 3/210) **قبولِ اسلام** آپ اور حضرت عمّار بن یاسر رضی اللہ عنہم نے ایک ساتھ بارگاہِ رسالت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں حاضر ہو کر اسلام قبول کیا تھا، اس وقت 30 سے کچھ زائد خوش نصیب دامنِ اسلام سے وابستہ ہوچکے تھے۔ (طبقاتِ ابن سعد، 3/ 171) آپ ان سات افراد میں شامل ہیں جنھوں نے سب سے پہلے اپنا اسلام ظاہر کیا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، 7/ 537) **2 فرامینِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم** (1) حوضِ کوثر پر سب سے پہلے جسے سیراب کیا جائے گا وہ صُہیب ہیں۔ (مسند الفردوس، 1/ 36، حدیث: 57) (2) تم صُہیب سے محبّت کرو جس طرح ماں اپنے بچّے سے محبّت کرتی ہے۔ (مستدرک، 3/ 494، حدیث: 5762، 5763) بارگاہِ رسالت سے آپ کو دو گھر اور ایک حجرہ عطا ہوئے تھے۔ (بخاری، 2/ 183، حدیث: 2624) **حلیہ اور اوصافِ مبارکہ** آپ رضی اللہ عنہ کی رنگت گہری سرخ تھی، قد مبارک درمیانہ سے کچھ کم تھا، سر کے بال گھنے تھے۔ (تاریخ ابن عساکر، 24/ 215) آپ رضی اللہ عنہ سخی اور نرم دل تھے۔ (سیر اعلام النبلاء، 3/ 361) راہِ خدا میں اپنا مال خرچ کرتے، جہاد کرتے، لوگوں کو بکثرت کھانا کھلاتے، نفس کی مخالفت

*مُدرِّس مرکزی جامعۃ المدینہ،
عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

کرتے تھے، علم و فضل والے اور اللہ پاک اور رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے احکامات کو بجا لانے میں جلدی کرنے والے تھے۔ (حلیۃ الاولیاء، 1/204) آپ رضیَ اللہ عنہ تقویٰ و پرہیز گاری اور حُسنِ اَخلاق کے زیور سے آراستہ ہونے کے ساتھ ساتھ خوش مزاج بھی تھے۔ **دوسری داڑھ سے کھا رہا ہوں** ایک مرتبہ حضرت سیّدُنا صُہیب رضیَ اللہ عنہ کی آنکھ دُکھ رہی تھی اور وہ کھجور کھا رہے تھے، پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: تمہاری آنکھ دُکھ رہی ہے اور تم کھجور کھا رہے ہو؟ عرض کی: میں دوسری طرف سے کھا رہا ہوں، یہ سُن کر جانِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم مسکرا دیئے۔ (ابن ماجہ، 4/91، حدیث: 3443) **تکالیف و قربانیاں** آپ رضیَ اللہ عنہ کا شمار ان کمزور مسلمانوں میں ہوتا ہے جنھوں نے کفّارِ مکّہ کی طرف سے ملنے والی اذیتوں اور تکالیف کو برداشت کیا، کفّارِ مکّہ آپ کو اس قدر اذیت دیتے اور ایسی ایسی مار دھاڑ کرتے کہ آپ رضیَ اللہ عنہ گھنٹوں بے ہوش رہتے۔ (سیرتِ مصطفیٰ، ص119) **نیند نہ آتی** آپ رضیَ اللہ عنہ شب بیدار تھے اور خوب عبادت کرتے تھے ایک مرتبہ زوجۂ محترمہ نے اس معاملے میں آپ سے بات کی تو آپ رضیَ اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک اللہ نے رات کو سکون کے لئے بنایا ہے مگر میرے لئے نہیں، مزید فرمایا: بے شک! صُہیب جب جنّت کا ذکر کرتا ہے تو اس کا شوق بڑھ جاتا ہے اور جب جہنّم کو یاد کرتا ہے تو اس کی نیند اُڑ جاتی ہے۔ (تفسیر ابن کثیر، پ7، الانعام، تحت الآیۃ: 97، 3/273) **قُربتِ رسول** آپ رضیَ اللہ عنہ تمام غزوات میں رحمتِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی صحبتِ بابرکت سے فیض پاتے رہے، آپ فرماتے ہیں: تاجدارِ رسالت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم جہاں بھی تشریف لے جاتے میں وہاں ضرور حاضر ہوتا، جب بھی کوئی بیعت لیتے میں اس میں ضرور شریک ہوتا۔ **جذبۂ جانثاری** مزید فرماتے ہیں: سیّدِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے جو بھی لشکرِ جنگ کے لئے روانہ فرمایا میں اس میں شریک رہا اور جس جنگ میں مصطفےٰ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم بنفسِ نفیس شریک ہوتے، میں ساتھ ساتھ رہتا۔ اگر جانِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے سامنے کی طرف سے حملے کا اندیشہ ہوتا تو سامنے آجاتا، اگر پیچھے سے خطرہ ہوتا تو پیچھے آجاتا، میں نے کبھی بھی حضور نبیِ رحمت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو اپنے اور دشمنوں کے درمیان تنہا نہیں چھوڑا۔ (حلیۃ الاولیاء، 1/204، رقم:497) **دیگر خدمات** آپ فتحِ شام کے موقع پر امیرُ المؤمنین حضرت سیّدُنا عمر فاروق رضیَ اللہ عنہ کے ساتھ شام تشریف لائے تھے۔ (تاریخ ابن عساکر، 24/210) **مسجدِ نبوی میں امامت کی سعادت** جب حضرت سیّدُنا عمر فاروق رضیَ اللہ عنہ قاتلانہ حملے میں شدید زخمی ہوئے تو انہوں نے حضرت صُہیب کو نمازیں پڑھانے کا حکم دیا آپ رضیَ اللہ عنہ تین دن تک حضرت عمر رضیَ اللہ عنہ کی جگہ نمازیں پڑھاتے رہے یہاں تک کہ مسلمانوں نے حضرت سیّدُنا عثمانِ غنی رضیَ اللہ عنہ کو خلافت کی اہم ذمّہ داری سونپ دی۔ (ایضاً، 24/243) حضرت عمر فاروق رضیَ اللہ عنہ کو قبر مبارک میں اتارنے کی سعادت پانے والے چار صحابۂ کرام میں آپ بھی شامل تھے۔

(طبقات ابن سعد، 3/281)

وصالِ مبارک آپ رضیَ اللہ عنہ کا وصال مبارک 38 ہجری ماہِ شوّال میں ہوا، نمازِ جنازہ حضرت سیّدُنا سعد بن ابی وقّاص رضیَ اللہ عنہ نے پڑھائی جبکہ تدفین جنّتُ البقیع میں ہوئی، بوقتِ انتقال آپ کی عُمْر مختلف روایات کے مطابق 70، 73 یا 84 سال تھی۔ (تاریخ ابن عساکر، 24/244 تا 246ملتقطاً) **روایتِ حدیث میں احتیاط** ایک مرتبہ کسی نے آپ سے پوچھا: جس طرح دیگر صحابۂ کرام احادیثِ رسول بیان کرتے ہیں آپ کیوں بیان نہیں کرتے؟ فرمایا: جس طرح دوسروں نے سنا میں نے بھی سنا لیکن حدیثِ پاک ہے: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانا جہنّم میں بنالے، لہٰذا میں تم سے وہی حدیث بیان کرتا ہوں جسے میرے دل نے یاد رکھا اور میرے کانوں نے محفوظ کیا۔ (ایضاً، 24/237) **روایات کی تعداد** آپ سے روایت کردہ احادیث کی تعداد 30 کے قریب ہے جن میں سے امام مسلم نے تین احادیث روایت کی ہیں۔ (سیر اعلام النبلاء، 3/366) آپ سے روایت کرنے والوں میں حضرت سیّدُنا عبدُاللہ بن عمر اور حضرت سیّدُنا جابر رضیَ اللہ عنہم جیسے عظیم صحابہ بھی شامل ہیں۔

(معرفۃ الصحابہ لابی نعیم، 3/32)

اپنے بزرگوں کو یاد رکھئے

وہ بزرگانِ دین جن کا یومِ وصال / عرس شوّالُ المکرّم میں ہے۔

ابو ماجد محمد شاہد عطاری مدنی*

مزار شریف حضرت عمرو بن العاص

مزار شریف شیخ العالم نور الدین کشمیری

مزار شریف شاہ مقیم محکم الدین

مزار شریف سید عبداللہ شاہ دیوان حضوری

شوّالُ المکرّم اسلامی سال کا دسواں مہینا ہے۔ اس میں جن صحابۂ کرام، اَولیائے عظام اور علمائے اسلام کا وصال یا عرس ہے، ان میں سے 32 کا مختصر ذکر ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ “شوّالُ المکرّم 1438ھ اور 1439ھ کے شماروں میں کیا گیا تھا، مزید 13 کا تعارف ملاحظہ فرمائیے:

صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان

(1) نقیبِ بنی نجار حضرت سیّدُنا **اَسعد بن زُرارہ انصاری** خزرجی رضی اللہ عنہ اہلِ مدینہ میں سب سے پہلے اسلام لائے، ہجرت سے پہلے مدینۂ منوّرہ کے حَرّہ بنی بَیاضَہ میں مسلمانوں کو نمازِ جمعہ آپ نے پڑھائی، بیعتِ عُقبہ اُولیٰ، ثانیہ اور ثالِثہ میں موجود تھے، آپ کا وِصال پہلی سنِ ہجری کے ماہِ شوّالُ المکرّم میں ہوا، پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔ آپ اہلِ انصار میں سے سب سے پہلے جنّتُ البقیع میں دفن کئے گئے۔ (الاصابہ، 1 / 208، معرفۃ الصحابہ، 1 / 262)

(2) حضرت سیّدُنا **عَمرو بن عاص قرشی** سہمی رضی اللہ عنہ مکہ میں پیدا ہوئے گھر میں دولت کی ریل پیل ہونے کی وجہ سے ناز و نِعَم میں پرورش پائی، صفر 8ھ میں اسلام لائے، آپ بہت بہادر، باصلاحیت، جذبۂ جہاد سے معمور تھے۔ نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے آپ کو عُمّان کا عامل بنایا، آپ بہترین سالار، بہت اچّھے مُنتظِم سلطنت اور اعلیٰ درجے کے سیاسی مُدبّر تھے۔ آپ فلسطین کے حاکم بھی رہے، مصر کو فتح کرنے کا سہرہ بھی آپ کے سر سجا، عرصہ دراز تک مصر پر حکومت کی، یکم شوّالُ المکرّم 43ھ میں یہیں وفات پائی اور قاہرہ میں محلہ مُقَطَّم میں تدفین ہوئی۔ (اسد الغابہ، 4 / 259 تا 261)

اولیائے کرام رحمہم اللہ السّلام

(3) مرشدِ خواجہ غریب نواز، حضرت خواجہ **سیّد عثمان ہارونی چشتی** رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت موضع ہاروَن نزد نیشاپور (خراسانِ رضوی) ایران میں 500ھ کو ہوئی۔ 5 شوّالُ المکرّم 617ھ کو وصال فرمایا، تدفین جنّتُ المعلیٰ مکۃُ المکرّمہ میں ہوئی۔ آپ باعمل عالمِ دین، شیخِ طریقت اور خاندانِ سادات کے چشم و چراغ تھے۔ انیسُ الارواح آپ کے ملفوظات کا مجموعہ ہے۔ (انسائیکلوپیڈیا اولیائے کرام، 6 / 169)

(4) شیخ العالَم، ولیِ شہیر حضرت **بابا نورُ الدّین رِشی کشمیری** رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 779ھ میں قایموہ (ضلع کولگام) کشمیر میں ہوئی۔ 26 شوّالُ المکرّم 842ھ میں وصال فرمایا، آپ کا مزار مبارک چرار شریف (سری نگر) کشمیر میں ہے۔ صوفیانہ تعلیمات پر مبنی آپ کا منظوم و نعتیہ کلام اہلِ کشمیر میں معروف ہے۔ (تصوف اور کشمیری صوفیا، ص267)

(5) حضرت سیّدُنا **شیخ احمد کھتو گنج بخش** مغربی جنیدی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 738ھ کو دہلی ہند میں ہوئی۔ 14 شوّالُ المکرّم 849ھ کو وصال فرمایا، آپ کا مزار قصبہ سرکھیج (متصل احمد آباد، صوبہ گجرات) ہند میں مرجعِ خلائق، قبلۂ حاجات، منبعِ انوار ہے۔ ”تحفۃ المجالس“ آپ کے احوال و اقوال کا مجموعہ ہے۔ (مرآۃ الاسرار، ص1132 تا 1137، اخبار الاخیار، ص156)

(6) تاجدارِ

* رکنِ شوریٰ و نگران مجلس المدینۃ العلمیہ، باب المدینہ کراچی

حجرہ شاہ مقیم، نبیرۂ میراں لعلِ پاک بہاول شیر قلندر، حضرت سیّد شاہ **محمد مقیم محکم الدّین گیلانی قادری** رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1008ھ کو حجرہ شاہ مقیم (ضلع اوکاڑہ) پاکستان میں ہوئی۔ 9 شوّالُ المکرّم 1050ھ کو وصال فرمایا، مزار مبارک حجرہ شاہ مقیم (ضلع اوکاڑہ) پاکستان میں مرجعِ خلائق ہے۔ آپ عالمِ باعمل، ولیِ کامل اور دُرُّالعجائب کتاب کے مصنف ہیں۔(تذکرہ مقیمی، ص103، 109، خزینۃ الاصفیاء، 1/248، 249، دُرالعجائب، ص20، 24) 7 ولیِ کامل حضرت حافظ **سیّد محمد عبداللہ شاہ دیوان** حضوری قادری رحمۃ اللہ علیہ 974ھ اکبر آباد (تخت پڑی، تحصیل و ضلع راولپنڈی، پنجاب) پاکستان میں پیدا ہوئے اور 20 شوّالُ المکرّم 1072ھ کو وصال فرمایا۔ مزار دیوان حضوری (سابقہ پشندور۔ تحصیل سوہاوہ) ضلع جہلم میں ہے۔ آپ مادر زاد ولی، سلسلہ قادریہ کے عظیم بزرگ، بانیِ جامعۂ قادریہ اور مبلغِ اسلام تھے۔(انسائیکلوپیڈیا اولیائے کرام، 1/205 تا 215) 8 خاتمُ الاولیاء حضرت سیّد **ابوالعباس احمد بن محمد تیجانی** رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1150ھ میں عین ماضی (اغواط) الجزائر میں ہوئی۔ 17 شوّالُ المکرّم 1230ھ کو وصال فرمایا، آپ کا مزار تیجان (صوبہ فاس) مراکش میں مرجعِ خلائق ہے۔ آپ بَرِّاعظم افریقہ کے مشہور ولیِ کامل، عالمِ اجلّ، قطبِ ربانی اور بانیِ سلسلہ تیجانیہ ہیں۔(معجم اعلام الجزائر، ص62، حلیۃ البشر، 1/301، 303)

علمائے اسلام رحمہم اللہ السّلام

9 شیخُ الاسلام، **مَجْدُالدّین محمد بن یعقوب فیروز** آبادی شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 729ھ کازروں (نزد نیشاپور) ایران میں ہوئی۔ 20 شوّالُ المکرّم 817ھ کو وصال فرمایا، تدفین زبید (دراحاطہ مزارِ شیخ اسماعیل الجبرتی) یمن میں ہوئی۔ آپ امامِ لغت، مفسرِ قراٰن، فقیہ شافعی، فارسی، عربی اور دیگر کئی زبانوں پر عبور رکھنے والے محقق عالم تھے۔ مشہور لغت "القاموس المحیط" (چار جلدیں) آپ کی تقریباً پچاس کتب میں سے ایک ہے۔(الشقائق النعمانیہ، ص21، بغیۃ الوعاۃ، 1/273، طبقات المفسرین، 2/275 تا 280) 10 ملکُ المحدثین حضرت **شیخ محمد بن طاہر صدیقی** پٹنی قادری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 913ھ کو پٹن (صوبہ گجرات) ہند میں ہوئی۔ 6 شوّالُ المکرّم 986ھ میں دورانِ سفر اُجین (مدھیہ پردیش) کے مقام پر ظلماً شہید کئے گئے، مزار مبارک پٹن (صوبہ گجرات) ہند میں ہے۔ آپ صاحبِ کنزُالعُمّال کے شاگرد و مرید، جیّد عالمِ دین، باعمل مبلغ، شیخِ طریقت اور اکابر محدثینِ ہند سے تھے۔ تصانیف میں "مجمع بحار الانوار" یادگار ہے۔(حدائق الحنفیہ، ص408، شذرات الذھب، ص479، 480) 11 مجدّدِ وقت، علّامۃُ الدہر، حضرت **علّامہ علی بن سلطان محمد قاری** ہروی حنفی مہاجر مکی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت دسویں صدی ہجری میں ہرات افغانستان میں ہوئی۔ شوّالُ المکرّم 1014ھ مکۂ مکرمہ میں وصال فرمایا اور جنّتُ المعلٰی میں تدفین کی گئی۔ آپ عالمِ باعمل، صوفیِ باصفا، فقیہ حنفی، شارحِ حدیث، بہترین کاتب اور تقریباً 152 کتب کے مصنف ہیں۔ مرقاۃ شرح مشکوٰۃ اور منح الروض الازہر آپ کی ہی تصانیف ہیں۔(فیض المعین، ص5 تا 7، حدائق الحنفیہ، ص421، 422، منح الروض الازہر فی شرح الفقہ الاکبر، ص15 تا 19) 12 عالمِ کبیر، مسند حجاز حضرت سیّدنا **شیخ ابوالاسرار حسن بن علی عُجَیْمی حنفی** مکی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1049ھ مکۂ مکرمہ میں ہوئی۔ 3 شوّالُ المکرّم 1113ھ کو وصال فرمایا، تدفین طائف (عرب شریف) میں احاطۂ مزار حضرت سیّدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما میں ہوئی۔ آپ محدثِ شہیر، فقیہ حنفی، صوفیِ کامل اور کئی کتب کے مصنف تھے۔(مکہ مکرمہ کے عجیمی علماء، ص6، 54) 13 شیخُ الدلائل حضرت مولانا **محمد عبدالحق صدیقی محدثِ الٰہ آبادی نقشبندی** حنفی مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1252ھ ضلع نیوان، الٰہ آباد (یوپی) ہند میں ہوئی اور وصال 16 شوّالُ المکرّم 1333ھ مکۃُ المکرمہ میں ہوا۔ آپ استاذُ العلماء، مفسرِ قراٰن، صوفیِ باصفا، قطبِ مکۂ مکرمہ، جامعِ علم و عمل، مقرّظِ حسامُ الحرمین اور اکابر علمائے اہلِ سنّت سے ہیں۔ متعدد تصانیف میں الاکلیل علی مدارک التنزیل مطبوع ہے۔

(الاعلام للزرکلی، 6/186، انوارِ قطبِ مدینہ، ص73، 189، 191)

مَدَنی سفرنامہ

بغداد شریف کی گلیوں میں (دوسری قسط)

مولانا عبد الحبیب عطّاری*

عُلمائے کرام سے ملاقاتیں عُلومُ القراٰن کانفرنس میں شرکت کے لئے بغدادِ مُعلّٰی حاضری ہوئی تو ایئرپورٹ پر یہاں کے مُنتَظِمِین نے خُصوصی پروٹوکول کے بعد ہمیں ایک شاندار ہوٹل میں ٹھہرایا۔ نمازِ عصر ایئرپورٹ پر جبکہ نمازِ مغرب ہوٹل میں ادا کی۔ جس ہوٹل میں ہمیں ٹھہرایا گیا اس میں مختلف ممالک سے آنے والے کثیر عُلَما موجود تھے۔ کئی علمائے کرام سے ملاقات کی سعادت ملی مثلاً شیخ ابو بکر صاحب جو کینیڈا کے بہت بڑے ادارے کے مہتمم ہیں، مفتیِ دبئ شیخ عثمان عمر اویسی، شیخ ابراہیم خلیل بخاری ملیباری (کیرالا، ہند)، شیخ ابو بکر ملیباری (ہند)، شیخ صہیب یاس الراوی (منتظمِ وزارت)، شیخ مروان عبیدی (عراق) حفظھم اللہ وغیرہ۔

یہاں جس بزرگ سے بھی ملاقات ہوتی وہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مُتعلّق ضرور پوچھتے نیز آپ کو سلام پہنچانے کا کہتے اور آپ کے لئے دُعا کرتے۔ ملکِ شام کے فضیلۃُ الشیخ الدُّکتور محمود الحوت اور کانفرنس میں شریک صومالیہ کے دو صاحبان شیخ عبدالقادر علی ابراہیم اور وزیرِ اوقاف شیخ نور محمد حسن حفظھم اللہ نے صُوری پیغامات (Video Messages) بھی بھیجے۔[1]

دنیا بھر میں فضلِ رب سے چرچے ہیں عطّار کے
بڑے بڑے گُن گاتے ہیں ان کے ستھرے کردار کے

والدۂ مرحومہ کا مَدَنی انداز میرا تعلّق ایک میمن گھرانے سے ہے اور میمن برادری کے افراد دیگر بُزرگانِ دین کے ساتھ ساتھ بِالخُصوص حضور سیّدنا غوثِ اعظم شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے بہت محبّت کرتے ہیں۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ جب بچپن میں اسکول جانے کیلئے صبح گھر سے نکلتا تھا تو میری والدۂ مرحومہ فرماتی تھیں: ”وڈے پیر جو وسیلو“ یعنی بڑے پیر کے وسیلے سے جاؤ، بڑے پیر کی برکتوں میں جاؤ۔ بڑا ہونے کے بعد بھی جب میں ملک یا بیرونِ ملک کسی سفر پر جانے سے پہلے والدہ کی خدمت میں حاضری دیتا تو وہ مجھے انہی کلمات سے رخصت فرماتیں: ”غوثِ پاک جو وسیلو، بڑے پیر جو وسیلو۔“

مزارِ غوثِ اعظم پر حاضری سیمینار کے اختتام پر باقاعدہ زیارتوں کا اہتمام ہونا تھا، لیکن میری حاضری صرف ایک دن کے لئے تھی، لہٰذا میں بے تاب ہو رہا تھا کہ کسی طرح سیمینار سے پہلے ہی بارگاہِ غوثیت میں حاضری کی سبیل بن جائے۔ دل ہی دل میں غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں التجا کے علاوہ مُنتَظِمِین سے بھی درخواست کی۔ مَدَنی چینل کے سلسلے ”ذہنی آزمائش“ کی مصروفیات کے باعث گزشتہ دو راتوں سے بہت کم نیند کا موقع ملا تھا، اس لئے اپنے رفیقِ سفر اسلامی بھائیوں کو یہ تاکید کرکے سو گیا کہ حاضری کی ترکیب بننے پر مجھے بیدار کردیں۔ تقریباً پونے گھنٹے بعد اسلامی بھائیوں نے مجھے بیدار کرکے یہ خوش خبری سنائی کہ مزارِ غوثِ پاک پر حاضری کا انتظام ہوچکا ہے۔ جلدی جلدی لباس تبدیل کیا، وضو کرکے عِطْر لگاکر نیچے آیا تو تین گاڑیاں تیار تھیں اور ہم پانچ اسلامی بھائیوں کے علاوہ کئی علمائے کرام بھی حاضری کے لئے موجود تھے۔ ہوٹل سے گاڑی تک آتے آتے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا صَوتی پیغام (Audio Message) موصول ہوا جس میں آپ نے دعاؤں سے نوازنے کے علاوہ بزرگانِ دین کے مزارات پر اپنا سلام پہنچانے کا حکم بھی فرمایا۔ ہم بغدادِ مُعلّٰی کی مُعطّر و مُعنبر ہواؤں میں منقبتِ غوثِ پاک کے اشعار پڑھتے ہوئے پیر و مُرشد کے مزارِ اقدس پر حاضر ہوئے۔ جب ہم مزارِ پُرانوار کے قریب

(1) یہ پیغامات ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ شعبانُ المعظم 1440ھ میں شائع ہوچکے ہیں۔

*رکنِ شوریٰ و نگرانِ مجلس مدنی چینل

پہنچے تو دروازہ بند ہوچکا تھا، لیکن مُنتَظِمین کی کوشش سے کچھ ہی دیر میں دروازہ کھل گیا اور علمائے کرام کے ہمراہ حاضری نصیب ہوئی، اس وقت ہمارے قافلے کے علاوہ کوئی زائر موجود نہ تھا، اس لئے بڑے سکون و اطمینان سے حاضری کا موقع ملا۔ یہاں مَنقبت خوانی اور دعا کا سلسلہ بھی ہوا نیز امیرِ اہلِ سنّت اور کئی اسلامی بھائیوں کا سلام پہنچانے کے بعد اشک بار آنکھوں سے رخصت ہوئے۔

ترے ہاتھ میں ہاتھ میں نے دیا ہے
ترے ہاتھ ہے لاج یا غوثِ اعظم

فیضانِ مزارِ امامِ اعظم رات تقریباً 11 بجے گاڑی میں بیٹھ کر جب مُنتَظِمین سے بات ہوئی تو یہ سُن کر خوشی سے دل جھوم اٹھا کہ اب یہ قافلہ حضرت سیّدنا نعمان بن ثابت امامِ اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے مزارِ اقدس پر حاضری دے گا۔ حضرت سیّدنا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے: جب مجھے کوئی ضرورت پیش آتی ہے تو میں دو رکعت نمازِ نَفْل ادا کرتا ہوں اور امام ابوحنیفہ کی قبر کے پاس آکر اس کے حل کیلئے اللہ پاک سے دعا کرتا ہوں تو میری حاجت جلد پوری ہوجاتی ہے۔ (ردالمحتار، 1/135) امامِ اعظم کے مزار پر حاضر ہوئے تو یہاں بھی دروازہ بند ہوچکا تھا، لیکن ہمارے قافلے کے لئے کھولا گیا۔ یہاں بھی امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور دیگر اسلامی بھائیوں کا سلام پہنچانے کے علاوہ دو رکعت نمازِ نَفْل پڑھ کر دعا مانگی۔

عُلومُ القراٰن کانفرنس میں حاضری اگلے دن نمازِ فجر اور ناشتے وغیرہ سے فراغت کے بعد ہمیں کانفرنس ہال میں لے جایا گیا جو دنیا کے بیسیوں ممالک سے تشریف لانے والے عُلَما اور دیگر شخصیات سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ تلاوتِ قراٰن سے آغاز کے بعد صدارتی خطبے میں عراق شریف اور بغدادِ مُعلّٰی کے فضائل سُن کر ایمان تازہ ہوگیا۔ مجھے عربی زبان کچھ کچھ سمجھ آتی ہے نیز میرے ساتھ موجود مَدَنی اسلامی بھائی بھی وقتاً فوقتاً ترجمانی کرتے رہے۔ دوپہر ایک بجے تک بیانات ہوتے رہے پھر نماز و طعام وغیرہ کا وقفہ ہوا۔ اس دوران ہند، تاتارستان (Tatarstan) اور مصر وغیرہ کے عُلَمائے کرام سے ملاقات کی سعادت ملی جن میں سے کئی حضرات نے ہمیں مَدَنی قافلہ لے کر اپنے یہاں آنے کی دعوت بھی دی۔

بغدادِ مُعلّٰی سے نیپال روانگی ایک مصروف دن گزارنے کے بعد کانفرنس ہال سے ہوٹل واپسی ہوئی۔ شام ساڑھے سات بجے بغداد شریف سے دبئی کیلئے میری فلائٹ تھی۔ بغداد ایئرپورٹ حفاظتی اُمُور کے لحاظ سے دنیا کے مشکل ایئرپورٹس میں سے ایک ہے، جہاں تمام معاملات کلیئر کرواتے کرواتے 4 سے 5 گھنٹے لگ جاتے ہیں۔ ایئرپورٹ جانے کیلئے شام تقریباً سوا پانچ بجے گاڑی آئی، مجھے اندیشہ تھا کہ کہیں میری فلائٹ نہ نکل جائے لیکن مُنتَظِمین کی مہربانی سے تمام مراحل جلد طے ہوئے اور ہوٹل سے ایئرپورٹ کے لاؤنج تک پہنچنے میں صرف تقریباً 35 منٹ لگے۔

اِنْ شَآءَ اللہ مدنی سفرنامہ کی اگلی قسط میں سفرِ نیپال کے احوال عرض کرنے کی کوشش کروں گا۔ اللہ کریم تادمِ حیات سُنّتوں کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

تبلیغ سُنّتوں کی کرتا رہوں ہمیشہ
مرنا بھی سُنّتوں میں ہو سُنّتوں میں جینا

شوّالُ المکرم کے چند اہم واقعات

- یکم شوّالُ المکرم 43 ہجری کو صحابیِ رسول حضرت سیّدنا عَمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کا اور یکم شوّالُ المکرم 256 ہجری امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا وصال ہوا۔
- 10 شوّالُ المکرم 1272 ہجری کو اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت ہوئی۔
- 15 شوّالُ المکرم 3 ہجری کو غزوۂ اُحد ہوا، اسی غزوہ میں حضرت سیّدنا امیر حمزہ اور حضرت سیّدنا مُصْعَب بن عُمیر سمیت 70 صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین شہید ہوئے۔
- شوّالُ المکرم 8 ہجری میں غزوۂ حُنَین ہوا جس میں 4 مسلمان شہید ہوئے۔
- شوّالُ المکرم ہی میں حضرت سیّدتُنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور اَواخرِ ماہِ شوّال 4 ہجری میں حضرت سیّدتُنا اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے نکاح میں آئیں۔
- شوّالُ المکرم 54 ہجری میں اُمُّ المؤمنین حضرت سیّدتُنا سودہ بنتِ زَمعہ رضی اللہ عنہا کا وصال ہوا۔
- شوّالُ المکرم 1401 ہجری بمطابق ستمبر 1981 میں عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کا آغاز ہوا۔

تعزیت و عیادت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے صوتی (Audio) اور صُوری (Video) پیغامات کے ذریعے دکھیاروں اور غم زدوں سے تعزیت اور بیماروں سے عیادت فرماتے رہتے ہیں، ان میں سے منتخب پیغامات پیش کئے جا رہے ہیں۔

مفتی سیّد شاہد علی میاں قادری کے انتقال پر تعزیت

مفتیِ اعظم ہند اور سیّدی قطبِ مدینہ کے خلیفہ استاذُ العلماء مفتی سیّد شاہد علی میاں قادری رضوی (بانی و شیخُ الحدیث جامعہ اسلامیہ رام پور، ہند) 21 رجبُ المرجب 1440ھ بمطابق 28 مارچ 2019ء بوقتِ سحر ہند میں انتقال فرماگئے، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیْہِ رٰجِعُوْن۔ مَدَنی مُذاکرے کے دوران شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مدنی چینل[1] کے ذریعے براہِ راست (Live) مرحوم کے صاحبزادوں مولانا سیّد فیضان رضا نوری، سیّد عرفان رضا، سیّد مہران رضا، سیّد امان رضا سمیت تمام سوگواروں سے تعزیت کی اور مفتی صاحب کے لئے دُعا فرمائی: یاربَّ المصطفٰے جَلَّ جَلَالُہٗ وصلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم حضرت مفتی سیّد شاہد علی میاں قادری رضوی کو غریقِ رحمت فرما، اِلٰہ العٰلمین! ان کے درجات بلند فرما، مولائے کریم! ان کی دینی خدمات قبول فرما، اِلٰہ العٰلمین! حضرت کے مزار پر رَحمت و انوار کی بارشیں فرما، یاالله! حضرت کے مَزار کو نورِ مصطفٰے صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صدقے روشن و مُنوّر فرما، اِلٰہ العٰلمین! انہیں بے حساب مغفرت سے مُشرّف فرماکر جنّتُ الفردوس میں اپنے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا پڑوس نصیب فرما، یاالله! حضرت کے تمام سوگواروں کو صبرِ جمیل اور صبرِ جمیل پر اجرِ جزیل مَرحمت فرما، مولائے کریم! میرے پاس جو کچھ ٹوٹے پھوٹے اعمال ہیں اپنے کرم کے شایانِ شان اس کا اجر عطا فرما اور یہ سارا اَجر و ثواب جنابِ رسالت مآب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو عنایت فرما، بوسیلۂ رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم مرحوم حضرت علّامہ مفتی سیّد شاہد علی میاں قادری رضوی سمیت ساری اُمّت کو عنایت فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قاری لقمان شاہد سے عیادت

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے میٹھے میٹھے مَدَنی بیٹے قاری لقمان شاہد کی خدمت میں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

ابو عاطف نے آپ کا تحریری پیغام مجھے بھیجا، الله کریم آپ کے حال پر رَحم فرمائے، مشکلات حل کرے، الله پاک آپ کے امراض، پریشانیاں، دُکھ دَرد سب دُور فرماکر آپ کو بیمارِ مدینہ بنائے۔ بیٹے! ہمّت رکھئے، صبر سے کام لیجئے، دنیا میں زندگی کی گاڑی مصائب و آلام کے پہیوں پر چلتی ہے اور اس میں نَشیب و فراز آتے رہتے ہیں، مگر ہمت نہیں ہارنی۔

گزر جائیں گے ہنستے کھیلتے، سارے مراحل سے
غلامانِ محمد ہیں، نہیں بھٹکیں گے منزل سے

پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو جب کوئی چیز غمگین کرتی تو آپ بارگاہِ خداوندی میں عرض کرتے: یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ۔ (ترمذی، 5/311، حدیث:3536 ماخوذاً) سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: جب بھی کسی مصیبت میں پھنس جاؤ تو اس وقت یہ پڑھو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ الله پاک جس مصیبت کو چاہے گا دُور فرمادے گا۔ (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، ص149 ماخوذاً) الله کریم کی رحمت بہت بڑی ہے،

(1) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مدنی چینل پر براہِ راست نشر ہونے والے مدنی مذاکرے کو ملک و بیرونِ ملک میں کثیر اسلامی بھائی اور بہنیں اپنے گھروں میں اور کئی مقامات پر اسلامی بھائی اجتماعی طور پر دیکھتے اور سنتے ہیں، 21 رجبُ المرجب 1440ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کو ملک و بیرونِ ملک میں تقریباً چھ ہزار تین سو تیرہ (6313) مقامات پر اجتماعی طور پر دیکھنے اور سُننے کی اطلاع ہے۔

اللہ کی رحمت پر نظر رکھئے۔

نہ ہو مایوس آتی ہے صدا گورِ غریباں سے
نبی امت کا حامی ہے خدا بندوں کا والی ہے

ہمت رکھئے گا، اِنْ شَآءَ اللہ سب بہتر ہو جائے گا، میرے لئے بے حساب مغفرت کی دُعا فرمایئے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

چودھری محمد خان کے انتقال پر اظہارِ تعزیت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے معروف کالَم نگار جاوید چودھری کے والد چودھری محمد خان کے انتقال پر ان کے بیٹوں سے تعزیت فرمائی اور مرحوم کے لئے دُعائے مغفرت کرتے ہوئے ایصالِ ثواب کے لئے ایک مَدَنی پھول بیان فرمایا: فرمانِ حضرت سیّدنا امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ: اللہ پاک تمہیں کوئی نعمت عطا فرمائے اور تمہیں اس کا باقی رہنا پسند آئے تو کثرت سے اللہ پاک کی حمد اور شکر ادا کرو، اگر تمہارے رزق میں کمی آجائے تو کثرت سے استغفار کرو اور اگر حکمران یا کسی کی طرف سے تم پر مصیبت آپڑے تو لَاحَوْل شریف (لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ) کثرت سے پڑھو کیونکہ لَاحَوْل شریف کشادگی (یعنی فراخی) کی کُنجی اور جنّت کا خزانہ ہے۔

(حلیۃ الاولیاء، 3/225، رقم:3783 ماخوذاً)

دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران مولانا محمد عمران عطّاری اور نگرانِ پاکستان انتظامی کابینہ حاجی محمد شاہد عطّاری نے بھی 30 مارچ بروز ہفتہ اسلام آباد میں ان کی رہائش گاہ پر جاکر تعزیت کی۔

تعزیت و عیادت کے پیغام علما و مشائخ کے نام

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے نذیر احمد عطّاری[1] (رحیم یار خان) کے انتقال پر مولانا عبدُ الماجد عطّاری مَدَنی (دارالافتاء اہلِ سنّت بابُ المدینہ کراچی)، عبدالستار عطّاری، امجد عطّاری، ساجد عطّاری اور احمد رضا عطّاری سے تعزیت کی اور مرحوم کے لئے دُعائے مغفرت کرتے ہوئے ایصالِ ثواب کیا، جبکہ حضرت علّامہ مولانا مفتی محمد سلیمُ اللہ قادری صاحب (بنگلہ دیش) کی بیماری کی خبر ملنے پر ان سے عیادت کی اور دُعائے صحّت فرمائی۔

تعزیت کے مختلف پیغامات

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ❀ سیّد رمیز علی مَدَنی و برادران سے ان کے والد سیّد جعفر علی ❀ محمد توصیف عطّاری مَدَنی و برادران سے ان کی والدہ (میرواہ) ❀ فیاض عطّاری مدنی و برادران سے ان کے والد لعل خان (بہاول نگر) ❀ مبشر حسین مدنی و برادران سے ان کی والدہ (صادق آباد) ❀ حاجی اسد عطّاری اور حاجی آصف عطّاری سے ان کے والد حاجی عبد الرشید عطّاری (بروٹ گالہ کشمیر) ❀ عبدُ المنان عطّاری سے ان کے ماموں غلام مرتضیٰ اشرفی (بھاگل پور، ہند) ❀ مُبلغ دعوتِ اسلامی محمد افتخار عطّاری سے ان کے بیٹے حافظ انصار عطّاری (بابُ المدینہ کراچی) ❀ ملِک کرامت حسین و برادران سے ان کی والدہ ❀ محمد کاشف عطّاری سے ان کے بچّوں کی امّی (سردارآباد فیصل آباد) ❀ زبیر عطّاری و برادران سے ان کے والد غلام حسین (ٹیکسلا پنجاب، پاکستان) ❀ ابو امجد حاجی محمد عطّاری و برادران سے ان کے بھائی حافظ عادل غنی عطّاری (مرکزُ الاولیاء لاہور) ❀ عرفان احمد نقشبندی و برادران سے ان کے والد حاجی رمضان (بابُ المدینہ کراچی) ❀ محمد اسماعیل اور رفیق احمد سے ان کے بھائی قاری جمیل عطّاری ❀ میجر محمد عمرو برادران سے ان کے والد حاجی بشیر صاحب (سردارآباد فیصل آباد) ❀ حاجی پرویز جمشید و برادران سے ان کے والد محمد جان (مکّۂ مکرّمہ) ❀ محمد رمضان و برادران سے ان کے والد شیر محمد چشتی (میانوالی) ❀ محمد اکرم و برادران سے ان کے والد غلام سرور قادری عطّاری (مظفر گڑھ) ❀ ارشد اقبال و برادران سے ان کے والد عثمان صاحب (بابُ المدینہ کراچی) ❀ خالد جاوید و برادران سے ان کی والدہ (فتح پور ضلع لیّہ) ❀ ذوالفقار علی سلطانی سے ان کے بچّوں کی امّی (رحیم یار خان) ❀ زبیر عطّاری سے ان کے بیٹے حافظ وھاج عطّاری (بابُ المدینہ کراچی) ❀ فرحان عطّاری و برادران سے ان کی والدہ ❀ حافظ محمد احمد رضا عطّاری سے ان کے والد حاجی محمد سعید عطّاری (اوکاڑہ) کے انتقال پر لواحقین سے تعزیت کی، مرحومین کے لئے دُعائے مغفرت و ایصالِ ثواب کی ترکیب فرمائی اور لواحقین کو مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے مسجد بنانے، مَدَنی رَسائل تقسیم کرنے، مدنی قافلوں میں سفر کرنے، ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے اور دعوتِ اسلامی کے ساتھ منسلک رہنے وغیرہ کی ترغیب دلائی۔

(1) وفات: 28 رجبُ المرجب 1440ھ / 5 اپریل 2019ء، شبِ جمعہ

محبتِ مُرشد کا انوکھا انداز

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

سگِ مدینۃُ المرشد کامران عزیز عطّاری کی جانب سے میرے پیارے نگران! نگرانِ بابُ المدینہ! نگرانِ کُلّی ریجن! امین بھائی کی خدمت میں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

حضور عرض یہ ہے کہ 3 رجبُ المرجّب 1440ھ کی شب کو مدنی مذاکرے میں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنا عذر بیان فرمایا کہ گھٹنے میں دَرد کی وجہ سے میں (کرسی پر) بیٹھ کر نماز پڑھ رہا ہوں، یہ سُن کر دل بہت رنجیدہ ہوا اور آنکھیں بھر آئیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اس کے بعد میں نے حدیثِ پاک میں پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے نابینا صحابی رضی اللہ عنہ کو جو نماز (یعنی صلوٰۃُ الحاجۃ) پڑھنے کی تعلیم فرمائی تھی،[1] وہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی صحت یابی کے لئے ادا کی اور اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کی کہ یااللہ تو جانتا ہے کہ بندہ جس سے محبّت کرتا ہے اسے صحت مند اور خوش و خرم دیکھنا چاہتا ہے، میرے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو صحت سے نواز دے، شفا سے نواز دے، ان کا سایہ ہم پر تادیر قائم و دائم فرما، اے مالک و مولیٰ! ان کے سارے اعذار بخیر وعافیت دُور ہوں، یہ پہلے کی طرح کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگیں، ان پر اپنی رحمت و رضوان کی بارشیں نازل فرما، اٰمین۔ 22، 23، 24 مارچ 2019ء کو تین دن کے مدنی قافلے میں سفر کا ذہن تو تھا لیکن پختہ اِرادہ نہیں تھا، جب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی گھٹنے کی تکلیف کا سُنا تو میں نے نیّت کی کہ اللہ پاک کی رضا اور امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی صحت یابی کی نیّت سے اِنْ شَآءَ اللہ مدنی قافلے میں ضَرور سفر کروں گا اور اللہ کریم کی بارگاہ میں اپنے پیارے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے لئے دُعا کرنے کی سعادت حاصل کروں گا، خواہ میری طبیعت جیسی بھی ہو۔ آپ بھی دعائے استقامت فرمایئے گا، جَزَاکَ اللہ خَیْرًا۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ تک یہ صَوتی پیغام پہنچا تو آپ نے اپنے ہمدرد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے شہزادۂ عالی وقار! باپوئے آبرو دار! سیّد کامران عزیز عطّاری کی خدمت میں: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

مَا شَآءَ اللہ حاجی امین نے آپ کا صَوتی پیغام مجھے بھیجا، سُن کر دل باغ باغ بلکہ باغِ مدینہ ہو گیا۔ مَا شَآءَ اللہ آپ نے مجھے دعاؤں سے نوازا، صلوٰۃُ الحاجۃ پڑھی اور مدنی قافلے میں سفر کرنے کی بھی نیّت فرمائی۔ اتنی ہمدردی! اتنی ہمدردی!! اتنی ہمدردی!!! اللہ پاک آپ کو دونوں جہانوں میں شاد و آباد، پھلتا پُھولتا، مدینے کے سدا بہار پھولوں کے صدقے مسکراتا رکھے۔ وَاللہ! مجھے بڑی خوشی ہوئی، اللہ کریم آپ کو جنّتُ الفردوس میں بے حساب داخلہ دے کر آپ کے نانا جان، رَحْمتِ عالَمیان صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پڑوس میں جگہ عطا فرما کر آپ کو خوش کر دے اور میرے حق میں بھی یہ دُعائیں قبول فرمائے، اٰمین۔ بہت بہت شکریہ، بہت بہت شکریہ، مزید دُعائیں فرماتے رہئے گا کہ میں کھڑے کھڑے نماز پڑھنے پر قادر ہو جاؤں اور میرے دیگر امراض بھی دُور ہو جائیں، تقریباً 71 سال عمر ہو گئی ہے، بس اللہ کریم کسی کا محتاج نہ کرے اپنے دَر کا محتاج رکھے۔ بے حساب مغفرت کی دُعا کا مُلتجی ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

(1) مکمل روایت مکتبۃُ المدینہ کی کتاب "اسلامی بہنوں کی نماز" صفحہ 189 پر موجود ہے۔

پھلوں اور سبزیوں کے فوائد

گرمی اور تربوز

ابو اسماعیل عطّاری مَدَنی*

گرمی کے موسم میں بالخصوص دن کے وقت سایہ حاصل کرنے کے لئے کسی سائبان (Shelter) کے نیچے جگہ مل جانا کسی نعمت سے کم نہیں، ان لمحات میں اگر کوئی ٹھنڈا مشروب پینے کو مل جائے تو کیا ہی بات ہے، لیجئے! ایسے ہی گرم موسم کے لئے ایک پھل کے فوائد آپ کے پیشِ خدمت ہیں جسے کھایا بھی جاتا ہے اور اس کا مشروب بھی استعمال ہوتا ہے، موسمِ گرما کا یہ خاص پھل تربوز ہے۔ لذّت، وٹامنز اور معدنی اَجزا سے مالا مال پھل تربوز میں اعلیٰ سطح کا فولک ایسڈ بیٹا کاروٹین (Folic acid beta carotene)، الیکٹرولائیٹس (Electrolytes)، سوڈیم (Sodium) اور پوٹاشیئم (Potassium) کا بہترین ذخیرہ ہوتا ہے۔ 1 یہ اَجزا صحت کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ امراضِ قلب، آرتھرائیٹس، دَمے اور کئی اقسام کے کینسر کی روک تھام میں بڑے ہی مددگار ہوتے ہیں 2 مختلف تحقیقات سے پتا چلا ہے کہ تربوز میں "لائکوپین" نامی جزئیات بھی پائی جاتی ہیں جو جسمِ انسانی میں کینسر کی چند اقسام کو پیدا ہونے سے روکنے میں مدد فراہم کرتی ہیں 3 یہ پھل اینٹی آکسیڈنٹ (Antioxidant) کے طور پر بھی کام آتا اور قوتِ مُدافعت بھی بڑھاتا ہے 4 نیز اینٹی آکسیڈنٹ اجزجلد کو سورج کی شعاعوں سے ہونے والے نقصان سے بھی بچاتا ہے اور 5 ڈی ہائیڈریشن (Dehydration) کے لئے مددگار ثابت ہوتا ہے 6 اس میں شامل خصوصی اَجزا تیزابیت اور اسٹریس کو بھی ختم کرنے میں مدد دیتے ہیں 7 یہ پھل جِلد کی نَمی اور تروتازگی کو برقرار رکھنے میں بھی مُعاوِن ہوتا ہے 8 اس میں 92 فیصد پانی ہوتا ہے جو کہ انسانی جسم کو پانی کی کمی کا شِکار نہیں ہونے دیتا 9 یہ شریانوں اور ہڈیوں کی صحت کے لئے مفید ہے 10 اس میں موجود وِٹامن اے نظر کمزور ہونے سے بچاتا اور 11 وِٹامن بی جسم کی تھکن اُتارنے کا کام کرتا ہے 12 جبکہ وِٹامن اے اور سی جِلد اور بالوں کی حفاظت میں مددگار ہوتا ہے 13 یہ جسمانی چربی کو کم کرتا اور مَسلز کے لئے بھی فائدہ مند ہے 14 جلدی ہضم ہوتا ہے 15 اس کے بیج معدے میں موجود فاضِل مادوں کو خارِج کرتے ہیں 16 یہ نہ صرف مختلف اعضائے جسمانی میں موجود گرمی کے مُضِر اثرات کو کم کرتا ہے بلکہ دماغی گرمی کو بھی دور کرتا ہے 17 **مزیدار شربت** ایک کپ تربوز، پودینے کی چند پتیاں، ایک چمچ چینی، ایک چمچ لیموں کا رَس اور اَدرک کا چھوٹا سا ٹکڑا بلینڈ کریں اور پی لیں۔ پورا دن سُستی اور کاہلی آپ کے قریب نہیں آئے گی، اِنْ شَآءَ اللہ 18 **ہاضمہ کی بہترین دوا** کالی مرچ، کالا زیرہ اور نمک باریک پیس کر ایک بوتل میں محفوظ کر لیجئے، تربوز پر چھڑک کر استعمال کیجئے۔ اِس طرح تربوز کی لذّت میں بھی اِضافہ ہو جائے گا اور وہ ہاضمہ کی بہترین دوا ثابِت ہو گا اور بھوک بھی چمک اُٹھے گی۔ **احتیاطیں** رات ہو یا دن تربوز کھا کر اوپر سے پانی نہ پئیں، اسے کھا کر فوراً سو جانے سے ہَیضہ (Cholera) ہو سکتا ہے، اسی طرح کھٹا اور گلا ہوا تربوز کھانے سے بھی ہیضہ ہو سکتا ہے۔ جس دن تربوز کھائیں چاول ہرگز نہ کھائیں، بلغمی مزاج والے، معدے کے مریض، جن کو پٹھوں میں دَرد ہو، پیشاب زیادہ آتا ہو وہ تربوز استعمال نہ فرمائیں، تربوز جب بھی کھائیں خالی پیٹ اور ٹھنڈا کر کے کھائیں۔

نوٹ سَرد مزاج والے حضرات تربوز کے استعمال سے پہلے اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کر لیں۔

اللہ پاک ہمیں اپنی نعمتیں استعمال کرنے کے ساتھ ساتھ اپنا شکر گزار بندہ بھی بنائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

*ماہنامہ فیضانِ مدینہ، باب المدینہ کراچی

فالج کیا ہے؟

محمد رفیق عطاری مدنی*

فالج کا مختصر تعارف فالج (Paralysis) ایک ایسی بیماری ہے جو خون کی شریانوں کے بند ہونے یا پھٹنے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس کی وجہ سے مریض کو طویل عرصے تک معذوری لاحق ہوسکتی ہے۔ فالج دنیا میں اَموات کی تیسری بڑی وجہ ہے۔ جب متعلقہ حصّے کو خون اور آکسیجن کی فراہمی بند ہوجائے تو جسم میں کمزوری سمیت کئی علامات ظاہر ہوجاتی ہیں۔ اس سے جسم کا متأثرہ حصّہ کم کام کرتا ہے یا بالکل ہی کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق ہر چار سیکنڈ میں ایک شخص کو اسٹروک یعنی فالج ہوجاتا ہے اور ہر چار منٹ میں کسی ایک آدمی کی موت واقع ہوجاتی ہے۔ 80 فیصد ہلاکتیں احتیاط نہ کرنے کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ اگر احتیاط کی جائے تو ان ہلاکتوں کی تعداد میں کافی کمی آسکتی ہے۔ **فالج کی اقسام** 1 اسکیمک اسٹروک (Ischemic stroke): اس صورت میں خون کی نالی میں رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے خون صحیح طریقے سے نہیں پہنچتا اور وہاں کے خلیے (Cells) آہستہ آہستہ کمزور ہونے لگ جاتے ہیں۔ 2 جریانِ خون کا فالج (hemorrhagic stroke): اس میں بلڈ پریشر زیادہ ہونے کی وجہ سے دماغ کی رگیں پھٹ جاتی ہیں۔ 3 فالج کی ایک قسم کم دورانیہ کی ہے جسے (Transient Ischemic Attack) کہا جاتا ہے یہ ایک طرح کی وارننگ ہے اس کا دورانیہ 15 منٹ سے دو گھنٹے تک ہوسکتا ہے۔ اس صورت میں اچانک جسم کا کوئی حصّہ کمزور ہونے لگتا ہے، بولنا دشوار ہوجاتا ہے۔ 70 فیصد مفلوج افراد میں فالج کی پہلی قسم پائی جاتی ہے۔ **فالج کب ہوتا ہے؟** جسم کے اندر پھیلے ہوئے مختلف ایریئے (Areas) ہوتے ہیں جن کا تعلّق دماغ سے ہوتا ہے۔ جیسے ہاتھ کا الگ ایریا ہے، پاؤں کا الگ، دائیں طرف کا الگ اور بائیں طرف کا الگ۔ دماغ تک خون کا پہنچنا اور ان ایریوں تک آکسیجن کا پہنچنا نہایت ہی ضروری ہے۔ آکسیجن پہنچانے کا کام خون کرتا ہے جب جسم کے کسی حصے کو آکسیجن نہیں ملتی تو وہ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے جو فالج کا سبب بن جاتا ہے۔ خون کا کسی بھی وجہ سے کسی حصے تک نہ پہنچنا اسے کمزور کردیتا ہے۔ **فالج کی ابتدائی علامات** کسی بھی بیماری کی کچھ علامات ہوتی ہیں جن کی وجہ سے بیماری کی تشخیص (Diagnosis) ہوسکتی ہے۔ فالج کی چند علامات ذکر کی جاتی ہیں: ❁ اچانک نظر کا چلے جانا ❁ بہت زیادہ چکر آنا ❁ ایک چیز کا دو نظر آنا ❁ سر میں شدید درد ہونا ❁ چہرے کا کسی طرف ٹیڑھا ہوجانا ❁ بات کرنے میں مشکل درپیش ہونا۔ **فالج سے حفاظت کے لئے** مچھلی کے سَر کی یخنی استعمال کرنا مفید ہے۔ (مچھلی کے عجائبات، ص41) جدید تحقیق کے مطابق عمامہ شریف کا شملہ جسم کے نچلے حصّے کو فالج سے محفوظ رکھتا ہے۔ (عمامہ کے فضائل، ص383) اسی طرح وضو میں پہلے ہاتھ دھونے پھر کُلّی کرنے پھر ناک میں پانی ڈالنے پھر چہرہ اور دیگر اَعضاء دھونے کی ترتیب فالج کی روک تھام کیلئے مفید ہے۔ (نماز کے احکام، ص69) **ورزش کا فائدہ** علاج کے ساتھ ساتھ فزیوتھراپی (Physiotherapy) اور ورزش کرنا بھی ضروری ہے۔ ورزش نہ ہونے کی وجہ سے جسم کے پٹھے اَکڑ جاتے ہیں جس کی وجہ

* ماہنامہ فیضان مدینہ، باب المدینہ کراچی

سے انسان کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ **فالج اور پرہیز** فالج کے مریض کو چاہئے کہ زیادہ کھانے، دیر سے ہضم ہونے والی، تُرش اور ثقیل (بھاری) غذا سمیت گوبھی، دال، اَروِی (ایک لیس دار ترکاری)، کدّو شریف، تربوز، گنّے کے رس، ٹھنڈے پانی، خوشبو سونگھنے، خوشبودار چیزیں سر پر ملنے اور ٹھنڈی ہوا میں جانے سے بچے۔ نیز گرم کمرے میں رہے، گرم لباس پہنے اور پھلوں کا زیادہ استعمال کرے۔ **کن لوگوں کو فالج کا خطرہ رہتا ہے** فالج میں مبتلا ہونے والوں میں اکثریت ان لوگوں کی ہوتی ہے: ❁ سگریٹ نوشی کرنے والے ❁ شوگر اور ہائی بلڈ پریشر والے ❁ ورزش نہ کرنے والے ❁ جن کا کولیسٹرول حد سے زیادہ بڑھا ہوا ہو ❁ حد سے زیادہ وزن والے۔ **اہم بات** گھر والوں کو چاہئے کہ مریض کے پاس کچھ دیر بیٹھ کر اچھی باتیں کریں، اسے حوصلہ دیں، صبر کے فضائل بیان کریں کیونکہ علاج کے ساتھ ساتھ گھر والوں کی توجہ، شفقت اور محبت بھری باتیں مریض کے جلد ٹھیک ہونے میں معاوِن ثابت ہوتی ہیں۔ **مَساج آئل** یہ ایک قسم کا تیل ہے جو فالج کے ساتھ جوڑوں کے درد اور کمر درد کے لئے بھی مفید ہے۔ 25 گرام کھٹہ تلخ، 25 گرام سورنجان تلخ (ایک سورنجان شیریں آتی ہے وہ نہیں لینی)، 25 گرام کاءِ پھل، 50 گرام دیسی لہسن، 12 گرام رتن جوت، ان تمام چیزوں کو موٹا کوٹ کر 250 گرام تل کے تیل میں 10 سے 15 پندرہ منٹ پکا کر چھان لیجئے اس کے بعد 25 گرام روغنِ مچھلی، 25 گرام روغنِ کنگنی اور 25 گرام روغنِ السی اس میں شامل کیجئے۔ اب یہ آئل تیار ہوگیا اس سے مساج کیجئے۔ **متفرق نسخے** ❁ 2 تولے شہد اور 12 تولے عرقِ گاؤ زبان جوش دے کر مریض کو پلاتے رہیں۔ ❁ مَغْزِ ریٹھا حسبِ ضرورت لے کر کوٹ لیجئے، اب خالص شہد ڈال کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیجئے، ایک ایک گولی صبح و شام نیم گرم دودھ پتّی چائے کے ساتھ استعمال کیجئے۔ چند دن یا چند ہفتے یا چند ماہ کے استعمال سے اِنْ شَآءَ اللہ شفا نصیب ہو جائے گی۔ (بیمار عابد، ص28) **کبوتر کی عجیب خاصیت** فالج اور لقوہ والے کے لئے کبوتر کا گوشت کھانا مفید ہے۔ اسی طرح جہاں کبوتر رہتے ہوں وہاں یا اس کے قریب رہنا بھی فائدہ مند ہے۔ (یتیم کسے کہتے ہیں؟، ص 26 ماخوذاً) **3 روحانی علاج** ❁ یَااللہُ 100 بار سوتے وقت پڑھنے سے اِنْ شَآءَ اللہ فالج اور لقوے سے حفاظت ہو گی۔ ❁ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہُ 11 بار نئی رِکابی پر لکھ کر پینے سے اِنْ شَآءَ اللہ لَقْوے سے نجات ملے گی۔ (بیمار عابد، ص28) ❁ سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ نمازِ فجر کے بعد تین بار ان الفاظ کو پڑھنے والا غم، کوڑھ، برص اور فالج سے محفوظ رہے گا۔ (احیاء العلوم، 1/460) **حکایت** حضرت سیّدُنا عیسٰی علیہ السَّلام کا ایک اندھے، کوڑھی، اپاہج اور فالج زدہ شخص کے پاس سے گزر ہوا، وہ کہہ رہا تھا: ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلٰی بِہٖ کَثِیْرًا مِّنْ خَلْقِہٖ“ یعنی اللہ کریم کا شکر ہے جس نے مجھے اس بیماری سے محفوظ رکھا جس میں اس نے اپنی بہت ساری مخلوق کو مبتلا کیا ہے۔ آپ علیہ السَّلام نے فرمایا: کون سی مصیبت ہے جس سے تو محفوظ ہے؟ عرض کی: اے روحُ اللہ! میں اس شخص سے بہتر ہوں جس کے دل میں اللہ نے اپنی وہ معرفت نہیں ڈالی جو میرے دل میں ڈالی ہے۔ آپ علیہ السَّلام نے فرمایا: تم نے سچ کہا۔ پھر آپ علیہ السَّلام نے اس کا ہاتھ پکڑا تو اس کا چہرہ انتہائی خوبصورت اور باقی جسم درست ہو گیا۔ اللہ نے اس کی تمام بیماریوں کو دور فرما دیا۔ پھر وہ آپ علیہ السَّلام کے ساتھ رہ کر مصروفِ عبادت ہو گیا۔

(احیاء العلوم، 5/70 ملخصاً)

مدنی التجا تمام علاج اپنے طبیب (Doctor) کے مشورے سے ہی کیجئے۔ اس مضمون کی طبّی تفتیش مجلسِ طبّی علاج (دعوتِ اسلامی) کے ڈاکٹر محمد کامران اسحٰق عطّاری اور حکیم جمیل احمد نظامی صاحب نے فرمائی ہے۔

آپ کے تأثرات

علمائے کرام اور دیگر شخصیات کے تأثرات

1 مفتی خلیل احمد قادری سلطانی صاحب (صدر مدرس و مفتی فریدی دارُ العُلوم مرکزی عید گاہ، جام پور ضلع راجن پور): تبلیغِ اسلام کی ایک کڑی "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" بھی ہے۔ بہت ہی دلچسپ اور معلوماتی رسالہ ہے، ہر گھر اور دکان کی ضرورت ہے۔ تمام اہلِ اسلام سے گزارش ہے کہ اس ماہنامہ کو خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی ترغیب دیں۔

2 مولانا محمد طاہر الحسن باروی صاحب (ناظمِ اعلیٰ جامعہ عربیہ انوار الاسلام، مظفر گڑھ): "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" نظر سے گزرا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ علمی، تحقیقی اور دورِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق پایا۔ دعا ہے کہ اللہ ربّ العزّت دعوتِ اسلامی کو مزید ترقیاں عطا فرمائے۔ اٰمین

3 قاری صفدر عطاری (مہتمم جامعہ نور القران، غلہ منڈی روڈ، بہاولپور): "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" پڑھنے سے آقا کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم، صحابۂ کرام، اہلِ بیت اور اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کی محبت دل میں پیدا ہوتی ہے۔ انسان اگر اس کا مطالعہ کرے تو اس کا عقیدہ مضبوط ہوگا۔ اس کو پڑھنے کے ساتھ طِبّی نسخے بھی ملتے ہیں۔ اللہ پاک یہ ماہنامہ ہر مسلمان کو پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین

اسلامی بھائیوں کے تأثرات

4 دعوتِ اسلامی کا بہت شکر گزار ہوں کہ "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" جیسی نعمت عطا کی۔ مجھ جیسے طلبہ اس سے استفادہ کرتے رہتے ہیں۔ (حافظ غلام محی الدین سیالوی، متعلم جامعہ نعیمیہ قمر الاسلام)

5 "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" اپنی بہاریں لُٹا رہا ہے۔ اس کے تمام ہی سلسلے اچھے ہوتے ہیں مگر مجھے مدنی کلینک بہت اچھا لگتا ہے کہ اس سے علاج سیکھنے کو ملتا ہے۔ (راشد لطیف، لسبیلہ، بلوچستان)

6 دعوتِ اسلامی کی مجلس خُدّامُ المساجد کے تحت ہونے والے مساجد اور جائے نمازوں کے افتتاح کی مدنی خبریں پڑھ کر دل باغ باغ ہو جاتا ہے۔ (رفیع احمد، نیریاں شریف، کشمیر)

مَدَنی مُنّوں اور مُنّیوں کے تأثرات

7 رجب 1440ھ میں سلسلہ "روشن مستقبل" کا مضمون "نماز کی کنجی" پڑھا تو پتا چلا میں صحیح وضو نہیں کرتا تھا۔ اب میں نے درست وضو کرنا سیکھ لیا ہے۔ (مقبول، حب چوکی، بلوچستان)

8 مجھے سوال و جواب والے تمام ہی سلسلے اچھے لگتے ہیں۔ خصوصاً سلسلہ "کیا آپ جانتے ہیں؟" شوق سے پڑھتا ہوں کہ ایک دو لفظ میں جواب ہوتا ہے۔ (عادل، کاٹھور، بابُ الاسلام سندھ)

اسلامی بہنوں کے تأثرات

9 شعبانُ المعظم 1440ھ کے شمارے میں کالم "بخشش سے محروم رہنے والے" پڑھا، فکر انگیز تھا۔ اللہ کریم ہمیں ان لوگوں میں شامل ہونے سے بچائے۔ اٰمین (بنتِ نیاز احمد، وزیر آباد)

10 "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے مضامین ہر ماہ پڑھنے کی سعادت ملتی رہتی ہے۔ یہ ماہنامہ موجودہ دور کے تقاضوں کے عین مطابق ہے اور سمجھنے کے لحاظ سے بھی قدرے آسان ہے۔ اللہ پاک اس اسلامی میگزین کو مزید کامیابیوں سے ہمکنار کرے۔ اٰمین (اُمِّ فرحان، اورنگی ٹاؤن، بابُ المدینہ کراچی)

نماز میں تاخیر سے شامل ہونے کی صورت میں مقتدی پر ہاتھ باندھنا ضروری ہے یا نہیں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس بارے میں کہ جو شخص نماز میں لیٹ پہنچے اور امام رکوع یا سجدے یا قعدے میں ہو تو امام کے ساتھ ملنے کے لئے تکبیرِ تحریمہ کہنے کے بعد مقتدی کو قیام میں ہاتھ باندھنا ضروری ہے یا جس رکن میں امام ہے، رکوع یا سجود یا قعدہ وغیرہ اس میں فوراً ہی چلا جائے؟ اور اس صورت میں ثناء پڑھے گا یا نہیں؟ (سائل: شاہنواز (چنیوٹ))

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگر امام رکوع یا پہلے سجدہ میں ہو اور معلوم ہو کہ ثناء پڑھ کر رکوع یا سجدہ میں مل سکتا ہے تو تکبیرِ تحریمہ کے بعد ہاتھ باندھ کر ثناء پڑھے پھر رکوع یا سجدہ میں شامل ہو۔ تاکہ ثناء پڑھنے کی فضیلت بھی مل جائے اور رکوع یا سجود میں بھی شامل ہوجائے اور اگر معلوم ہو کہ ثناء پڑھنے کی صورت میں امام کے ساتھ رکوع یا سجدہ میں نہیں مل سکے گا تو سیدھا کھڑے کھڑے تکبیرِ تحریمہ کہے اس کے بعد بغیر ہاتھ باندھے فوراً دوسری تکبیر کہتا ہوا امام کے ساتھ رکوع یا سجدہ میں شامل ہو جائے کیونکہ ثناء پڑھنے کے مقابلے میں، رکوع میں شامل ہو کر تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ جماعت کی فضیلت حاصل کرنا زیادہ بہتر ہے۔ اسی طرح دونوں سجدوں میں امام کے ساتھ شامل ہونا ثناء پڑھنے سے زیادہ بہتر ہے۔ البتّہ اگر امام دوسرے سجدے یا قعدہ میں ہو تو تکبیرِ تحریمہ کے بعد ہاتھ نہ باندھے اور بغیر ثناء پڑھے دوسرے سجدہ یا قعدہ میں امام کے ساتھ شامل ہوجائے تاکہ امام کے ساتھ زیادہ شریک ہونے کی فضیلت حاصل ہوسکے۔

تنبیہ بعض لوگ تکبیرِ تحریمہ کہتے ہوئے جلد بازی میں امام کے ساتھ ملنے کی کوشش کرتے ہیں، اگر کوئی تکبیرِ تحریمہ کہتے ہوئے اتنا جھک گیا کہ ہاتھ پھیلائے تو گھٹنوں تک پہنچ جائیں، تو اس صورت میں نماز شروع ہی نہیں ہوگی کیونکہ تکبیرِ تحریمہ کا قیام کی حالت میں کہنا فرض ہے لہٰذا اس صورت میں نماز کو دوبارہ ادا کرنا ہوگا۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کتبـــــــــــــــــہ

مفتی فضیل رضا عطّاری

نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی اولاد

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس بارے میں کہ حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تمام شہزادیاں، بی بی خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے تھیں یا اور بھی ازواجِ مطہرات سے تھیں؟ (سائل: اظہار علی نقشبندی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حضورِ اکرم، شاہِ بنی آدم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی چار شہزادیاں (حضرت زینب، حضرت رقیہ، حضرت اُمِّ کلثوم اور خاتونِ جنّت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہنّ) ہیں اور مشہور و صحیح قول کے مطابق تین شہزادے ہیں (حضرت ابراہیم، حضرت قاسم اور حضرت عبداللہ انہی کالقب طیّب و طاہر ہے) حضرت ابراہیم کے علاوہ تمام شہزادے و شہزادیوں کی والدۂ ماجدہ، اُمُّ المؤمنین حضرت خدیجۃُ الکبریٰ رضی اللہ عنہا ہیں جبکہ حضرت ابراہیم کی والدۂ محترمہ حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا ہیں جن کا شمار نبی کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی کنیزوں میں ہوتا ہے۔ سبل الھدیٰ والرّشاد میں ہے: "وکلھن من خدیجة بنت خویلد الا ابراھیم فمن ماریة القبطیة" یعنی نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی تمام اولاد مبارک حضرت خدیجہ بنتِ خویلد رضی اللہ عنہا سے تھی، سوائے حضرت ابراہیم کے، یہ ماریہ قبطیہ سے تھے۔ (سبل الھدیٰ والرشاد، 11/16) مراٰۃ المناجیح میں ہے "ساری اولاد حضرت خدیجۃُ الکبریٰ کے بطن شریف سے تھی سوائے حضرت ابراہیم کے کہ وہ جنابِ ماریہ قبطیہ کے بطن شریف سے تھے۔" (مراٰۃ المناجیح، 8/82)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مُصَدِّق	مُجِیب
مفتی فضیل رضا عطّاری	مولانا جمیل احمد غوری عطّاری

اے دعوتِ اسلامی تِری دُھوم مچی ہے

جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کی مصروفیات جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت مولانا عبید رضا عطّاری مدنی مُدَّظِلُّہُ العَالِی نے 23مارچ 2019ء بروز ہفتہ مدنی مرکز فیضانِ مدینہ مدینۃ الاولیاء ملتان میں ذمّہ داران اسلامی بھائیوں کی تربیت فرمائی جبکہ ❁ 26 مارچ 2019ء بروز منگل سردار آباد (فیصل آباد) کے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں آپ کی تشریف آوری ہوئی، دونوں مقامات پر کثیر اسلامی بھائیوں اور شخصیات نے آپ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ ❁ 29 مارچ بروز جمعہ مرکزالاولیاء لاہور میں جامعۃ المدینہ فیضانِ مدینہ کے طلبۂ کرام سے ملاقات فرمائی۔ ❁ رکنِ شوریٰ حاجی رفیع عطّاری کے صاحبزادے کے علاوہ ایک اسلامی بھائی کا نکاح بھی پڑھایا۔

نگرانِ شوریٰ کا پنجاب کا جدول دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران مولانا محمد عمران عطّاری نے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کے سلسلے میں 21 تا 29مارچ 2019ء پنجاب کے مختلف شہروں کا سفر فرمایا۔ اس دوران آپ کی مدنی مصروفیات کا مختصر احوال پیشِ خدمت ہے: **مدینۃ الاولیاء ملتان شریف:** 21مارچ بروز جمعرات ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کے بعد مجلس جامعات المدینہ للبنین کا مدنی مشورہ ❁ 22مارچ جمعۃ المبارک بعد نمازِ جمعہ تا نمازِ عصر مجلس مدرسۃ المدینہ للبنین، مجلس مدرسۃ المدینہ آن لائن اور مجلس مدرسۃ المدینہ بالغان کا مدنی مشورہ ❁ بعد نمازِ عشاء ریجن رضوی کے ذمّہ داران کا سنّتوں بھرا اجتماع ❁ 23مارچ بروز ہفتہ بعد نمازِ ظہر مجلس شعبۂ تعلیم کے تحت سنّتوں بھرا بیان ❁ بعد نمازِ عصر مجلس خُدّامُ المساجد کا مدنی مشورہ۔ **سردار آباد فیصل آباد:** 24مارچ بروز اتوار بعد نمازِ ظہر مجلس شعبۂ تعلیم کے تحت سنّتوں بھرا بیان ❁ بعد نمازِ عشاء مجلس جامعاتُ المدینہ للبنین کا مدنی مشورہ ❁ 25مارچ بروز پیر بعد نمازِ ظہر مجلس مدرسۃ المدینہ للبنین، مجلس مدرسۃ المدینہ آن لائن اور مجلس مدرسۃ المدینہ بالغان کا مدنی مشورہ ❁ بعد نمازِ مغرب مجلس خُدّامُ المساجد کا مدنی مشورہ ❁ بعد نمازِ عشاء ریجن بغدادی کے ذمّہ داران کا سنّتوں بھرا اجتماع۔ اسلامی بھائیوں کے ہمراہ محدثِ اعظم پاکستان مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ علیہ کے مزار شریف پر حاضری۔ **مرکز الاولیاء لاہور:** 26مارچ بروز منگل بعد نمازِ ظہر مجلس مدرسۃ المدینہ للبنین، مجلس مدرسۃ المدینہ آن لائن اور مجلس مدرسۃ المدینہ بالغان کا مدنی مشورہ ❁ بعد نمازِ عشاء ریجن عطّاری کے ذمّہ داران کا سنّتوں بھرا اجتماع ❁ 27مارچ بروز بدھ بعد نمازِ ظہر مجلس شعبۂ تعلیم کے تحت سنّتوں بھرا بیان ❁ بعد نمازِ عصر مجلس خُدّامُ المساجد کا مدنی مشورہ ❁ بعد نمازِ مغرب شخصیات کی فیضانِ مدینہ آمد اور نگرانِ شوریٰ سے ملاقات ❁ بعد نمازِ عشاء مجلس جامعاتُ المدینہ للبنین کا مدنی مشورہ۔ **اسلام آباد:** 28مارچ بروز جمعرات بعد نمازِ ظہر مجلس مدرسۃ المدینہ للبنین، مجلس مدرسۃ المدینہ آن لائن اور مجلس مدرسۃ المدینہ بالغان کا مدنی مشورہ ❁ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کے بعد مجلس جامعات المدینہ للبنین کا مدنی مشورہ ❁ 29 مارچ بروز جمعۃ المبارک بعد نمازِ جمعہ مجلس شعبۂ تعلیم کے تحت سنّتوں بھرا بیان ❁ بعد نمازِ عصر مجلس خُدّامُ المساجد کا مدنی مشورہ ❁ بعد نمازِ عشاء ریجن ضیائی کے ذمّہ داران کا سنّتوں بھرا اجتماع۔ **شخصیات اجتماعات:** نگرانِ شوریٰ نے سفرِ پنجاب کے دوران ماڈل ٹاؤن لاہور میں میاں ناصر صاحب کے گھر شخصیات اجتماع میں بیان فرمایا۔ اس اجتماع میں کثیر تعداد میں فیکٹری مالکان، کئی مارکیٹوں کے صدر صاحبان، چیمبر آف کامرس کے ممبران اور شخصیات نے شرکت کی ❁ مدینۃ الاولیاء ملتان، سردار آباد (فیصل آباد) اور دارُالحکومت اسلام آباد میں بھی تاجران اجتماعات میں نگرانِ شوریٰ کے بیانات کا سلسلہ ہوا۔ ان اجتماعات میں کثیر شخصیات نے شرکت کی ❁ ویلنشیا ٹاؤن لاہور میں ایک مقامی تاجر ملک محمد موسیٰ صاحب کے گھر پر ہونے والے شخصیات اجتماع میں مبلغِ دعوتِ اسلامی نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔ دورۂ پنجاب کے دوران نگرانِ شوریٰ مولانا محمد عمران عطاری مُدَّظِلُّہُ العَالِی نے داتا دربار (مرکزالاولیاء لاہور) پر حاضری کا شرف بھی حاصل کیا۔

عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی **عرسِ امام جعفر صادق** رحمۃ اللہ علیہ: رجب المرجب 1440ھ کی 15ویں شب حضرت سیّدنا امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کے عرس مبارک کے سلسلے میں دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں جلوس اور مدنی مذاکرے کا سلسلہ ہوا جس میں اسلامی بھائیوں کی کثیر تعداد شریک ہوئی اور آخر میں کونڈوں کی نیاز سے عاشقانِ رسول کی تواضع کی گئی۔ **یومِ امیر معاویہ** رضی اللہ عنہ: صحابیِ رسول، کاتبِ وحی حضرت سیّدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے عرس مبارک کی رات 22رجب المرجب کو عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں بیادِ امیرِ معاویہ جلوس اور مدنی مذاکرے کی ترکیب ہوئی۔ مدنی مذاکرے کے اختتام پر حاضرین کے لئے لنگرِ معاویہ کا سلسلہ بھی ہوا۔ **اجتماعاتِ ذکر و نعت بسلسلۂ شبِ معراج:** رجب المرجب کی 27ویں رات سرکارِ نامدار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے سفرِ معراج کی یاد منانے کے لئے بابُ المدینہ کراچی میں دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ سمیت مختلف مقامات پر عظیم الشان اجتماعاتِ ذکر و نعت کا اہتمام کیا گیا جن میں ہزارہا اسلامی بھائی شریک ہوکر مستفید ہوئے۔ اس دوران مدنی مذاکرے کا سلسلہ بھی ہوا جس میں شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مَدَنی پھول عطا فرمائے۔ بابُ المدینہ کراچی کے علاوہ دیگر چھوٹے بڑے شہروں میں بھی مدنی مراکز فیضانِ مدینہ یا دیگر مناسب مقامات پر شبِ معراج کے سلسلے میں اجتماعات منعقد کئے گئے جن میں عاشقانِ رسول کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ اجتماعاتِ ذکر و نعت کے آخر میں لنگرِ معراج کا کثیر اہتمام کیا گیا اور عاشقانِ رسول کی ایک تعداد نے 27رجب المرجب کا روزہ رکھنے کی سعادت بھی پائی۔ **ختمِ بخاری شریف:** 11اپریل 2019ء بروز جمعرات ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کے بعد عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں ختمِ بخاری شریف کے سلسلے میں اجتماعِ ذکر و نعت منعقد کیا گیا۔ استاذالحدیث مولانا حسان عطاری مدنی نے طلبائے کرام کو بخاری شریف کی آخری حدیثِ پاک سے متعلق مدنی پھول عطا فرمائے۔ بعد ازاں نگرانِ شوریٰ مولانا محمد عمران عطاری نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا اور حاضرین سے ملاقات بھی فرمائی۔ **مجلس خُدّامُ المساجد کی کاوشیں** رکنِ شوریٰ مولانا عبد الحبیب عطاری نے بابُ المدینہ کراچی کورنگی نمبر4 میں نور مسجد اور رکنِ شوریٰ قاری سلیم عطاری نے تغلق ٹاؤن مدینۃ الاولیاء ملتان شریف میں جامع مسجد جمالِ مصطفٰے کا افتتاح کیا ❀ گلستانِ جوہر میں مسجد فیضانِ احمد رضا جبکہ اور نگی ٹاؤن میں جامع مسجد فیضانِ امام حسن کا افتتاح ہوا ❀ گلگشت کالونی مدینۃ الاولیاء ملتان شریف میں جامع مسجد آفتابِ مدینہ کا افتتاح ہوا ❀ مرغزار کالونی مرکزالاولیاء لاہور میں اور پاک بخاری کابینہ ڈویژن اوکاڑہ نئی سو سائٹی ایوب پارک میں جائے نماز بناکر نمازوں کا آغاز کر دیا گیا ❀ جناح گارڈن سوسائٹی اسلام آباد میں پلاٹ وقف کیا گیا جس میں نمازیوں کے لئے ایک جائے نماز بناکر نمازوں کا آغاز کردیا گیا ❀ دارُالسلام ٹوبہ میں مسجد فیضانِ مشکل کشا کے سنگِ بنیاد کے موقع پر اجتماع کا اہتمام کیا گیا جس میں رکنِ شوریٰ حاجی اظہر عطاری نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا ❀ مدنی صحرا (مانسہرہ) میں لاری اڈے کے قریب دس مرلے کا پلاٹ مسجد کے لئے وقف کیا گیا ❀ مین ایئر پورٹ روڈ بلچ چترال (K.P.K) میں 10 مرلے مسجد کے پلاٹ اور رحمت آباد (ایبٹ آباد) سپلائی بازار کے قریب بانڈہ نور احمد میں بھی مسجد کے لئے پلاٹ کی ترکیب بنی، پلاٹ وقف کرنے والے اسلامی بھائی نے مسجد کی تعمیر کرنے کی نیت بھی کی ❀ مرکزُالاولیاء لاہور مینار پاکستان کے سامنے جائے نماز کے لئے جگہ کی ترکیب بنی ❀ وفاقی دارُالحکومت اسلام آباد کے علاقے ترنول میں مسجد کے لئے ایک پلاٹ خرید کر نماز کا آغاز کردیا گیا ❀ ہند کے شہر گودھرا میں مسجد فیضانِ غوثِ اعظم کے سنگِ بنیاد کا سلسلہ ہوا ❀ فاروق آباد ضلع شیخو پورہ پنجاب کے دو عاشقانِ رسول نے اپنے گھروں کا آدھا آدھا حصّہ دعوتِ اسلامی کے زیرِ انتظام چلنے والے جامعۃ المدینہ اور مدرستہ المدینہ للبنات کے لئے وقف کردیا۔ رکنِ شوریٰ حاجی یعفور رضا عطاری نے ان عاشقانِ رسول سے ملاقات کرکے ان کے ہمراہ اس جگہ کا دورہ کیا اور حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مٹھائی بھی تقسیم کی۔ **مجلس مزاراتِ اولیا کے مدنی کام** **مجلس مزاراتِ اولیا** کے ذمّہ داران نے رجب المرجب 1440ھ میں جن بزرگانِ دین کے

اعراس میں شرکت کی، ان میں سے چند نام یہ ہیں: **بابُ المدینہ کراچی:** ✿ حضرت سخی سلطان شاہ پیر بخاری ✿ حضرت سیّد علی شاہ سرمست ✿ خطیبِ پاکستان حضرت علّامہ مولانا شفیع اوکاڑوی صاحب ✿ بابا کنڈے شاہ حضرت محمد یوسف بلوچ۔ **ٹھٹھہ مکلی:** ✿ حضرت سیّدنا مچھلی والے بابا مخدوم آدم نقشبندی۔ **مرکزُ الاولیاء لاہور:** ✿ حضرت بابا عنایت علی شاہ قادری ✿ شیخ شیاں حضرت شیخ شعبان ✿ حضرت شاہ حسین مادھولال۔ **گوجرانوالہ:** ✿ دربار سائیں سعد۔ **منڈی بہاؤ الدین:** ✿ حافظ سید احمد علی شاہ گیلانی قادری نقشبندی۔ **کوہاٹ:** ✿ حاجی بہادر بابا حضرت سید عبد اللہ شاہ۔ **ہند:** ✿ حضرت سید سالار مسعود غازی ✿ نور العارفین حضرت ابو الحسین احمد نوری ✿ حضرت محمود شاہ بخاری ✿ حضرت صادق شاہ رحمۃ اللہ علیہم، مجلس مزاراتِ اولیا کے تحت مزارات پر قراٰن خوانی کا سلسلہ ہوا جس میں 1200 عاشقانِ رسول اور مدنی منّے شریک ہوئے۔ 150 عاشقانِ رسول پر مشتمل 20 مدنی قافلوں کی مزارات پر حاضری ہوئی اور متعدد اجتماعاتِ ذکر و نعت منعقد کئے گئے جن میں دو ہزار سے زائد اسلامی بھائیوں نے شرکت کی سعادت پائی۔ اس کے علاوہ 31 مدنی حلقوں، 9 مدنی دوروں، 10 چوک درسوں اور سینکڑوں زائرین پر انفرادی کوشش کے ذریعے نماز اور سنّتوں پر عمل کی دعوت دی گئی۔

رکنِ شوریٰ کی مزاراتِ اولیا پر حاضری رکنِ شوریٰ حاجی محمد شاہد عطّاری مدنی نے گزشتہ دنوں اپنے مدنی سفر کے دوران ان اولیائے کرام کے مزارات پر حاضری کی سعادت پائی: ✿ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر (پاکپتن شریف) ✿ فیضِ ملّت حضرت مفتی فیض احمد اویسی (بہاولپور) ✿ حضرت مفتی نود اللہ نعیمی (بصیر پور شریف) ✿ خلیفۂ اعلیٰ حضرت مولانا حافظ احمد بخش (ڈیرہ غازی خان) ✿ حضرت مولانا مفتی عبد العزیز نوری (حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ) ✿ منظور العارفین پیر سید منظور احمد شاہ بخاری (عارف والا) ✿ حضرت مولانا جان محمد تونسوی (ضلع پاکپتن) ✿ سراج الفقہاء مولانا سراج احمد خانپوری (خان پور) ✿ خواجہ نظام الدین تونسوی (تونسہ شریف) ✿ حضرت خواجہ فقیر محمد صاحب الحسنی الباروی (بارو شریف فتح پور ضلع لیہ) ✿ پیر سید شبیر حسین شاہ گیلانی رحمہم اللہ (نزد دیپالپور ضلع اوکاڑہ)۔

مجلس تحفظِ اوراقِ مقدسہ مقدس اوراق وغیرہ کو بے حرمتی سے بچانے اور شرعی اصولوں کے مطابق دفن، ٹھنڈا یا محفوظ کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کی مجلس تحفظِ اوراقِ مقدسہ سرگرمِ عمل ہے۔ مقدس اوراق جمع کرنے کے لئے پاکستان میں مختلف مقامات پر ایک لاکھ سے زیادہ بکس لگائے جا چکے ہیں اور اس کام کے لئے 19 ہزار سے زائد ذیلی ذمّہ داران کا تقرر بھی ہو چکا ہے ✿ مدینۃ الاولیاء ملتان شریف کے نواحی گاؤں سلطان پور کی ایک شخصیت نے مقدس اوراق کو جمع کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کی مجلس تحفظِ اوراقِ مقدسہ کو جگہ فراہم کی اور وہاں مقدس اوراق رکھنے کے لئے ضروری سامان، الماریاں وغیرہ بھی مہیا کیں۔

مجلس معاونت برائے اسلامی بہنیں مجلسِ معاونت برائے اسلامی بہنیں کے تحت رجب المرجب 1440ھ میں پاکستان بھر میں تقریباً 110 مقامات پر محارِم اجتماعات کا سلسلہ ہوا جن میں کم و بیش 2150 اسلامی بھائیوں نے شرکت کی، مدنی انعامات کے 400 رسائل تقسیم کئے گئے اور مبلغینِ دعوتِ اسلامی کی انفرادی کوشش سے تقریباً 344 محارم اسلامی بھائیوں نے 3 دن، 14 اسلامی بھائیوں نے 12 دن اور 6 اسلامی بھائیوں نے ایک ماہ کے مدنی قافلے میں سفر کی سعادت حاصل کی۔ مجلس کے متعلقہ رکنِ شوریٰ حاجی محمد شاہد عطّاری مدنی نے گزشتہ دنوں مجلس کے 14 زون کے ذمّہ داران کا مدنی مشورہ فرمایا۔

تقسیمِ اسناد اجتماع دعوتِ اسلامی کے شعبے مدرسۃُ المدینہ سے 2018ء میں 6 ہزار 402 مدنی منّوں اور مدنی منّیوں نے حفظِ قراٰن اور 25 ہزار 206 نے ناظرہ ختمِ قراٰنِ کریم کی سعادت پائی۔ 7 اپریل 2019ء بروز اتوار ان مدنی منّوں اور مدنی منّیوں کے لئے تقسیمِ اسناد اجتماع کا سلسلہ ہوا جس میں نگرانِ شوریٰ مولانا محمد عمران عطّاری نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔

مجلس شعبۂ تعلیم کی کاوشیں بابُ المدینہ کراچی میں وفاقی اردو یونیورسٹی، N.E.D یونیورسٹی اور ایک نجی کوچنگ سینٹر میں سنّتوں بھرے بیانات کا سلسلہ ہوا جن میں نگرانِ مجلس پاکستان نے سنّتوں بھرے بیانات فرمائے۔ اساتذہ اور طلبہ کی بڑی تعداد ان اجتماعات میں شریک ہوئی۔ ✿ مورو بابُ الاسلام سندھ کی ایک اکیڈمی میں مدرسۃُ المدینہ بالغان کا آغاز ہوا۔

مجلس وُکَلا کے مدنی کام مجلسِ وُکَلا کے نگرانِ مجلس اور دیگر ذمّہ دار اسلامی بھائیوں نے بابُ المدینہ کراچی میں مختلف کورٹس کے جج صاحبان، عملے اور وُکَلا سے ملاقات، مدنی

دورہ اور انفرادی کوشش کی ترکیب بنائی۔ جوڈیشل کمپلیکس ملیر میں منعقدہ سالانہ اجتماعِ میلاد (محفلِ میلاد) میں مکتبۃُ المدینہ کا بستہ لگایا گیا اور مدنی رسائل تقسیم کئے گئے۔ **ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کا سنّتوں بھرا اجتماع** مدنی مرکز فیضانِ مدینہ جوہر ٹاؤن لاہور میں مجلس ہومیو پیتھک ڈاکٹرز کے تحت سنّتوں بھرے اجتماع کا سلسلہ ہوا جس میں ہومیو پیتھک ڈاکٹرز، ہومیو میڈیکل اسٹور مالکان، ہومیو پیتھک میڈیکل کالجز کے پرنسپلز، وائس پرنسپلز اور پروفیسرز نے شرکت کی۔ رکنِ شوریٰ حاجی یعفور رضا عطّاری نے بیان فرمایا۔ **تاجر اجتماع** محبوبی زون یافعی کابینہ نیو سبزی منڈی گڈاپ ٹاؤن میں تاجر اسلامی بھائیوں کے لئے سنّتوں بھرا اجتماع ہوا جس میں مبلغِ دعوتِ اسلامی نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا، نیو سبزی منڈی کے کثیر عاشقانِ رسول شریک ہوئے۔ **ایصالِ ثواب اجتماعات** گارڈن ٹاؤن مرکزالاولیاء لاہور میں حاجی غلام رسول صاحب کے چہلم کے موقع پر ہونے والے ایصالِ ثواب اجتماع میں نگرانِ مجلس رابطہ برائے تاجران نے بیان فرمایا ❁ مدنی مرکز فیضانِ مدینہ زم زم نگر حیدرآباد میں غلام فرید عطّاری کی والدہ کے چہلم کے موقع پر ایصالِ ثواب اجتماع کا انعقاد کیا گیا۔

استاذُ الحدیث مولانا حسان عطّاری مدنی نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا، کثیر اسلامی بھائی شریک ہوئے۔ **مجلسِ رابطہ برائے تاجران کا مدنی حلقہ** مجلسِ رابطہ برائے تاجران کے تحت مدنی مرکز فیضانِ مدینہ جوہر ٹاؤن مرکزُ الاولیاء لاہور میں چیمبر آف کامرس کے عہدے داران سمیت مختلف فیکٹریوں کے مالکان کے لئے مدنی حلقے کا انعقاد کیا گیا جس میں رکنِ شوریٰ حاجی یعفور رضا عطّاری نے مدنی پھول دیتے ہوئے ان شخصیات کو دعوتِ اسلامی کا تعارف پیش کیا۔ **دارُالمدینہ کی مدنی خبریں** سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی میں دارُالمدینہ کی نئی شاخ کا افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر رکنِ شوریٰ حاجی وقارُ المدینہ عطّاری نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا ❁ بابُ المدینہ کراچی، بابُ الاسلام سندھ اور پنجاب کے مختلف شہروں میں قائم دارُالمدینہ کی مختلف شاخوں میں ”رزلٹ ڈے“ کا انعقاد کیا گیا جس میں سالانہ امتحانات میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے نیز غیر نصابی سرگرمیوں (Extra curricular Activities) میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اسٹوڈنٹس کو شیلڈ اور سرٹیفکیٹ دیئے گئے۔

مَدَنی رسائل کے مطالعہ کی دُھوم دھام

شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے گزشتہ ماہ درج ذیل مَدَنی رسائل پڑھنے کی ترغیب دلائی اور پڑھنے والوں کو دُعاؤں سے نوازا: (1) یااللہ! جو کوئی رسالہ ”قبر کا امتحان“ کے 26 صَفحات پڑھ یا سُن لے اُسے قبر کے امتحان میں کامیاب فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ **کارکردگی:** تقریباً 9 لاکھ 24 ہزار 752 اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا (اسلامی بھائی: 5 لاکھ 29 ہزار 189 / اسلامی بہنیں: 3 لاکھ 95 ہزار 563)۔ (2) یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی رسالہ ”مینڈک سوار بچھو“ کے 28 صفحات پڑھ یا سُن لے اُسے دنیا و آخرت کی آفتوں سے بچا۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ **کارکردگی:** تقریباً 8 لاکھ 95 ہزار 487 اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا (اسلامی بھائی: 5 لاکھ 17 ہزار 702 / اسلامی بہنیں: 3 لاکھ 77 ہزار 785)۔ (3) یاالٰہی! جو کوئی رِسالہ ”عفو و درگزر کی فضیلت“ کے 32 صفحات پڑھ یا سُن لے اُس کی ہر چھوٹی بڑی خطا مُعاف فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ **کارکردگی:** تقریباً 9 لاکھ 5 ہزار 935 اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا (اسلامی بھائی: 5 لاکھ 16 ہزار 389 / اسلامی بہنیں: 3 لاکھ 89 ہزار 546) (4) یااللہ! جو کوئی رسالہ ”آقا کا مہینا“ کے 30 صَفحات پڑھ یا سُن لے اُسے بار بار آقا کا مدینہ دکھا۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ **کارکردگی:** تقریباً 9 لاکھ 37 ہزار 476 اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا (اسلامی بھائی: 5 لاکھ 33 ہزار 321 / اسلامی بہنیں: 4 لاکھ 4 ہزار 155)۔

شخصیات کی مدنی خبریں

رکنِ شوریٰ کا مدنی سفر رکنِ شوریٰ ابو ماجد محمد شاہد عطاری مدنی نے 16 تا 29 مارچ 2019ء پنجاب اور خیبر پختونخواہ کے 26 شہروں کا مدنی سفر فرمایا اور 50 سے زائد علما و مشائخ سے ملاقات کی۔ اس سفر کے دوران آپ نے عاشقانِ رسول کے 14 جامعات و مدارس (جامعہ فریدیہ ساہیوال، جامعہ غوثیہ سعیدیہ اور مدرسہ جامع مسجد سیرانی بہاولپور، جامعۃ الفردوس حاصل پور، جامعہ حنفیہ غوثیہ اور جامعہ نظامیہ محمودیہ کوثر الخیرات عارف والا، جامعہ غوثیہ احسن المدارس وہاڑی (اڈا چھب)، جامعہ چشتیہ توقیرویاں پاکپتن شریف، جامعہ سلیمانیہ اور جامعہ محمودیہ تونسہ شریف، جامعہ رضاء العلوم ڈیرہ غازی خان، مرکزی دارالعلوم غوثیہ حویلی لکھا، مدرسہ فیض الاسلام پاکپتن شریف، دارالعلوم اسلامیہ رحمانیہ سبز پور ہری پور) میں سنّتوں بھرے بیانات فرمائے جن میں تقریباً تین ہزار سے زائد اساتذہ و طلبۂ کرام نے شرکت کی۔ **علمائے کرام سے ملاقاتیں** مجلس رابطہ بالعلماء کے ذمہ داران اور دیگر مبلغینِ دعوتِ اسلامی نے گزشتہ ماہ 23 سو سے زائد علما و مشائخ و آئمۂ کرام سے ملاقات کی۔ چند منتخب نام پیشِ خدمت ہیں: ❂ نبیرۂ اعلیٰ حضرت مولانا محمد تسلیم رضا خان (بریلی شریف ہند) ❂ سید غلام حسین شاہ جیلانی (سربراہ اعلیٰ الجامعۃ الصدیقیہ راجستھان ہند) ❂ صوفی عبد السلام فریدی (سجادہ نشین خانقاہ فریدیہ آرہ بہار ہند) ❂ شیخ ابو بکر شافعی (سربراہ اعلیٰ الثقافۃ السنیہ کیرلا، ہند) ❂ مولانا سیّد امان میاں (مارہرہ شریف ہند) ❂ استاذ العلماء مفتی محمد فضل الرحمٰن بندیالوی (مہتمم جامعہ منظر الاسلام ڈیرہ اسماعیل خان) ❂ مفتی محب اللہ نوری (مہتمم جامعہ حنفیہ فریدیہ بصیرپور شریف) ❂ مولانا غلام محمد قادری آف باغ کنڈی شریف (چکدرہ سوات) ❂ شیخ الحدیث مولانا حافظ محمد قادری (مہتمم جامعہ محمدیہ قادریہ گل آباد چکدرہ سوات) ❂ خلیفۂ قطبِ مدینہ مولانا سیّد محفوظ الحق قادری (امام و خطیب جامع مسجد غلہ منڈی عطار والا بورے والا) ❂ مولانا فیض الحبیب اشرفی (مہتمم مدرسہ فیض الاسلام اتمانی شریف ضلع پاکپتن شریف) ❂ مولانا احمد رضا نوری (مہتمم مرکزی دارالعلوم غوثیہ حویلی لکھا، ضلع اوکاڑہ) ❂ مولانا مظہر فرید شاہ (نائب مہتمم جامعہ فریدیہ ساہیوال) ❂ مولانا بشیر احمد فردوسی (مہتمم جامعۃ الفردوس حاصل پور) ❂ مولانا محمد نظام الدین قادری جامی (مہتمم جامعہ نظامیہ محمودیہ کوثر الخیرات عارف والا) ❂ مفتی احسان الحق قادری (مہتمم و مدرس جامعہ احسن المدارس اڈا چھب وہاڑی) ❂ مولانا ریاض احمد اویسی (مہتمم جامعہ اویسیہ بہاولپور) ❂ مولانا سیّد محمد اسلم شاہ بخاری (آستانہ عالیہ منظور العارفین پیر سید منظور احمد شاہ بخاری ٹھیکوان شریف عارف والا) ❂ مولانا قاری محمد اسماعیل توگیروی (مہتمم جامعہ چشتیاں توگیرویاں پاکپتن) ❂ حافظ محمد زین آرائیں (ناظم جامعہ سلیمانیہ تونسہ شریف) ❂ مولانا غلام مجتبیٰ فیضی (ناظم و مدرس جامعہ محمودیہ تونسہ شریف) ❂ مولانا محمد زبیر قادری (مہتمم و صدر مدرس جامعہ رضاء العلوم ڈیرہ غازی خان)

شخصیات سے ملاقاتیں دعوتِ اسلامی کی مجلسِ رابطہ کے ذمّہ داران نے گزشتہ مہینے تقریباً 732 شخصیات سے ملاقات کرکے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کا تعارف اور نیکی کی دعوت پیش کی۔ منتخب شخصیات کے نام ملاحظہ فرمائیے: **بابُ المدینہ کراچی:** ❂ میئر کراچی وسیم اختر ❂ خواجہ اظہار الحسن (MPA) ❂ عالمگیر خان (MNA) ❂ عبد الشکور شاد (MNA) ❂ محمد وسیم (MPA) ❂ رمضان گھانچی (MPA)۔ **اسلام آباد:** ❂ راجہ راشد حفیظ (صوبائی وزیر) ❂ چودھری محمد علی رندھاوا (ڈپٹی کمشنر)۔ **مرکزالاولیاء لاہور:** ❂ سیّد سعید الحسن شاہ (وزیر اوقاف پنجاب) ❂ میاں اسلم اقبال (وزیر برائے صنعت و تجارت پنجاب) ❂ نعمان لنگڑیال (وزیر زراعت پنجاب) ❂ شوکت لالیکا (وزیر برائے زکوٰۃ و عشر) ❂ سبطین خان (وزیر برائے جنگلات و جنگلی حیات) ❂ اسلم بھروانہ (وزیر برائے کو آپریٹو) ❂ عمر فاروق (وزیر برائے یوتھ افیئرز) ❂ سید حسین جہانیاں (وزیر برائے پلاننگ ڈویلپمنٹ مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ) ❂ علی پرویز (MNA) ❂ چودھری شہباز (MPA) ❂ بلال یاسین (MPA) ❂ چودھری خرم اعجاز چٹھہ (MPA) ❂ چودھری اختر علی (MPA) ❂ علیم خان (MPA) ❂ حنیف پتافی (ایڈوائزر وزیر اعلیٰ پنجاب برائے صحت) ❂ وقار الحق (DSP)۔ **تونسہ شریف:** ❂ سردار عثمان بزدار (وزیر اعلیٰ پنجاب) ❂ شاہ محمود قریشی (وزیر خارجہ)

◉ پرویز الٰہی (اسپیکر پنجاب اسمبلی) ◉ راجہ بشارت (وزیرِ قانون پنجاب) ◉ زوار حسین وڑائچ (وزیر جیل خانہ جات پنجاب) ◉ خالد محمود (وزیر برائے ڈیزاسٹر مینجمنٹ) ◉ محمد اخلاق (وزیر برائے اسپیشل ایجوکیشن) ◉ رائے تیمور بھٹی (وزیر برائے اسپورٹس پنجاب) ◉ ندیم بارا (MPA) ◉ چودھری ظہیر الدین (وزیر برائے پراسیکیوشن) ◉ مبشر میکن (سیکریٹری لا اینڈ آرڈر) ◉ امجد جاوید سلیمی (I.G پنجاب)۔ **سردار آباد فیصل آباد:** ◉ فیض اللہ کموکا (MNA) ◉ فرخ حبیب (MNA) ◉ عبداللطیف نذر (MPA) ◉ چودھری جاوید علاؤالدین (MPA) ◉ خیال احمد کاسترو (MPA) ◉ میاں وارث عزیز (MPA) ◉ میاں طاہر جمیل (MPA) ◉ شکیل احمد شاہد (MPA) ◉ رانا منور غوث خان (MPA) ◉ حاجی محمد یار خان لاشاری (سابق وزیر خوراک) ◉ اشرف خاں سوہنا (سابقہ صوبائی وزیر) ◉ حاجی جاوید انور (SP CIA) وغیرہ۔ **گلزارِ طیبہ سرگودھا:** ◉ ملک اسلم نوید (میئر سرگودھا) ◉ چوہدری عبدالرزاق ڈھلوں (سابق MPA) ◉ اظہر یعقوب گجر (DSP IB) ◉ محمد امتیاز حسین (SP انویسٹی گیشن)۔ **خوشاب:** ◉ ملک عبدالرحیم اعوان (انچارج CIA برانچ) ◉ کیپٹن ارشد منظور بزدار (ڈپٹی کمشنر خوشاب) ◉ ملک شیر احمد ٹوانہ (CTD DSP) ◉ اکبر خان نیازی (DSP اسپیشل برانچ) وغیرہ۔ **ساہیوال:** ◉ سیّد صابر حسین شاہ (اسسٹنٹ کمشنر) ◉ خالد محمود انور خان (DSP)۔ **کہروڑپکا:** ◉ اشفاق خان سیال (اسسٹنٹ کمشنر) ◉ عبدالرحیم لغاری (DSP) ◉ قاسم خان جوئیہ (چیئر مین بلدیہ) وغیرہ۔ **اوکاڑہ:** ◉ کیپٹن غلام مجتبیٰ کھرل (سابق MNA) ◉ ملک اکرم بھٹی (سابق MPA)۔

اجتماعِ ذکرونعت وزیرِ اعلیٰ پنجاب عثمان بزدار کے والد سردار فتح محمد خان بزدار کے ایصالِ ثواب کے لئے تونسہ شریف میں منعقدہ اجتماعِ ذکر ونعت برائے ایصالِ ثواب میں رکنِ شوریٰ قاری سلیم عطّاری نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔

علما و شخصیات کی فیضانِ مدینہ و جامعۃ المدینہ آمد تاج الفقہا مفتی نظام الدین رضوی مصباحی (صدر مدرس الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور ہند)، خیر الاذکیاء مولانا محمد احمد مصباحی (ناظمِ تعلیمات الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور ہند) اور مولانا زاہد سلامی (استاذ الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور ہند) نے جامعۃ المدینہ فیضانِ صدر الافاضل مراد آباد (ہند) ◉ مولانا شہاب ثقافی شافعی، مولانا سراج الدین ثقافی شافعی اور مولانا ذوالکفل ثقافی شافعی (اساتذہ الثقافۃ السنیہ کیرلا ہند) نے جامعۃ المدینہ فیضانِ کنز الایمان (ممبئی، ہند) ◉ مفتی محمد مرتضیٰ عطائی اور مفتی گل احمد عتیقی نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ سردار آباد (فیصل آباد) ◉ مولانا محمد حامد سرفراز رضوی (مہتمم جامعہ غوثیہ رشد الایمان ڈجکوٹ سردار آباد فیصل آباد) نے مکتبۃُ المدینہ العربیہ سردار آباد فیصل آباد جبکہ مولانا سیّد عالمگیر اشرف اشرفی جیلانی نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ پولوکوانے (Polokwane) ساؤتھ افریقہ کا دورہ فرمایا ◉ سابق چیف جسٹس افتخار محمد چودھری نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ اسلام آباد میں نمازِ جمعہ ادا کی اور رکنِ شوریٰ حاجی وقار المدینہ عطّاری سے ملاقات کی ◉ سردار محمد اویس خان دریشک (MPA) کی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ راجن پور آمد ہوئی۔

ہفتہ وار اجتماع اور مدنی مذاکرے میں شرکت عاشقانِ رسول کے جامعات و مدارس کے 33 سو سے زائد طلبہ نے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع اور مدنی مذاکرے میں شرکت کی۔

"ماہنامہ فیضانِ مدینہ" رمضان المبارک 1440ھ کے سلسلہ "جواب دیجئے" میں بذریعہ قرعہ اندازی ان تین خوش نصیبوں کا نام نکلا: محمد یونس عطاری (مرکز الاولیا، لاہور)، علاؤالدین (پشاور)، عبد الرحمٰن عطاری (مرکز الاولیا، لاہور) انہیں مدنی چیک روانہ کردیے گئے۔ **درست جوابات:** (1) باسٹھ قرآنِ پاک (2) 76 احادیث

درست جوابات بھیجنے والوں میں سے 12 منتخب نام

(1) ابرار احمد (اسلام آباد)، (2) برہان احمد خان (میانوالی)، (3) ذیشان علی (ننکانہ)، (4) محمد وسیم (واہ کینٹ)، (5) شہزیم عطاری (میر پور خاص)، (6) اُمّ نور عطاریہ (سیالکوٹ)، (7) بنتِ محمد راشد (گجرات)، (8) محمد اقدس (بہاولپور)، (9) محمد بلال عطاری (نارووال)، (10) امجد رضا عطاری (اٹک)، (11) محمد فصیح عطاری (زم زم نگر، حیدر آباد)، (12) بنتِ محمد قادری (باب المدینہ، کراچی)

قبولِ اسلام کی مدنی بہاریں

❁ اپریل 2019ء میں نگرانِ پاکستان انتظامی کابینہ حاجی ابورجب محمد شاہد عطّاری کے سری لنکا سفر کے دوران مبلغِ دعوتِ اسلامی کی انفرادی کوشش کی برکت سے ایک غیر مسلم ڈرائیور نے اسلام قبول کیا جن کا اسلامی نام محمد شعبان رکھا گیا ❁ ساؤتھ افریقہ کے شہر جوہانسبرگ میں بھی ایک غیر مسلم نے مبلغِ دعوتِ اسلامی کے ذریعے کلمہ پڑھ کر قبولِ اسلام کی سعادت پائی۔

نگرانِ شوریٰ کا بیرونِ ملک سفر عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران مولانا محمد عمران عطّاری نے 2 اپریل 2019ء کو ایک خلیجی ملک میں شبِ معراج کے عظیم الشان سنّتوں بھرے اجتماع میں ہزاروں عاشقانِ رسول کے درمیان بیان فرمایا۔ **اراکینِ شوریٰ کا بیرونِ ملک سفر** نگرانِ پاکستان انتظامی کابینہ حاجی محمد شاہد عطّاری نے 3 تا 16 اپریل 2019ء سری لنکا کا مدنی سفر فرمایا۔ دورانِ سفر شخصیات کے مدنی حلقوں، مقامی اسلامی بھائیوں کے لئے 12 مدنی کام کورس، سنّتوں بھرے اجتماعات میں بیانات سمیت دیگر مدنی کاموں کا سلسلہ رہا۔ ❁ اراکینِ شوریٰ مولانا عبدالحبیب عطّاری اور حاجی محمد امین عطّاری قافلہ نے 24 مارچ تا یکم اپریل 2019ء یوگنڈا، کینیا، تنزانیہ اور زمبابوے کا مدنی دورہ فرمایا۔ دورانِ سفر مختلف مقامات پر مدنی حلقوں، سنّتوں بھرے اجتماعات، جامعۃ المدینہ ومدرسۃ المدینہ میں حاضری اور مقامی عاشقانِ رسول سے ملاقات کا سلسلہ رہا۔ **تقسیم اسناد اجتماعات** اراکینِ شوریٰ مولانا عبدالحبیب عطّاری اور حاجی محمد امین عطّاری قافلہ کے مدنی سفر کے دوران 29 مارچ کو یوگنڈا جبکہ یکم (1st) اپریل کو کینیا کے شہر ممباسہ میں دستارِ فضیلت و تقسیم اسناد اجتماعات کا سلسلہ ہوا۔ اس سال جامعۃ المدینہ ممباسہ سے درسِ نظامی (عالم کورس) مکمل کرنے والے 8 مدنی اسلامی بھائیوں کی دستار بندی جبکہ مدرسۃ المدینہ سے حافظِ قراٰن بننے والے 26 طلبہ کو اسناد پیش کرنے کا سلسلہ ہوا۔ ان اجتماعات میں مقامی علمائے کرام اور عاشقانِ رسول کی کثیر تعداد شریک ہوئی۔ **عالمی صوفی کانفرنس میں دعوتِ اسلامی کا تعارف** 8 اور 9 اپریل 2019ء کو رکنِ شوریٰ مولانا عبدالحبیب عطّاری نے انڈونیشیا کا مدنی سفر فرمایا جہاں عالمی سطح پر ہونیوالی صوفی کانفرنس میں شرکت کی۔ رکنِ شوریٰ نے اس کانفرنس میں دعوتِ اسلامی اور امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دینی خدمات کا تعارف (Introduction) پریزینٹیشن کے طور پر پیش کیا۔ **مدنی حلقے** 21 مارچ 2019ء کو موزمبیق کے شہر ماپوتو جبکہ 12 اپریل 2019ء کو افریقہ کے شہر گھانا میں مدنی حلقوں کا سلسلہ ہوا جن میں مبلغینِ دعوتِ اسلامی نے شرکا کو مدنی پھول دیئے۔

اسلامی بہنوں کی مدنی خبریں

مدنی کورسز بابُ المدینہ (کراچی)، زم زم نگر (حیدرآباد)، سردارآباد (فیصل آباد)، گجرات، مدینۃُ الاولیاء (ملتان) اور راولپنڈی میں قائم اسلامی بہنوں کی دارُالسُّنّۃ میں 2 تا 13 مارچ 12 دن کا "مدنی کام کورس" جبکہ 16 تا 27 مارچ "اسلامی زندگی کورس" ہوا ❀ 30 مارچ 2019ء سے بابُ المدینہ کراچی میں 12 دن کا "خصوصی اسلامی بہن کورس" شروع ہوا ❀ انہی دنوں میں زم زم نگر (حیدرآباد)، سردار آباد (فیصل آباد)، گجرات، مدینۃُ الاولیاء (ملتان) اور اسلام آباد میں اسلامی بہنوں کی دارُالسنّۃ میں 12 دن کا "فیضانِ نماز کورس" ہوا ❀ مجلس مختصر مدنی کورسز (للبنات) کے تحت پاکستان بھر میں کم و بیش 897 مقامات پر "حُسنِ کردار کورس" کروایا گیا، ان تمام مدنی کورسز میں تقریباً 10 ہزار 949 اسلامی بہنوں نے شرکت کی سعادت پائی۔ **پاکستان مجلس مشاورت کا مدنی مشورہ** 30، 31 مارچ 2019ء مدینۃُ الاولیاء ملتان میں پاکستان مجلسِ مشاورت کی ذمّہ دار اسلامی بہنوں کا مدنی مشورہ ہوا جس میں عالمی مجلسِ مشاورت سمیت مختلف سطح کی ذمّہ دار اسلامی بہنیں بھی شریک ہوئیں، مختلف ذمّہ داران کی تربیت کا سلسلہ بھی ہوا۔ **مدنی انعامات اجتماع** اسلامی بہنوں کو 63 مدنی انعامات کے مطابق زندگی گزارنے کی تربیت دینے کے لئے وقتاً فوقتاً مدنی انعامات اجتماعات منعقد کئے جاتے ہیں۔ فروری، مارچ 2019ء میں پاکستان کے متعدد شہروں میں تین تین گھنٹے کے مدنی انعامات اجتماع ہوئے جن میں تقریباً 1409 اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔ **مجلس تجہیز و تکفین** اس مجلس کے تحت پاکستان کے مختلف شہروں میں تجہیز و تکفین اجتماعات منعقد کئے گئے جن میں کم و بیش 16 ہزار 587 اسلامی بہنوں نے شرکت کی جبکہ 680 مقامات پر اجتماعِ ذکر و نعت برائے ایصالِ ثواب کی ترکیب بنی جہاں مکتبۃُ المدینہ کے تقریباً 22 ہزار 791 رسائل اور تقریباً 3 ہزار 900 کتابیں تقسیم ہوئیں۔ **مجلسِ مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ کی مدنی خبریں** اس مجلس کے تحت فروری 2019ء میں ملک و بیرونِ ملک: ❀ تقریباً 84 ہزار 549 تعویذاتِ عطاریہ دیئے گئے ❀ تقریباً 75 ہزار 865 پلیٹیں لکھی گئیں ❀ تقریباً 1981 اسلامی بہنیں سلسلۂ عالیہ قادریہ میں داخل ہوئیں ❀ تقریباً 7129 اسلامی بہنیں سنّتوں بھرے اجتماعات میں شریک ہوئیں ❀ تقریباً 166 مدنی بہاریں موصول ہوئیں ❀ تعویذاتِ عطاریہ کے نئے بستے (Stall) شروع کرنے کے لئے ڈیرہ اللہ یار (بلوچستان) میں 7 اسلامی بہنوں کو تعویذاتِ عطّاریہ کا 2 دن کا کورس کروایا گیا ❀ سردار آباد (فیصل آباد)، مرکزُ الاولیاء (لاہور) اور زم زم نگر (حیدرآباد) میں 4 مقامات پر دُعائے صحت اجتماعات کا انعقاد کیا گیا، ان اجتماعات میں تلاوت و نعت اور سنّتوں بھرے بیان کے بعد نمازِ حاجت ادا کی گئی، اجتماعی دُعا ہوئی اور فِی سَبِیْلِ اللہ (یعنی بلامعاوضہ) تعویذاتِ عطاریہ دیئے گئے۔ **مجلس شعبۂ تعلیم کے مدنی کام** اس مجلس کے تحت 25 مارچ 2019ء کو بابُ المدینہ کراچی میں 6 مقامات پر شعبۂ طب (Medical Department) سے تعلق رکھنے والی خواتین کے درمیان سنّتوں بھرے اجتماعات منعقد کئے گئے جن میں کثیر تعداد میں لیڈی ڈاکٹرز، ہیلتھ ورکرز، میڈیکل کی طالبات اور پیرا میڈیکل اسٹاف نے شرکت کی۔ ان اجتماعات میں بنتِ عطّار سلمہا الغفار سمیت مبلغاتِ دعوتِ اسلامی نے سنتوں بھرے بیانات کئے۔

اسلامی بہنوں کی بیرونِ ملک کی مدنی خبریں

مدنی کورسز مجلس مختصر مدنی کورسز (للبنات) کے تحت 7 فروری 2019 کو برطانیہ، امریکہ، عمان، ہند اور نیوزی لینڈ میں 104 مقامات پر اسلامی

جوابِ دیجئے!

شَوَّالُ الْمُکَرَّم ۱۴۴۰ھ

سوال 01: قرآنِ پاک میں کس مقدس خاتون کا نام آیا ہے؟

سوال 02: امینُ الاُمّۃ کن کا لقب ہے؟

☆ جوابات اور اپنا نام، پتا، موبائل نمبر کوپن کی پچھلی جانب لکھئے۔ ☆ کوپن بھرنے (یعنی Fill کرنے) کے بعد بذریعہ ڈاک (Post) نیچے دیئے گئے پتے (Address) پر روانہ کیجئے، ☆ یا مکمل صفحے کی صاف تصویر بنا کر اس نمبر پر واٹس اپ (Whatsapp) کیجئے۔ +923012619734 جواب درست ہونے کی صورت میں بذریعہ قرعہ اندازی 400 روپے کے تین "مدنی چیک" پیش کئے جائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ (یہ مدنی چیک مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ پر دے کر کتابیں اور رسائل وغیرہ حاصل کئے جاسکتے ہیں۔)

پتا: ماہنامہ فیضانِ مدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی

(ان سوالات کے جواب ماہنامہ فیضانِ مدینہ کے اسی شمارہ میں موجود ہیں)

بہنوں کے لئے 12 دن پر مشتمل ”حُسنِ کردار کورس“ کا سلسلہ ہوا۔ روزانہ 63 منٹ دورانیے پر مشتمل اس مدنی کورس میں تقریباً 2919 اسلامی بہنیں شریک ہوئیں۔ مارچ 2019ء میں ہند کے شہروں ڈھولکا، مینپوری، منڈیر اور مراد آباد میں 3 دن کا ”مدنی کام کورس“، وتوا، شاہ عالَم، باسنی، راور کیلا، کرسے اونگ اور مومن پور میں 26 گھنٹے کا ”مدنی انعامات کورس“ جبکہ پلیتانہ اور جڈچرلہ میں 3 دن کا ”فیضانِ نماز کورس“ کروایا گیا۔ ان مدنی کورسز میں تقریباً 570 اسلامی بہنوں کی شرکت ہوئی۔ **ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات، مدنی حلقوں اور مدرسۃُ المدینہ بالغات کا آغاز** ہند کے شہر کانپور، بورابندا اور شبیر نگر میں نئے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات جبکہ ڈھاکہ (بنگلہ دیش) اور ماریشس میں ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات، مدنی حلقوں اور مدرسۃ المدینہ بالغات کا آغاز ہوا۔ **مدنی دورہ** مارچ 2019ء میں عرب شریف، عمان، برطانیہ، اٹلی، سری لنکا، آسٹریلیا، فرانس، ساؤتھ افریقہ، نیوزی لینڈ، ڈنمارک، بیلجیم، جرمنی، تنزانیہ اور امریکہ وغیرہ میں کم و بیش 6395 اسلامی بہنوں نے شرعی پردے کی احتیاطوں کے ساتھ مدنی دورہ کرکے اسلامی بہنوں میں نیکی کی دعوت عام کی۔ **مدرسۃ المدینہ بالغات کا آغاز** گزشتہ دنوں ہند کے شہر بنسی اور کمہاری میں مدرسۃ المدینہ بالغات کا آغاز ہوا جہاں تقریباً 70 اسلامی بہنیں فِی سَبِیْلِ اللہ تعلیمِ قراٰن حاصل کررہی ہیں۔ آسٹریلیا کے شہر سڈنی میں بھی مدرسۃ المدینہ بالغات کا آغاز ہوچکا ہے۔ **مدنی انعامات اجتماع** فروری، مارچ 2019ء میں ہند کے شہر ممبئی (Mumbai)، بھوساول (Bhosawal)، کلول (Kalol)، بالاگھاٹ (Balaghat)، بلارشاہ (Bilarshah)، ناگپور (Nagpur)، احمد آباد (Ahmadabad)، ڈیسا (Desa)، موربی (Morbi)، بھوج (Bhuj)، ڈھولکا (Dholka)، ہمت نگر (Himmatnagar)، دھورا (Dhora)، گونجا (Gunja)، بہارپور (Baharpoor)، جوناگڑھ (Junagadh)، ویراول (Weraval)، جام نگر (Jamnagar)، اولپیٹا (Olpeta)، گونڈل (Gondal)، ناگور (Nagore) اور اندور (Indore)، تنزانیہ میں دارالسلام، عرب شریف میں دمام (Dammam) اور ریاض (Riyad)، بنگلہ دیش میں چٹاگانگ (Chitogong) جبکہ برطانیہ (U.K) میں ٹپٹن (Tipton)، برمنگھم (Birmingham)، اسٹوک آن ٹرینٹ (Trent-Stok-on) اور کوینٹری (Coventry) میں 3 گھنٹے کے مدنی اجتماعات منعقد کئے گئے جن میں تقریباً 1870 اسلامی بہنوں نے شریک ہوکر مدنی انعامات پر عمل کی تربیت حاصل کی۔ **تجہیز و تکفین اجتماعات** اسلامی بہنوں کو شرعی طریقے کے مطابق میت کے غسل و کفن کا طریقہ سکھانے کے لئے مارچ 2019ء میں افریقی ملک لیسوتھو (Lesotho) میں، فرانس میں میفٹنگ (Mafeting) اور پیرس (Paris)، امریکہ کے شہروں کیوبیک (Quebec)، مونٹریل (Montreal)، ہیملٹن (Hamilton)، اونٹیریاو (Ontario)، ایٹو (Etto)، بیکوک (Bicoke)، بنگلہ دیش کے شہر سلہیٹ (Sylhet)، ہوبی گنج (Hobigonj)، چٹاگانگ (Chittagong)، رنگامتی (Rangamati)، برطانیہ کے شہروں اسٹون (Aston)، مانچیسٹر (Manchester)، چیتھم ہل (Chetamhill)، بولٹن (Bolton)، ڈنفرملائن (Dunfermline)، لنکاشائر (Lancashire)، برٹن (Burton)، نیلسن (Nelson)، آکرنگٹن (Accrington)، ڈربی (Derby)، کوینٹری (Coventry)، اسپارک ہل (Sparkhill)، برمنگھم (Birmingham)، ہند کے شہروں بابوتلب (BabuTalab)، اسنسون (Asanson)، کلکتہ (Kolkata)، بھلداراپورہ (Bhaldarpura)، پپرا (Pipra)، کانپور (Kanpur)، میرا روڈ (Mira Road)، وسئی (Vasai)، کرلا (Kurla)، گوونڈی (Govandi)، ناگپاڑا (Nagpada)، بیکلہ (Byculla)، بھیونڈی (Bhiwandi)، کلیان مکی (Makki Kalyan)، کلیان مدنی (Kalyan Madani)، شواجی نگر (Shivaji Nagar)، ممبرا (Mumbra)، سی اون (Sion) اور مہاراشٹر (Maharashtra) میں اسلامی بہنوں کے لئے تجہیز و تکفین اجتماعات منعقد کئے گئے جن میں تقریباً 2352 اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔

جواب یہاں لکھئے

شَوَّالُ الْمُکَرَّم ۱۴۴۰ھ

جواب (1):------------------------------------

جواب (2):------------------------------------

نام:------------------ ولد:------------------

مکمل پتہ:------------------------------------

فون نمبر:------------------------------

نوٹ: ایک سے زائد دُرُست جوابات موصول ہونے کی صورت میں قرعہ اندازی ہوگی۔ اصل کوپن پر لکھے ہوئے جوابات ہی قرعہ اندازی میں شامل ہوں گے۔

MadaniChannel
MaulanaIlyasQadri
MadaniChannelUrduLive
YouTube
YouTube
YouTube

READ AND LISTEN ISLAMIC BOOKS

GET IT ON
Google Play

www.dawateislami.net/downloads
I.T Department (Dawat-e-Islami)

دعوتِ اسلامی کا کیا ہو گا!

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرتِ علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مدنی مذاکرے (15 شعبانُ المعظم 1440ھ بمطابق 20 اپریل 2019ء) میں سوال ہوا کہ کچھ لوگ کہتے ہیں: جب تک آپ (یعنی امیرِ اہلِ سنّت) موجود ہیں تب تک دعوتِ اسلامی چلتی رہے گی، اس کے بعد نگران صاحبان اور اراکینِ شوریٰ وغیرہ سب بکھر جائیں گے اور پھر نہ جانے کیا ہو گا! اس کی کیا حقیقت ہے؟

آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے جواب میں فرمایا: بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ میرے مرنے کے بعد دعوتِ اسلامی ختم ہو جائے گی، اِنْ شَآءَ اللہ ایسا نہیں ہو گا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں نے اپنی اولاد اور تمام دعوتِ اسلامی والوں کو مرکزی مجلسِ شوریٰ کی اطاعت کرنے کی تاکید کی ہے اور بارہا مدنی مذاکروں میں اور بڑی راتوں کے اجتماعات میں یہ اعلانات بھی کئے ہیں کہ ہم نے دعوتِ اسلامی میں مرکزی مجلسِ شوریٰ کے ماتحت رہ کر ہی مدنی کام کرنا ہے، مرکزی مجلسِ شوریٰ کی مخالفت نہیں کرنی۔ دعوتِ اسلامی کوئی دُکان یا ترکہ (یعنی وِراثت) نہیں ہے جو میرے مرنے کے بعد میری اولاد میں تقسیم ہو گا بلکہ دعوتِ اسلامی میں جو کام کرے گا اس کو سلام ہے۔ اللہ کے فضل و کرم سے مرکزی مجلسِ شوریٰ کام کر رہی ہے اور یہ کرتی رہے گی۔ مر نا سب کو ہے اگر کسی کے انتقال سے دین کا کام رُک جاتا تو کائنات کی سب سے بڑی ہستی کہ جن کی بدولت ہمیں اسلام مِلا یعنی ہمارے مکّی مَدَنی آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ظاہری پردہ فرمانے کے باوجود دین کا کام نہیں رُکا تو الیاس قادری کس حساب میں ہے! اس کے مرنے سے کیا ہوتا ہے! جو میرے لئے دین کا کام کرتا ہے آج سے ہی اس کو خدا حافظ! اور جو اللہ کے لئے دین کا کام کرتا ہے وہ آج بھی کرے اور میرے مرنے کے بعد بھی کرے، یہ نہ سوچے کہ الیاس قادری چلا جائے گا تو یوں ہو جائے گا یا الیاس قادری کے بعد کیا ہو گا؟ یہ سب شیطانی وسوسے ہیں ان سے ہم سب کو بچنا چاہئے۔ جیتے جی بھی تو کچھ ہو سکتا ہے، ایسی کئی تحریکیں ہوتی ہیں کہ جن کے قائدین زندہ اور صحت مند ہوتے ہیں مگر ان کی تحریکیں ختم ہو جاتی ہیں۔ بہر حال یہ میری وصیت ہے کہ میرے مرنے کے بعد بھی آپ نے دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کو ہی فوقیت دینی ہے، یہ جس طرح چاہے اُسی طرح دعوتِ اسلامی کے ذریعے دین کی خدمت کرنی ہے، مرکزی مجلسِ شوریٰ سے کبھی بھی غداری نہیں کرنی اور جو مرکزی مجلسِ شوریٰ کی مخالفت کرے اُس کا ساتھ بھی نہیں دینا ہے۔ اللہ پاک خائنین کی نظرِ بد سے میری دعوتِ اسلامی کو، میرے دعوتِ اسلامی والوں کو اور میری لاڈلی مرکزی مجلسِ شوریٰ کو محفوظ رکھے اور ان سب کو اخلاص کے ساتھ دین کی خوب خدمت کرنے کی سعادت بخشے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں　　اے دعوتِ اسلامی تری دُھوم مچی ہو

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی تقریباً دُنیا بھر میں 107 سے زائد شعبہ جات میں دینِ اسلام کی خدمت کے لئے کوشاں ہے۔

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net

ISBN 978-969-631-974-0
0125764